002 से
03
04 तक

1002 से
003
004 तक
द्यालय

स

نصابِ تعلیم

منزل ابتدائی (اوّل تا ششم)

جامعۂ مِلّیہ اِسلامیہ

جولائی سنہ ۱۹۵۵ء

دفتر مسجل جامعۂ مِلّیہ اسلامیہ - جامعہ نگر - دہلی

فہرست مضامین

مطبوعہ: جیّد پریس - دہلی

تمہید

ان صفحات میں مدرسہ ابتدائی کا جو نصاب پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیاد دراصل وہی نصاب ہے جو جامعہ نے ۱۹۳۶ء میں شائع کیا تھا اور جس پر اب تک تھوڑے بہت ردّ و بدل کے ساتھ عمل ہو رہا ہے۔ اس دوران میں مدرسہ ابتدائی کے اساتذہ نے جو تجربے کئے، اُن کی بنا پر نصاب میں بعض تبدیلیوں کی ضرورت عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ چنانچہ اس نصاب کی ترتیب میں زیادہ تر اُستادوں ہی کا ہاتھ ہے۔ یہ اُن کی اپنی محنت اور سوجھ بوجھ کا نتیجہ ہے اور اُن کے ذاتی تجربات کا نچوڑ ہے۔ اور نصاب بنانے میں ہونا بھی یہی چاہیئے۔ کیوں کہ نصاب تعلیم صحیح معنوں میں اسی عمل کا آئینہ دار ہوتا ہے، جس کے ذریعے بچہ ایک باخبر استاد کی رہنمائی اور نگرانی میں مہذب زندگی کے طور وطریق سیکھتا ہے۔ اور سماج کا ایک ذمہ دار رُکن بنتا ہے۔ اس نصاب کو مُرتب کرنے میں یہی اصول اپنایا گیا ہے۔ مدرسے کے اساتذہ نے خود اپنا نصاب تیار کیا ہے۔ اور اس میں کوئی خاص دقّت بھی نہیں ہوئی۔ کیوں کہ جامعہ میں استاد کو اپنی سمجھ بوجھ اور اُپج سے کام لینے کی پُوری آزادی ہے۔ اور خود اس کی ذاتی تعلیم و تربیت کے لئے بھی کافی مواقع موجود ہیں۔

نصاب کی غرض و غایت

یہ نصاب جامعہ کے مدرسہ ابتدائی کے لئے ہے۔ جس میں چھ سال سے بارہ سال تک کی عمر کے بچّوں کی تعلیم کا انتظام ہے اور ابتدائی اول سے ابتدائی ششم تک چھ جماعتیں ہیں۔ تعلیم کی یہ وہ منزل ہے جسے ۶ سے ۱۴ سال تک کی لازمی قومی تعلیم کا ایک حصہ سمجھنا چاہیئے۔ اس لحاظ سے اس تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ بچے کی شخصیت میں ۶ سال کے عرصے میں اچھے شہری کی وہ عادتیں اور خوبیاں

پیدا ہو جائیں جو ایک اچھے شہری کے لئے ضروری ہیں۔ اس لئے یہاں اتنا زور بچے کی معلومات میں اضافہ کرنے پر نہیں ہے جتنا کہ اچھی عادتیں بنانے اور اس کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرنے اور سنوارنے پر ہے۔ نصاب کا مقصد یہ ہے کہ بچے کی قوتوں کو ترقی کرنے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ اور اس میں سماجی زندگی کے فرائض اور حقوق کو سمجھنے اور برتنے کی صلاحیت پیدا کی جائے۔ اُسے رفتہ رفتہ اپنی قوتوں پر، محرکاتِ عمل پر، اپنی خواہشات اور جذبات پر قابو حاصل کرنے میں مدد دی جائے کہ اخلاقی اور ذہنی ضبط کی بنیاد اسی پر قائم ہے۔ اس نصاب کے ترتیب دینے میں یہ بات سامنے رکھی گئی ہے کہ جن بچوں کی تعلیم اس نصاب کے مطابق ہو وہ جسمانی اور جذباتی لحاظ سے تندرست ہوں۔ ان کی چال ڈھال اچھی ہو، وہ اچھی طرح صفائی اور فصاحت کے ساتھ بول سکیں اور بات چیت کر سکیں۔ وہ صاف ستھرے رہتے ہوں، اُن کی دلچسپیوں اور ہمدردیوں کی بنیادیں ان کی ابتدائی زندگی میں ایسی مضبوط رکھی جائیں کہ بڑے ہو کر وہ اپنے ملک کے ذمہ دار شہری اور تمام انسانیت کے سچے خادم بن سکیں۔

طریقۂ تعلیم

اِن مقاصد کو پورا کرنے کے لئے صرف یہ کافی نہیں ہے کہ صاف طور پر بتا دیا جائے کہ کیا کچھ پڑھایا یا سکھایا جائے گا۔ بلکہ اس کے لئے صحیح طریقۂ تعلیم پر عمل کرنا بھی ضروری ہوگا۔ اس لئے نصاب میں جگہ بہ جگہ اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ نصاب کے حصوں کو ایک منطقی ترتیب سے پڑھا دینا یا یاد کرا دینا ہرگز کافی نہیں ہے۔ بلکہ ہونا یہ چاہئے کہ ہر جماعت میں چند ایسے مشاغل چُنے جائیں جو بچوں کی کسی خاص انفرادی یا سماجی ضرورت کو پورا کرتے ہوں اور اُن کے ذریعے نصاب میں دی ہوئی چیزیں سکھائی جائیں۔ جہاں تک ہو سکے تعلیم کی بُنیاد ہاتھ کے کام اور دوسرے تخلیقی مشغلوں پر رکھی جائے۔ چنانچہ مدرسے میں جو مختلف منصوبے (پروجیکٹ) مثلاً باغبانی، مُرغی خانہ، بچوں کا بنک، دُکان اور خوانچہ وغیرہ میں اِن کے تعلیمی امکانات سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ یا جو حرفے مثلاً کاغذ، گتے اور لکڑی کا کام وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔ ان سے دوسرے مضمونوں کی تعلیم میں بھی مدد لی جائے۔ یا بعض عارضی مشاغل مثلاً تعلیمی میلہ، سیر و سیاحت، کھلی ہوا کا مدرسہ، ڈرامے، تیوہار، بچوں کی جسمانی ورزش اور کھیل کے مقابلے وغیرہ کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ وہ کچھ مدت کے لئے بچے کی تعلیم و تربیت کا دلچسپ اور مؤثر

ذریعہ بن سکیں۔

لیکن اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ کسی منصوبے یا ہاتھ کے کام سے نصاب کے تمام حصوں کو کھینچ تان کر مربوط کرنے کی کوشش کی جائے، کیوں کہ نہ تو یہ ممکن ہی ہے اور نہ پسندیدہ۔ نصاب میں بعض چیزیں ایسی بھی ہیں، جن کو کسی خاص منصوبے یا دستکاری سے متعلق نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ انھیں سکھانے کے لئے وہ مواقع استعمال کرنے چاہیئں، جو مدرسے یا مدرسے کے باہر کی زندگی میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

مدرسہ ابتدائی کا یہ نصاب سات حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ اسلامیات۔

۲۔ اُردو اور ہندی۔

۳۔ حساب۔

۴۔ سماجی علم۔

۵۔ عام سائنس۔

۶۔ آرٹ۔

۷۔ حرفہ۔

ان مضمونوں میں سے بعض مضامین مثلاً سماجی علم، عام سائنس اور حرفے کا نصاب مرتب کرنے میں بنیادی قومی تعلیم کے نصاب (ذاکر حسین کمیٹی رپورٹ) سے حسب ضرورت مدد لی گئی ہے، مضمون سے متعلق اُس کے مقاصد بھی متعین کئے گئے ہیں اور اس کا جماعت وار نصاب بھی دیا گیا ہے۔ مناسب جگہوں پر طریقۂ تعلیم سے متعلق اشارات بھی درج کئے گئے ہیں۔ اس سے یہ بنیادی اصول صاف طور پر ظاہر ہو جائے گا کہ تعلیم دراصل زندگی کے ہر عمل اور ہر پہلو سے وابستہ ہے۔ اور تعلیم میں صرف اُسی وقت معنویت پیدا ہو سکتی ہے جب کہ وہ بچے کی زندگی اور اس کے سماجی اور طبعی ماحول سے ہم آہنگ ہو۔

اُمید ہے کہ یہ نصاب جامعہ کے مدرسہ ابتدائی کے علاوہ دوسرے ابتدائی مدرسوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا اور وہ اس میں حسب ضرورت ردّ و بدل کر کے اس پر عمل کر سکیں گے، اور اپنی تعلیم کو موثر اور معنی خیز بنا سکیں گے۔

اسلامیات

تعلیم اسلامیات کا حقیقی مقصد یہ ہے کہ طالب علموں کی عملی زندگی میں اسلام کا صحیح رنگ پیدا ہو۔ لیکن یہ اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ لڑکے ضروری امور دینی سے بخوبی واقف نہ ہوں۔ علم اور واقفیت کا اصلی اور بے میل چشمہ ایک مسلم کے لئے صرف قرآنِ کریم ہے، وہ قرآن جس کے متعلق رب السموات والارض یہ فرماتا ہے۔

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ	تمہارے پاس اللہ کی جانب سے ایک نور اور ایک روشن
مُّبِينٌ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ	کتاب آئی ہے اور اس کے ذریعہ ان لوگوں کو سلامتی کی
رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم	راہیں دکھاتا ہے جو اس کی مرضی پر چلتے ہیں اور ان کو
مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ	اندھیرے سے روشنی میں لاتا ہے اپنے حکم سے اور
وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔	سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

خدائے تعالیٰ کی مرضی اور سلامتی کی راہوں کا پتہ چلا لینا اتنا دشوار نہیں جتنا یہ کہ ان راہوں کو انسان کے قدم کیسے طے کریں۔ لہذا پروردگارِ عالم نے انسانوں میں ہی سے ایک انسان کو ایسا برگزیدہ اور کامل بنایا جس نے سلامتی کی تمام راہیں خود چل کر ہمیں بتا دیں۔ آپ (صلعم) کی زندگی تمام تر قرآن تھی۔ جو شخص قرآنِ کریم کو اپنی زندگی کا رہنما اور دستور العمل بنانا چاہتا ہے اس کو ازبس ضروری ہے کہ حضور (صلعم) کی سیرتِ طیبہ کے ایک ایک خط و خال سے واقف ہو۔ مسلم کی یہ کتنی خوش قسمتی ہے کہ ہدایت کے یہ دونوں آفتاب و ماہتاب کتاب و سنت آج بھی اسی طرح پوری روشنی سے چمک رہے ہیں۔ جس طرح ساڑھے تیرہ سو برس پہلے ریگستانِ عرب میں چمک رہے تھے۔ لہذا ہماری دینی تعلیم کا آج سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ ہم کتاب الہٰی اور سنت نبوی (صلعم) کو نوجوانوں کے صرف دماغوں تک نہیں بلکہ دلوں میں اتارنے کی کوشش کریں۔ مگر اس کے لئے ہم کو علم سے زیادہ عمل کی طرف توجہ کرنی پڑے گی۔ جب تک ہماری زندگی کا ہر ہر عمل تائید نہ کر دے کہ انسان کی جسمانی و روحانی دونوں صحتوں کے لئے یہی دو مجرب نسخے ہیں اس وقت

تک دینی تعلیم مؤثر نہیں ہو سکتی۔

اس لئے اسلامیات کے نصاب کی بنیاد حقیقی طور پر انھیں دو مقدس چیزوں پر ہے۔ اسلامیات کا اُستاد صرف معلم ہی نہیں بلکہ بہترین مُربّی بھی ہو۔ جو ہمیشہ دین کی تعلیم میں عمل کو مقدم رکھے خصوصاً تعلیم کی ابتدائی منزلوں میں، بلکہ اس منزل کی یہی امتیازی خصوصیت ہونی چاہئے، کہ استاد عمل پیہم کو علم کا ذریعہ بنائے۔ استاد بذاتِ خود اپنی دین داری کا نمونہ پیش کرے۔ اس لئے کہ لڑکے وہ باتیں نہیں کرتے جن کو ہم کہتے ہیں۔ بلکہ جو کچھ ہم کرتے ہیں اُسی کی وہ پیروی یا نقل کرتے ہیں۔ اس اصول کو سامنے رکھ کر اُستاد کو چاہئے کہ وہ اپنے ہر ہر عمل کی نگرانی کرے، اس کے بعد لڑکوں کو بھی بتانے کے ساتھ ساتھ اچھی باتوں پر بار بار عمل کرائے۔ یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ لڑکے مستقل طور پر اُستاد کے سامنے نہیں رہتے ہیں۔ اس لئے یہ مشکل ہوگا۔ لڑکے جتنی دیر بھی جس تعلق کے ساتھ استاد کے سامنے رہتے ہیں اس میں اسس کے کافی مواقع ملتے ہیں کہ اُستاد تعلیم و تربیت کا فرض ساتھ ساتھ انجام دیتا رہے۔ اُستاد کو اپنا دائرۂ عمل صرف درجہ کی چہار دیواری میں محدود نہ سمجھنا چاہئے۔ بلکہ زندگی کا ہر گلی کوچہ جس میں یہ بچے پھرتے ہوں اُستاد کے لئے وہ درجہ ہے۔ ہاں پیچھے پیچھے نہ پھرے، بلکہ قدرت خود تدریجاً جو مواقع عطا کرتی ہے اُن کو اگر حکمت اور دانائی کے ساتھ کام میں لاتا رہے تو بس یہی بہت کافی ہیں۔ اسلامیات کا یہ درس بس ایک اسی استاد کا کام نہیں ہے، جس کے سپرد یہ کام کر دیا جائے۔ بلکہ اس میں تمام دوسرے اساتذہ کے اتحادِ عمل کی ضرورت ہے۔ جس قدر یہ اتحاد زیادہ ہوگا، اسی قدر مسلم قوم کے یہ ہونہار بروے موافق آب و ہوا پاکر دن بدن پروان چڑھیں گے۔

اسلامیات کا نصاب دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) علم ۔ (۲) عمل یا تربیت

اسلامیات کے نصاب میں جو حصہ علم کا ہے اس کے لئے تو باقاعدہ کچھ نصاب مرتب و مقرر کیا جا سکتا ہے لیکن جو حصہ عمل اور تربیت کا ہے اس کا انحصار زیادہ تر دینی ماحول اور دینی فضا پر ہے۔ دینی تعلیم کا انتظام اگر دینی ماحول اور فضا کے بغیر ہو تو وہ دینی تعلیم بالکل بے سود ہی رہتی ہے۔ دینی ماحول پیدا کرنا صرف اُستادِ اسلامیات کا کام نہیں بلکہ دینی ماحول کو پیدا کرنے کے لئے دیگر اساتذہ کا بھی اپنا اپنا فرض ہے کہ وہ خود طلبا کے سامنے اپنا عملی نمونہ پیش کریں ورنہ یہ اعلیٰ مقصد کبھی تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔

یہ جو کچھ لکھا گیا ہے سمندر میں سے قطرہ ہے ۔ اس مضمون کا احاطہ کرنا گویا زندگی کی تمام باتوں کو سمیٹنا ہے ۔ لہذا اُستاد کے لئے پورا میدان ہے کہ وہ ان باتوں کو نرمی، محبت اور خندہ پیشانی سے سکھاتا رہے ۔

نصاب تربیت

۱۔ صفائی کے آداب ۔

۲۔ بات چیت کے آداب ۔

۳۔ اخلاق حسنہ ۔

۴۔ دینی ماحول ۔

۱۔ صفائی کے آداب

(۱) ہاتھ منہ اور کپڑوں کی صفائی ۔

(۲) ناک اور ہاتھ پیر صاف کرنے کے لئے رومال رکھنا ۔ مسواک کرنا ۔

(۳) ناک کو آستین، دامن اور دیوار سے نہ پونچھنا ۔

(۴) تھوکنا ضروری ہو تو اُگالدان میں تھوکنا یا کمرے سے باہر ایک طرف جاکر ۔

(۵) بلغم کو منہ میں لاکر پھر نگل نہ جانا ۔

(۶) ناک میں بار بار اُنگلی نہ ڈالنا ۔

(۷) ناخن صاف اور کترے ہوئے رکھنا اور انھیں دانتوں سے چبا کر نہ کُترنا ۔

(۸) جمائی لیتے وقت یا چھینک آنے پر منہ کے سامنے ہاتھ رکھنا ۔

(۹) حجامت باقاعدہ کرانا ۔ سر کے بالوں میں کنگھا کرنا اور انھیں صاف رکھنا ۔

(۱۰) روزانہ بلاناغہ غسل ۔

(۱۱) کپڑوں کو داغ دھبے سے بچانا ۔

(۱۲) ازاربند ٹھیک باندھنا ۔

(۱۳) استنجار ٹھیک کرنا ۔

(۱۴) کمرے کو صاف رکھنا۔

(۱۵) دیواروں اور بنچوں پر کچھ نہ لکھنا۔

(۱۶) جوتوں کو ایک طرف اور قرینے سے رکھنا۔

(۱۷) درجوں میں لوگوں کے سامنے یا گلی کوچوں میں کسی چیز کے کھانے سے پرہیز کرنا۔

(۱۸) صاف اور سادہ وضع رکھنا۔

۲۔ بات چیت کے آداب

(۱) سلام اور مزاج پرسی کی عادت ڈالنا۔

(۲) جی کہہ کر بات کرنا۔

(۳) بڑوں کی تعظیم کرنا۔ اُن کے پکارنے پر ادب سے جواب دینا۔

(۴) مخاطب کرنے میں شائستہ الفاظ کا استعمال کرنا مثلاً آیئے، تشریف رکھئے، فرمائیے وغیرہ آپ کا اسم گرامی، جناب کا دولت خانہ وغیرہ۔

(۵) درجہ سے باہر اجازت لے کر ادب سے جانا اور اسی طرح ادب سے اجازت لے کر داخل ہونا۔ درجہ کے علاوہ لوگوں کے گھروں پر بھی سلام اور اجازت کے بعد داخل ہونا۔ اسی طرح رخصت ہونا۔

(۶) لوگوں کی عنایات پر شکریہ ادا کرنا۔

(۷) شور و شغب اور فضول باتوں سے بچنا۔

(۸) کسی کی بات کو نہ کاٹنا۔

(۹) باہم لڑکوں کی گفتگو میں ہمیشہ یہ خیال رکھنا کہ کسی کی گفتگو شائستگی اور تہذیب سے گری ہوئی نہ ہو۔

۳۔ اخلاق حسنہ

(۱) سچ کی ترغیب دینا اور جھوٹ سے نفرت کرنا۔ جھوٹ اکثر غلط خوف کا نتیجہ ہوتا ہے، خوف مٹا کر جھوٹ کی عادت ہٹانا۔

(۲) چھوٹی چھوٹی چیزوں کے چرانے اور چھپانے میں سچ اور جھوٹ کا پتہ چلانا اور اُس کی مناسب

اصلاح کرنا۔

(۳) چوری سے قطعی طور پر بچانا۔ چور لڑکے کو اقرار کی ترغیب دلانا۔ اقرار سے عیب میں کمی اور دل میں بہادری پیدا ہوتی ہے لیکن ابتدا میں جس قدر یہ آسان ہے، انتہا میں اسی قدر مشکل۔ اکثر چوری کی عادت اعتماد کرنے سے اور حفاظتِ اشیاء کی ذمہ داری ڈالنے سے ہٹائی جا سکتی ہے۔

(۴) شکایت اور چغلی کی کبھی بھول کر ہمت افزائی نہ کرنا۔ بلکہ چغل خور ہی کو کچھ مناسب تنبیہ کرنا۔

(۵) اعتبار اور اعتماد بڑھانے کی ترغیب دینا۔

(۶) ہمدردی اور محبت کرنا۔

(۷) فرماں برداری پیدا کرنا۔ جہاں تک ہو سکے ایسی بات کا کبھی حکم نہ دیا جائے، جس کی بجا آوری میں لڑکے کو بجا تامل ہو سکے۔

(۸) ندامت اور عزتِ نفس کا جذبہ زیادہ سے زیادہ پیدا کرنا یہی چیز ہے جو ہر کام کے لئے دل میں ولولہ پیدا کرتی ہے کبھی کسی لڑکے کو اس کے ساتھیوں میں اتنا رسوا نہ کیا جائے کہ برائیوں کی یہ قدرتی ڈھال بالکل چُور چُور ہو جائے۔

(۹) خدمت کا جذبہ پیدا کرنا، اور اُس کے مواقع کا پتہ چلا کر خدمت پر آمادہ کرنا۔

(۱۰) پڑھنے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

(۱۱) بیمار اساتذہ اور لڑکوں کی عیادت کرنا۔

(۱۲) حسد اور کینہ سے بچانا۔ کسی سے مقابلہ میں اگر بڑھنا ہے تو دھوکا دے کر نہیں۔ بلکہ اپنی کوشش سے بڑھے، یہ جتلانا کہ سب سے بڑا مقابلہ آدمی کا اپنی ذات سے ہوتا ہے کہ ہر آنے والا دن گذشتہ سے بہتر بنایا جائے۔

(۱۳) کسی بات کو دکھانے کی خاطر نہ کرنا۔

(۱۴) بہادری اور حق گوئی پر آمادہ کرنا۔

(۱۵) وقت اور پابندی کی قدر و قیمت اور اس پر عمل کرانے کی ہر ممکن کوشش کرنا۔

(۱۶) فرائض کا پورا احساس پیدا کرنا۔

(۱۷) لڑکوں پر بار بار اس حقیقت کو ظاہر کرنا کہ اپنے ساتھ وہ جیسا سلوک پسند کرتے ہیں،

ویسا ہی سلوک وہ دوسروں کے ساتھ کریں۔

۴۔ دینی ماحول

(۱) محمد علی ہال (درس گاہِ اسلامیات) کو بطور شعبہ کے استعمال کرنا۔ دینی کتبات اور آیاتِ قرآنی دیواروں پر آویزاں کرنا۔

(۲) جمعہ کے دن بعد نماز فجر بزرگانِ دین اور انبیاء کرام کے حالات سُنانا۔

(۳) جمعہ کو خطبے کے ذریعہ دین کی طرف رغبت دلانے کی سعی کرنا۔

(۴) ہفتہ وار، ماہانہ دیواری اخبار یا قلمی اخبار اسلامیات پر نکالنا۔

(۵) موقع بہ موقع مذہبی تقریروں کا انتظام کرنا۔

(۶) صفائی، نماز، سیرت خلفاء اربعہ وغیرہ کے جلسے کرانا۔

(۷) ترانہ میں قرآن کریم اور حدیث شریف کی اچھی باتوں اور منتخب باتوں کو سُنانے کا التزام روزانہ کرنا۔

(۸) نصابِ اسلامیات کے علاوہ دیگر کتب دینی کے پڑھنے کی طرف شوق دلانا۔

(۹) مختلف منصوبوں (پروجیکٹ) کے دوران میں اخلاقی قدروں کا پیدا کرنا۔

نصاب تعلیم

(ابتدائی منزلوں میں تعلیم کے پانچ اہم حصے ہیں)

(۱) ناظرہ قرآن مجید۔

(۲) سیرت نبوی اور سیرت خلفاء راشدین۔

(۳) ایمان اور عبادات کی ضروری باتیں۔

(۴) ضروری آداب و اخلاق کا علم اور اُن پر عمل۔

(۵) اسلامی اعتقادات۔

جماعت ابتدائی اوّل

(۱) اس درجہ میں اسلامیات کی باقاعدہ کوئی تعلیم نہ ہوگی البتہ اُردو کے سلسلہ میں صفائی اور اخلاق سے متعلق چند ضروری باتیں نصاب تربیت کی بتانی اور کرانی چاہئیں۔

(۲) اسی طرح اُردو ہی کی جماعت میں کبھی کبھی کچھ اخلاقی کہانیاں (پیغمبروں کی) نہایت چھوٹی اور آسان جن کو بچے یاد رکھ سکیں سنانی اور سننی چاہئیں۔ ایسی آٹھ دس کہانیاں سال بھر کے لئے استاد خود ڈھونڈھے۔

جماعت ابتدائی دوم

(۱) قاعدہ عربی پڑھایا جائے۔

(۲) کلمہ طیبہ، کلمۂ شہادت زبانی یاد کرا دیا جائے۔ اور اس کے معنی بھی اچھی طرح بتا دیئے جائیں۔

(۳) وضو کرانا بتایا جائے اور بچوں سے عملاً وضو کرایا جائے۔

(۴) پندرہ اخلاقی کہانیاں۔

ضروری ہدایات

(الف) "قاعدہ عربی" پڑھانے کے لئے استاد پہلے سے اس کو اچھی طرح سمجھ لے

(ب) حروف اور الفاظ کی شناخت کے لئے اُستاد بورڈ سے بہت زیادہ کام لے پہلے خود صاف اور خوش خط عربی خط میں لکھ کر لڑکوں سے شناخت کرائے۔ پھر ہر لڑکے سے باری باری شناخت کرائے اور اُس کا تلفظ کرائے۔

(ج) لڑکوں کو جب چند قاعدے خُوب آجائیں تو فریق بنا کر کبھی کبھی مقابلہ کرانا چاہیے۔ ہار جیت نمبروں سے ہو۔

(د) قاعدہ کے پڑھنے میں ہجے بہت خوبصورتی کے ساتھ ادا کرنے کی اور پڑھنے کی مشق کرانی چاہیے نیز رواں پڑھنے کی مشق بھی اس کے ساتھ ساتھ جاری رہنی چاہیے۔

(۳) زیر، زبر، پیش (ِ َ ُ) کا فرق اور دو زبر، دو زیر اور دو پیش کا فرق مشق کرا کر خوب واضح کر دیا جائے۔

ان سب کاموں کے لئے کلاس میں مختلف قسم کے چارٹ ہونے ضروری ہیں، جو کہ دیواروں پر آویزاں ہوں اور وقتاً فوقتاً ان پر بچوں کی نظریں پڑتی رہیں۔

قاعدے کے لئے پورا ایک سال رکھا گیا ہے، تاکہ بنیاد ٹھیک ہو اور آیندہ قرآن کریم جلد ختم ہو سکے۔

جماعت ابتدائی سوم

(۱) قرآن میں پارۂ عم۔

(۲) پارۂ عم کی آخری دس سورتیں زبانی یاد کرائی جائیں تاکہ بچے نماز میں انھیں پڑھ سکیں، کوشش کی جائے کہ بچے ان سورتوں کے معنی بھی یاد کر سکیں۔

(۳) "ہمارے نبی"

(۴) بیس اخلاقی کہانیاں۔

(۵) رسالہ تعلیم الاسلام حصہ اول۔

ہدایات

(الف) پارۂ عم پڑھانے کے لئے یہ کرنا چاہئے کہ اُستاد پندرہ منٹ درجہ میں لڑکوں کو چند آیات کا مطالعہ کرائے پھر ہر طالب علم سے ایک ایک آیت کے ہجے صحیح تلفظ اور حرکات سے کرائے۔ غلط ہجے کرنے پر دوسرے لڑکے سے صحیح کرائے۔ پھر رواں طریقہ پر ان آیتوں کو ہر طالب علم سے سنے، خود بہت کم بتائے۔ اس طرح شروع میں اگرچہ دقت ہوگی، دو ایک آیتوں سے زیادہ سبق نہ ہوگا۔ لیکن کچھ ہی عرصہ میں رفتار بڑھ جائے گی اور انشاء اللہ خوب ترقی ہوگی۔

(ب) "ہمارے نبی" کو اس طرح پڑھایا جائے کہ ایک بیان کا مطالعہ لڑکے پہلے خود درجہ میں کر لیں پھر چند لڑکے اس کو باری باری با آواز پڑھیں۔ اگر کوئی غلطی ہو تو دوسرے لڑکے اس کو صحیح کریں۔ اس کے بعد کتاب بند کر دی جائے اور چند لڑکے اس کا خلاصہ اپنی زبان میں بتائیں۔ یہ طریقہ پڑھنے، بولنے،

یاد رکھنے، لڑکوں کو متوجہ رکھنے میں بہت مُفید ثابت ہوگا۔

(ج) تعلیم الاسلام :- اس کو بھی ہمارے نبی کے اُصول پر پڑھایا جائے۔

(د) پارۂ عم، ہمارے نبی، تعلیم الاسلام، تینوں کا امتحان کبھی کبھی ہو جایا کرے۔

(ہ) نماز اور شرائط نماز کے سکھانے میں یہ بھی خیال رکھا جائے کہ صفائی اور پاکی کی کچھ خوبیاں لڑکوں کے ذہن نشین ہوں۔ مسواک کرنے کی بہت ہدایت کی جائے۔ یہ سب چیزیں چارٹ کی شکل میں مُرتب کرکے دیواروں پر آویزاں کر دی جائیں۔

(ز) شرائط کی مشق عملی طور پر بار بار کرانی چاہیئے۔

(س) نماز یاد کرانے کے بعد استاد بار بار اپنے سامنے "با جماعت" اور علیحدہ علیحدہ نماز پڑھوائے۔

جماعت ابتدائی چہارم

(۱) قرآن کریم - پہلا پارہ اور دوسرا پارہ۔

(۲) محمد رسول اللہ۔

(۳) تعلیم الاسلام حصّہ دوم۔

(۴) نماز مکمل۔

(۵) نبیوں کے قصّے۔

ہدایات

(الف) قرآن کریم کے لئے وہی سابق طریقہ۔ اس منزل پر ہجے کرانے کی ضرورت نہیں البتہ اگر طالب علم درست نہ پڑھ سکے تو ہجے کرانے چاہئیں۔

(ب) محمد رسول اللہ کے لئے بھی وہی سابق طریقہ۔

(ج) تعلیم الاسلام کے لئے بھی وہی سابق طریقہ۔

(د) نماز تمام تفصیل سے بتا دی جائے، جس میں ارکان، واجبات وغیرہ سب آجائیں، اس تفصیل میں وہی مسائل بتائے جائیں، جن کی روزانہ نماز پڑھنے میں لڑکوں کو ضرورت پیش آتی ہے

جو باتیں بچوں کے لئے دور از کار ہیں اُن کی قطعاً ضرورت نہیں۔

جماعت ابتدائی پنجم

(۱) قرآن مجید تیسرا اور چوتھا پارہ۔

(۲) ہمارے رسول۔

(۳) تعلیم الاسلام حصہ سوم۔

(۴) نبیوں کے قصے۔

(۵) اسلام کے پانچ ارکانوں کی دعائیں۔

ہدایات

(الف) قرآن کریم پڑھانے کا وہی سابق طریقہ۔

(ب) ہمارے رسول پڑھانے کا وہی سابق طریقہ۔

(ج) تعلیم الاسلام پڑھانے کے لئے وہی سابق طریقہ۔

(د) وقتاً فوقتاً محمد عربی صلعم کی سیرت کے ساتھ ساتھ دیگر انبیاء کرام اور ان کے مختصر حالات طلبار کو سنا دئے جایا کریں۔ اور اُن کے مختصر نوٹ طلبار کو تحریر کرا دیتے جائیں۔

(ہ) سال میں دو تین مرتبہ اُستاد جماعت کے لڑکوں کا ایک نہایت اچھا جلسہ کرے جس میں لڑکے نبی عربی صلعم کی سیرت، نماز کی خوبیوں، پاکی، طہارت وغیرہ پر چھوٹی چھوٹی تقریریں کریں اور مضمون لکھ کر سنائیں۔

نعتیہ کلام ۔ دو ایک نماز کی نظمیں اور صفائی کی نظمیں تلاش کر کے لڑکے سنائیں۔

جماعت ابتدائی ششم

(۱) قرآن مجید ناظرہ پہلی منزل ختم۔

(۲) سیرت خلفائے راشدین۔

(۳) تعلیم الاسلام حصہ چہارم ۔

(۴) اسلامی اعتقادات ۔

ہدایات

(الف) قرآن مجید پڑھانے کے لئے وہی سابق طریقہ ۔

(ب) سیرتِ خلفاء اربعہ کے لئے وہی سابق طریقہ ۔ سیرت خلفاء پڑھاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ سیرتِ نبوی کا بھی ساتھ ساتھ اعادہ مختصر طور پر ہو جائے ۔

(ج) تعلیم الاسلام کا وہی سابق طریقہ ۔

(د) اسلامی اعتقادات :- توحید ۔ رسالت ، بعثت انبیاء اور اس کا مقصد ، ملائکہ ، فرشتے تقدیر اس دُنیاوی زندگی کے بعد دوبارہ اُٹھایا جانا ۔ قیامت ۔ حساب کتاب روزِ جزا وغیرہ ۔

اِن مسائل پر طلبہ کے سامنے اچھی طرح اور واضح طور پر روشنی ڈالی جائے ۔ اور مختصر نوٹ بھی طلبہ کو لکھا دیئے جائیں تو بہت مناسب ہوگا ۔

(س) قرآنِ کریم اور احادیث نبوی میں سے مختلف چیزیں منتخب کر کے طلباء کو لکھوائے ۔ مثلاً عبادات ۔ معاملات کی آیتیں اور حدیثیں الگ الگ چھانٹ کر ان کا ترجمہ و مطلب طلبہ کو وقتاً فوقتاً بتلادے تاکہ ان کے سامنے اسلامی تعلیمات کا ایک مختصر سا خاکہ آجائے ۔

۲ مادری زبان

اُردو

مادری زبان کی تعلیم ابتدائی تعلیم کا اہم ترین حصّہ ہے۔ مادری زبان ہی شروع سے بچے کے لئے اپنی بات سمجھانے اور دوسروں کی بات سمجھنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔ مادری زبان ذہنی اور تہذیبی زندگی کا سنگِ بُنیاد ہے۔ اس کی صحیح تعلیم پر جتنی بھی توجہ کی جائے کم ہے۔ اور اس کام میں اگر مدرسے کے تمام اُستاد مدد نہ دیں تو اس کا ٹھیک طور پر پورا ہونا مُشکل ہے۔

اُردو کے نصاب کے دو حصّے کر دیئے گئے ہیں۔ ۱۔ پڑھائی ۔ ۲۔ بولنا اور لکھنا۔

۱۔ پڑھائی

اس حصے کا مقصد یہ ہے کہ بچہ یہ جان جائے کہ پڑھا کیسے جاتا ہے۔ اور کیسے پڑھنا چاہیئے؟ اس کے بارے میں مدرسے کا کام یہ ہے کہ بچوں میں پڑھنے کی عادت اور اچھے ادب کا ذوق پیدا کردے۔ یہ صلاحیت پیدا کردے کہ وہ لکھی ہوئی عبارت کا خاموش مطالعہ کرکے اس کا جلد اور صحیح مفہوم سمجھ سکیں۔ اُن میں نثر اور نظم دونوں کو مؤثر طور پر بآوازِ بلند پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔ کتابوں سے کسی مسئلے کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا ڈھنگ آجائے اور انھیں کتب خانے سے فائدہ اُٹھانے کا سلیقہ آجائے۔

۲۔ بولنا اور لکھنا

اُردو بولنے اور لکھنے کے مندرجہ ذیل نصاب میں زندگی کے اُن مواقع کو سامنے رکھا گیا ہے، جن میں بچے کو معمولاً تقریر اور تحریر سے کام لینا ہوتا ہے۔ اس میں جو تفصیل درج ہے وہ محض مشورے کی حیثیت رکھتی ہے۔ معلم کو چاہیئے کہ وہ اپنے مضمون کی تعلیم میں ضروریاتِ زندگی کی طرف توجہ

دے جن سے بچوں کو سابقہ پڑے گا۔ اور وہ ان بچوں میں وہ علم اور مہارتیں اور رجحانات پیدا کرنے کی کوشش کرے جن سے ان ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے گا۔

نصاب کو چھ اجزا میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کسی حصے پر زیادہ وقت صرف کرنا ہوگا اور کس پر کم اس کا فیصلہ اُستاد کرے گا۔ لیکن چوں کہ آیندہ زندگی میں خطوط نویسی ہی وہ کام ہے جس میں آدمی اکثر تحریر سے کام لیتا ہے۔ اس لئے اس حصے پر خصوصیت سے توجہ کی ضرورت ہے اور تعلیمی اور تربیتی نتائج کے اعتبار سے تخلیقی تحریر پر۔

نصاب کا کچھ حصہ زبانی طے کرانے کا ہے کچھ تحریری۔ زبانی اور تحریری کام میں وقت کا قطعی تعین نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن شاید ذیل کی تقسیم مناسب ہوگی۔

جماعت اول	تقریباً سب زبانی	جماعت دوم	$\frac{3}{4}$ زبانی، $\frac{1}{4}$ تحریری
جماعت سوم	$\frac{2}{3}$ زبانی، $\frac{1}{3}$ تحریری	جماعت چہارم	$\frac{1}{2}$ زبانی، $\frac{1}{2}$ تحریری
جماعت پنجم	$\frac{1}{3}$ زبانی، $\frac{2}{3}$ تحریری	جماعت ششم	$\frac{1}{4}$ زبانی، $\frac{3}{4}$ تحریری

زبانی کام پر زور دینا اس لئے ضروری ہے کہ اظہار خیال کے لئے زبان کا صوتی استعمال ابتدائی چیز ہے اور تحریر ثانوی۔ موخر الذکر بلا اول الذکر ممکن نہیں۔

نوٹ :۔

بابت حصّہ (ل) یعنی خطوط، دعوت نامے، معذرتیں، پُرزے لکھنا :۔

اس کام کے مواقع بے شمار ہیں۔ کوشش اس کی ہونی چاہیے کہ خطوط وغیرہ اصلی موقعوں پر لکھوائے جائیں۔ مصنوعی طور پر فرضی موقعے بچوں سے تسلیم کرانا مُناسب نہیں۔ مثال کے طور پر ان موقعوں سے کام لیا جا سکتا ہے۔

نجی :۔

کسی بیمار ساتھی کے نام۔ کسی ساتھی کے سرپرست کو جس نے جماعت کے لئے کوئی تحفہ بھیجا ہے۔ کسی کارخانے کے مالک کو جس نے اپنا کارخانہ دیکھنے کی اجازت دی ہے۔ کسی اور جماعت

کے اُستاد کو شکریہ کا خط جنہوں نے آکر کوئی مفید بات جماعت کو بتائی ہے۔ کسی دوسری جماعت کے نام کوئی چیز مستعار دینے پر شکریہ۔ کسی اُستاد کے خط کے جواب میں خط۔ کسی ساتھی کے نام جو مدرسہ چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ کسی مصنّف کے نام اُس کی کتاب کی تعریف میں۔ کسی دوسرے مدرسہ کے طالب علم کو۔ کسی مہتمم کتب خانہ کے نام کہ آکر ہمیں سمجھائیں کہ ہم اپنی کتابوں کا انتظام کس طرح کریں۔ اُستاد کی بیماری میں خط۔ والدین اور سرپرستوں کو کسی جلسہ میں شرکت کی دعوت۔ کسی دعوت میں نہ جانے کی معذرت۔

کاروباری:-

کتب فروش کو کتابوں کے لئے، کسی مدرسے کو دستور العمل کے لئے۔ کسی دُوکان کو تعلیمی سامان کی فہرست کے لئے۔ کسی سرکاری محکمے کو، مثلاً محکمہ صحت عامہ کو مطبوعہ پوسٹر طلب کرنے کے لئے۔ کسی دوکان کو مدرسے کے واسطے تصویریں منگوانے کے لئے، کسی ناشر کو نمونے کی کتاب بھیجنے پر شکریہ۔

اُستاد کے طریقِ کار کے لئے چند مشورے

کل مدرسے میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے (جو اس خاص ضمن میں بہت مؤثر ہو سکتی ہے) نجی اور کاروباری خطوط کا معیاری ڈھانچا ہیڈ ماسٹر دوسرے استادوں کے مشورے سے طے کرے، سب جماعتوں میں خطوط کی وہی شکل رائج کی جائے۔

معیاری خطوط سب جماعتوں میں آویزاں کر دیئے جائیں۔ اور بچّوں کو ان کی طرف متوجہ کیا جائے۔ تیسری اور چوتھی جماعت کے طلباء کو تو یہ معیاری خطوط نقل بھی کرا دیئے جائیں۔ البتہ یہ ضرور بتا دیا جائے کہ خطوط کے دوسرے نمونے بھی صحیح ہو سکتے ہیں۔ لیکن بعض مصلحتوں سے مدرسے نے یہ معیار تسلیم کر لیا ہے۔

اس کام سے بچوں کو دلچسپی پیدا کرانے اور اس طرح اس کی مشق کو مؤثر بنانے کے لئے خط ہمیشہ کسی حقیقی ضرورت کے موقعے پر لکھوائے جائیں۔ اس غرض کے لئے اچھے خطوط مکتوب الیہ کو بھیجے جائیں۔ بچے اپنے لکھے ہوئے خط دوسرے ساتھیوں کو سُنائیں۔ بعض اچھے خطوط کو جماعت کے تختہ پر چسپاں کیا جائے۔ کاروباری خطوط کے جو جواب آئیں وہ جماعت میں پڑھ کر سُنائے جائیں۔

بچوں میں خود اپنے کام پر تنقید کا مادہ پیدا کرنے کے لئے انھیں معیاری خطوں کی خصوصیات کی ایک فہرست دی جائے۔ اور ہر خصوصیت کے لئے نمبر مقرر کر دیئے جائیں۔ اس کے اعتبار سے بچے اپنے لکھے ہوئے خطوط کو خود جانچیں اور نمبر دیں۔ کبھی ایک کا خط دوسرے کو دے دیا جائے اور اس معیار کے اعتبار سے نمبر دلائے جائیں۔ یوں پانچ چھ بہترین خط منتخب کئے جائیں اور بہترین خط اُستاد مکتوب الیہ کو بھیجے یا پانچ چھ اچھے اچھے خط جماعت کو سنائے جائیں اور بچے رائے دیں کہ سب سے اچھا خط کون سا ہے اور کیوں؟

خط کی صحیح شکل کو بچے کے ذہن میں راسخ کرنے کے لئے معیاری خط پر تفصیلی گفتگو کی جائے۔ اس کے سب اجزا بتلائے اور سمجھا دیئے جائیں۔ الگ الگ اجزا کی مشق کرائی جائے۔ مثلاً مقام، تاریخ، القاب، خاتمہ، لفافے پر پتہ وغیرہ۔ معیاری خط کی کئی بار نقل کرائی جائے۔

جب پہلی مرتبہ خط لکھنے کی ضرورت پیدا ہو تو اُستاد کو چاہیے کہ بچوں کو ایک خط دکھائے اور انھیں بتائے کہ اس کے متعلق کیا کیا جاننا ضروری ہے۔ ہو سکے تو ہر بچے کو ایک خط دیا جائے مثلاً کوئی چھپا ہوا دفتر کا خط، اور بچوں سے پوچھا جائے کہ خط کس کی طرف سے ہے؟ کہاں سے لکھا گیا ہے؟ کب لکھا گیا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں سے کوئی نجی یا کاروباری خط، تعزیت نامہ یا دعوت نامہ بغیر کسی خارجی مدد کے لکھنے کے لئے کہا جائے تو اُن پر اس کی دشواری اور اس کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کی ضرورت واضح ہوگی۔ پھر استاد اِن خطوط کے مختلف اجزا انھیں بتلائے اور سب کو معیاری نمونوں کی طرف متوجہ کرے۔ خطوط نویسی کے سلسلہ میں بچوں کو مشاہیر کے سادہ اور سہل خطوط یا ان کے اقتباس سُنائے جائیں تو اچھا ہے۔

خطوط نویسی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ذہنی رجحانات پیدا کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔

۱۔ خط کبھی غصے میں نہ لکھنا چاہیے۔

۲۔ خط میں کوئی سخت بات کبھی نہ ہونا چاہیے۔

۳۔ خط میں راز نہیں لکھنے چاہئیں۔

۴۔ دعوت نامے کا جواب ضرور دینا چاہیے۔ نیز دیگر جواب طلب خطوط کا بھی۔

۵۔ مشکل کے وقت احباب کو ہمدردی کا خط لکھنا چاہیے۔

۶ - خوشی کے موقعے پر مبارک باد کا خط لکھنا مناسب ہے -

۷ - عزیزوں کو خیریت کا خط لکھتے رہنا چاہیے -

۸ - خطوط پنسل سے نہ لکھنے چاہیئیں -

۹ - بہت طویل خط نہ لکھنے چاہیئیں -

۱۰ - سب پتوں پر اپنا پتہ ضرور لکھنا چاہیے -

۱۱ - خط گندا نہ ہونا چاہیے -

۱۲ - غیر متعلق آدمیوں سے جواب طلب کیا جائے تو ٹکٹ بھیجنا چاہیے -

۱۳ - روانہ کرنے سے پہلے خطوں کو ایک مرتبہ ضرور پڑھ لینا چاہیے -

۱۴ - دوسروں کے خط کبھی نہ پڑھنے چاہیئیں -

۱۵ - کوئی شخص خط ڈاک میں ڈالنے کے لئے دے تو اسے ضرور ڈال دینا چاہیے -

نوٹ :-

بابت حصہ (ب) یعنی اطلاعیں ، اعلانات ، اشتہارات وغیرہ -

مواقع

گمشدہ چیزوں کے متعلق اعلان ، یافتہ چیزوں کے متعلق اعلان ، جماعت کے جلسوں کے اعلان ، جلسوں کے پروگرام ، مباحثے کے جلسوں کی اطلاع ، مباحثے کے مضمون کے ساتھ ، مدرسے کے کام کے متعلق اعلان ، سیر و تفریح اور انتخابات وغیرہ کے متعلق عام ہدایات ، گشتی اطلاع نامے ، مثلاً مختلف تاریخوں میں جماعت کی صفائی کی ذمہ داری کے متعلق گشتی اطلاع ، مدرسے کے اخبار میں فروخت ہونے والی چیزوں کا اشتہار ، مثلاً باغبانی کی پیداوار ، حرفے کے نمونے وغیرہ - کوئی جماعت کسی موضوع پر کسی دوسری جماعت کے سامنے تقریر یا مظاہرہ کے لئے تیار ہو تو اس کا اشتہار -

اس کام کے سلسلے میں مندرجہ ذیل ذہنی رجحانات پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے -

۱ - ہر اطلاع بالکل صحیح ہونی چاہیے -

۲۔ تختے پر جو اعلانات لگائے جائیں وہ صاف لکھے ہوئے ہوں اور اپنی طرف متوجہ کر لینے والے ہوں۔

۳۔ وہ اعلان جو غیر ضروری ہو گئے ہوں اُن کو ہٹا دینا چاہئے۔

۴۔ کوئی اعلان اس طرح نہ لکھنا چاہیئے کہ اس سے کسی پڑھنے والے کا دل دُکھے۔

۵۔ اگر واقع میں ابھی دیر ہو۔ تو اعلان پڑھ کر تاریخ، مقام اور وقت نوٹ کر لینا چاہئے۔

بابت حصہ (ج) یعنی نقشے، فارم وغیرہ پُر کرنا۔

مواقع

منی آرڈر، رجسٹری، بیمہ، سیونگ بنک اور ڈاک خانے کے دوسرے فارم بھرنے کے مواقع جماعت کے کام کے سلسلے میں پیدا کئے جائیں۔ کتب خانے اور دکان سے کتابیں نکالنے کا فارم۔ مستعار کتابوں کا مستقل کارڈ، مدرسے میں داخلے کا فارم، رسالوں اور اخباروں سے نمونے منگانے کے کوپن۔ صحت اور عام حالات کے متعلق جن کی مدرسے کے ریکارڈ میں ضرورت ہو۔ استفساری فارم

اکثر فارم اُستاد سائیکلو اسٹائل کے ذریعہ کافی تعداد میں تیار کر کے لڑکوں میں تقسیم کر سکتا ہے۔

فارم پُر کرنے میں دیانت پر زور دینا چاہیئے کوئی اندراج غلط نہ ہو۔

نوٹ:۔

بابت حصہ (د) تخلیقی تحریر، قصے، نظمیں، مضمون، ڈرامہ، ڈائری وغیرہ۔

مواقع

میلاد، عید، بقرعید، محرم، قومی ہفتہ اور دوسرے قومی اور موسمی تہواروں اور مقامی تقریبوں کے موقعے پر کوئی چیز لکھوائی جائے۔ مدرسے کے اخبار یا رسالے کے لئے لکھنا۔ مطبوعہ پرچوں میں "بچوں کا صفحہ" کے لئے لکھنا۔ مدرسہ میں طلبہ کے لئے کچھ لکھنا۔ تحفوں کے ساتھ بھیجنے کے لئے کچھ لکھنا۔

جماعت یا مدرسے کی طرف سے دکھانے کے لئے ڈرامہ، بچوں کے پاس ایک چھوٹی سی ڈائری ہو۔ اس میں روز دو تین سطریں لکھنا۔ مدرسے میں جو ممتاز لوگ آئیں، اُن کی آمد کے متعلق کچھ لکھنا مدرسے کے دلچسپ واقعات پر تبصرہ۔

لطیفے اور ہنسانے والی چیزیں لکھنا اور جمع کرنا۔ لطیفہ گوئی اور پہیلی بُوجھنے کے لئے جلسے کئے جائیں۔ ان کے لئے طلبہ میں یہ چیزیں مختلف ذریعوں سے حاصل کریں۔ مُناسب ہو تو مُقابلہ کرایا جائے۔

اس کام کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل رجحاناتِ ذہنی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

۱۔ صرف اُس تحریر کو شائع کرنے کی خواہش کرنی چاہیئے جو اپنی اور اچھی ہو۔

۲۔ اگر الفاظ یا عبارت یا مطلب کہیں سے مستعار لئے ہوئے ہوں تو اُس کا اظہار ضرور کر دینا چاہیئے۔ واوین میں لکھنا۔

۳۔ جس چیز کے متعلق آدمی جانتا نہ ہو اُس کے متعلق لکھنا نہ چاہیئے۔

۴۔ لطائف و ظرائف میں بدتمیزی اور فحش ناقابل معافی چیز ہے۔

۵۔ اچھا لکھنے کے لئے وسعتِ مطالعہ اور مشاہدہ ضروری ہے۔

نوٹ:۔

بابت حصہ (ہ) یعنی روئداد، تبصرہ، خلاصہ، ہدایات وغیرہ لکھنا۔

مواقع

جماعت کے جلسے کی روئداد جماعت کو سُنانا۔ کسی مقام کو دیکھنے گئے ہوں اُس کا حال اپنی یا کسی اور جماعت کے سامنے سُنانے کے لئے لکھنا۔ مدرسے میں یا مدرسے کے باہر کوئی تقریر سنی ہو اُس کا خلاصہ بیان کرنا۔ جو حرفے کے کام یا منصوبے (پروجکٹ) پورے کئے ہوں اُن کی مفصل روئداد لکھنا۔ جماعت یا مدرسے میں جو جلسے ہوئے ہوں اُن کی مختصر اطلاع غیر حاضر ساتھیوں کو لکھ کر بھیجنا۔ اپنے سے نیچے درجے کے طلبا کو کتابوں اور رسالوں کے متعلق مشورہ مع وجوہ دینا، معلومات عامہ کے سبقوں کا خلاصہ کرنا۔

کسی نئے کھیل کے کھیلنے کی ہدایت اس طرح لکھنا یا بتلانا کہ ساتھیوں کی سمجھ میں کھیل آجائے حرفے یا منصوبے کے سلسلے میں جو چیزیں بنائی ہوں آئندہ دوسرے لڑکوں کی رہنمائی کے لئے اُن کے متعلق مفصل ہدایات لکھنا۔

کسی سیر و تفریح یا پروجیکٹ کے بعد اُستاد بچوں سے زبانی روداد پوچھے اور اس بات پر اصرار کرے کہ جواب پُورے پورے جملوں میں ہوں۔ اِن جملوں کو اُستاد تختہ سیاہ پر لکھتا جائے۔ اگر کوئی جملہ واضح نہ ہو تو دوسرے بچوں سے بہتر بنانے کے لئے کہے۔ پھر بچے ان جملوں کو پڑھیں اور لکھ سکتے ہوں تو نقل کرلیں۔ جملے عموماً بے ترتیب ہوں گے۔ بچوں سے اُنھیں ترتیب میں کرا دیا جائے روداد بیان کرنے میں جو نئے الفاظ آئیں، اُنھیں اُستاد تختہ سیاہ پر لکھ دے اور بچوں سے اُن کا مفہوم معلوم کرکے اور خود اُسے وضاحت سے بیان کرکے اُن سے کہے کہ تحریری روداد میں ان الفاظ کو ٹھیک استعمال کریں۔

اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے کہ ابتدائی جماعتوں میں بہت مشکل مطلب اور الفاظ بچوں سے نہ لکھوائے جائیں۔ ورنہ بے سمجھے بڑے بڑے لفظ لکھنے کا مرض بچوں میں پیدا ہو جاتا ہے جس سے تحریر غیر حقیقی اور مُردہ سی ہو جاتی ہے۔

نوٹ :-

بابت حصہ (و) یعنی وہ عام عادتیں جو پیدا کردینی چاہیئں۔

سال کے شروع میں ایک نجی خط ایک کاروباری خط، ایک دعوت نامے کی معیاری شکل مقرر کرلی جائے، تاکہ سب استاد اور طالب علم اُس کی پابندی کریں اور مقررہ شکل کی عادت پڑجائے۔ ہر تحریر میں مندرجہ ذیل نو (۹) باتوں کا خیال رکھا جائے اور طالب علموں کو بتلایا جائے کہ وہ اپنی سب تحریروں پر ان نو چیزوں کو دیکھ کر نمبر دیں۔

۱؎ حاشیہ اور حاشیہ پر تاریخ۔ ۲؎ ہر صفحے پر خالی جگہ۔ ۳؎ عنوان کے بعد کوئی نشان نہ ہو ۴؎ عنوان اور عبارت میں کچھ فصل ہو۔ ۵؎ پیراگراف شروع ہو تو سطر کے شروع میں جگہ ضرور چھوڑی جائے ۶؎ جملے کے ختم پر ڈیش ضرور ہو۔ ۷؎ صفحے کے ختم پر جگہ چھوڑی جائے۔ ۸؎ تحریر کے آخر

میں لکھنے والے کا نام ۔ نمبر ۹ کاغذ اور تحریر صاف ہو۔

اِن نو عنوانوں کے تحت ہر لڑکے کی تحریری غلطیوں کا چارٹ رکھا جائے ۔ تاکہ ایک نظر معلوم ہو سکے کہ کس لڑکے کو کس چیز کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے ۔

چارٹ یوں ہوں

نام طالب علم	غلطی نمبر								
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

ہر طالب علم اپنی اِملا کی غلطی کی فہرست ایک نوٹ بک میں رکھے اور ہر ہفتے اس سے یہ لفظ لکھوا کر دیکھ لیا جائے کہ غلطی کی تکرار بند ہوئی یا نہیں ۔

جماعت ابتدائی اوّل

یہاں زبان کی تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ بچے کو اپنی مادری زبان کے بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں مدد دی جائے ۔ چھ سال کا بچہ اپنی زبان کو بول اور سمجھ تو سکتا ہے مگر ابھی اس کی زبان اور اس کے بڑوں کی زبان میں بہت فرق ہے ۔ مادری زبان کی تعلیم کا مقصد یہی ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی زبان کو اچھی طرح بول اور سمجھ سکے اور اس کے بعد اُس کو لکھ اور پڑھ سکے ۔

زبان کی تعلیم کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ جماعت میں بچوں کو اپنی باتوں کو کہنے اور خیالات کو ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے ۔ اس کے لئے بچوں کو آپس میں آزادی سے باتیں کرنے کا موقع ملنا چاہیئے ۔ اس عمر کے بچے جو کچھ کرتے ہیں اُس کو بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ چیزوں کو چھو کر ان سے کھیل کر ان کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں ۔ اور پھر اُس کو بیان کرتے ہیں ۔ اس لئے زبان کی تعلیم کے لئے مختلف کھیلوں اور کاموں کا انتظام ہونا چاہیئے تاکہ زبان کی باقاعدہ تعلیم کے لئے وہ تیار ہو سکیں ۔

پڑھنے اور لکھنے کی تعلیم شروع کرنے سے پہلے تصویریں، باتصویر کتابیں اور باتصویر کارڈز وغیرہ کے استعمال کا بچوں کو پورا موقع ملنا چاہیئے۔ تاکہ وہ لکھے ہوئے لفظ اور اصل چیز کے تعلق کو سمجھ سکیں۔ اس کے بعد ہی پڑھنے اور لکھنے کی باقاعدہ تعلیم شروع ہونی چاہیئے۔ جب بچے لکھے ہوئے الفاظ سے مانوس ہو جائیں، تب اِن کے الگ الگ حصّے یعنی حروف سے اُن کو روشناس کرایا جائے۔ حروف کے نام کی بجائے اس کی آواز بتائی جائے اس طرح بچہ یہ سمجھ سکے گا کہ مختلف آوازوں کو ملا کر کیسے الفاظ بنتے ہیں۔ لکھائی کا کام بھی ساتھ ہی شروع کرنا چاہیئے۔ حروف پر اُنگلی پھیر کر اور اس کو لکھ کر بچہ اس کی آواز اور شکل سے زیادہ آسانی سے مانوس ہو سکتا ہے۔ الفاظ اور حروف کو ذہن نشین کرانے کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ بچے کو اپنے الفاظ کے لکھنے اور پڑھنے کا موقع دیا جائے۔ مثلاً اپنی بنائی ہوئی چیزوں کا نام لکھنا۔ اپنے کھلونوں اپنے ساتھیوں کا اور اپنا نام لکھنا وغیرہ۔ اپنے بنائے ہوئے الفاظ کو پڑھنے اور لکھنے میں بچوں کو بڑی خوشی ہوتی ہے، اور یہ خوشی الفاظ کی شکل اور آواز کو ذہن نشیں کرانے میں بڑی مدد دیتی ہے۔

کہانیاں سُننے اور سنانے کا روزانہ ایک پیریڈ ہونا چاہیئے۔ یہ کہانیاں اگر نقل و حرکت کے ذریعے واضح کی جا سکیں تو بچے کو الفاظ کے معنی اور مطلب سمجھنے اور سیکھنے میں بڑی آسانی ہوگی۔ ایسے ہی چھوٹی نظمیں زبانی یاد کرائی جائیں۔

پڑھنا سیکھنے کے لئے ایک کتاب ہونی چاہیئے۔ جس میں ایسے الفاظ اور جُملے ہوں جو بچے کی زندگی اور ماحول سے متعلق ہوں تاکہ اس کو پڑھ کر بچہ یہ محسوس کر سکے کہ وُہ جو بولتا ہے وہی زبان پڑھ رہا ہے۔ اور جسے وہ بہ آسانی سمجھ بھی سکتا ہے۔

لکھائی میں پہلے تو حروف کو Trace کرنے کا موقع دیا جائے اس کے بعد اس کو دیکھ کر لکھنے کی مشق کرائی جائے۔ شروع میں کوئی معیار نہیں مقرر کرنا چاہیئے۔ (اس سے بچے کی سیکھنے کی اُمنگ ماری جاتی ہے) اس وقت صرف یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ بچہ حرف کی شکل کو اچھی طرح سمجھ لے۔ کچھ حرج نہیں اگر وہ حرف کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی کو پوری طرح نقل نہ کر سکے۔ اس کے لئے ڈرائنگ میں حروف کی شکلیں بنوائی جا سکتی ہیں۔ جس کے ذریعہ بچہ یہ سیکھے گا کہ کسی حرف یا لفظ کے لکھنے میں ہاتھ کو کس طرح گھمانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ زبان کی تعلیم کو حرفے اور ڈرائنگ سے پوری

طرح مربوط کرنا چاہیئے - بچے تصویر بنا کر اُس کے نیچے کچھ لکھیں - تصویریں جو رنگ استعمال ہوئے ہیں - اُن کو لکھ اور پڑھ سکیں جب بچے حروف کی آواز اور شکلوں سے بخوبی واقف ہو جائیں تو انھیں ترغیب دی جائے کہ وُہ سیکھے ہوئے لفظوں کو بغیر دیکھے لکھ سکیں - اس کے لئے پڑھتے وقت بچے بھی عزوری کرنا سیکھیں - اس طرح وہ کسی لفظ کی مختلف آوازوں کو بخوبی سمجھ سکیں گے - اور مختلف آوازوں کو ملا کر پڑھ سکیں گے -

مادری زبان کی تعلیم سے بچوں میں یہ صلاحیتیں پیدا ہونی چاہیئں -

زبان کو اچھی طرح بول سکنا ، اپنے خیالات کا اظہار کر سکنا (زبانی اور تحریری) لکھنا اور پڑھنا

بولنا :-

آپس میں بات چیت کر سکنا - کسی کام کے متعلق اظہار خیال کر سکنا - پڑھی ہوئی کتابوں کے متعلق بتا سکنا -

پڑھنا :-

پڑھنا سیکھنا ، معلومات اور دلچسپی کے لئے کتاب پڑھنا ، درسی کتاب کے علاوہ آسان کہانیوں کی کتابیں ، اخبار اور رسالے وغیرہ پڑھنا - جماعت میں اپنے معیار کے مطابق ایسی کتابوں کا ہونا ضروری ہے جن میں سے بچہ اپنی دلچسپی کی کتاب لے کر پڑھ سکے - انفرادی توجہ کا باقاعدہ انتظام ہونا کہ تیز لڑکا آگے بڑھ سکے اور کم زور بہت پیچھے نہ رہنے پائے -

بچوں کو نجی طور پر کام کرنے کا موقع دیا جائے تاکہ وہ اپنی دلچسپی اور استعداد کے مطابق پڑھ سکیں - اس سلسلے میں بچے اپنے شوق کے مطابق مندرجہ ذیل عنوانات سے اپنی اپنی کاپیاں بنا سکتے ہیں - لفظوں ، کہانیوں ، نظموں ، لطیفوں ، خبروں کی کاپی یا اپنے شوق کے کسی اور موضوع سے متعلق کاپی - ہمارے کھیل - کھلاڑی - بڑے آدمی وغیرہ ، اس طرح بچوں کے پڑھنے اور لکھنے کے شوق کو اُبھارا جا سکتا ہے - اور ان کے لئے تعلیم کو بامعنی بنایا جا سکتا ہے -

ہجّے ہر کلاس میں الفاظ کے ہجے بچوں کو باقاعدہ ذہن نشین کرانے چاہئیں۔ اِس لئے ہر سبق کے نئے الفاظ اور ہجے یاد کرانے جائیں۔ پہلی ہی جماعت سے بچوں کے پاس اپنا تیار کیا ہوا لغت ہونا چاہیے جس میں وہ اپنے سیکھے ہوئے الفاظ کو لکھ لیں اس طرح اِن کا ذخیرۂ الفاظ بھی بڑھے گا۔

لکھائی:۔

خط:۔

پہلی جماعت میں وہ خط استعمال کیا جائے جس میں بچے کو الگ الگ حرف کا پتہ چل سکے۔ اِس سے الفاظ کے لکھنے اور پڑھنے میں آسانی ہوگی۔ اول جماعت میں پنسل سے کام کروایا جائے۔ خط کا کوئی معیار نہیں متعین کرنا چاہیے۔ بس صاف اور صحیح لکھنے کی مشق کرائی جائے۔ جس میں ہر حرف کے شوشے، نقطے اور مرکز وغیرہ ٹھیک اور پورے ہوں۔ بعد میں خوش خط لکھنے کی طرف توجہ دلائی جائے، اور واسطی قلم کا استعمال بھی کرایا جائے۔

انشاء:۔

انشاء کی تمام قسمیں بتدریج سکھائی جائیں۔ کہانیاں۔ قصے۔ روداد، خطوط نویسی وغیرہ۔ بچوں کو شروع ہی سے اس بات کا موقع دیا جائے کہ وہ اپنے خیالات کو آپس میں بات چیت کر کے اور کتابیں پڑھ کر وسیع کر سکیں۔ مدرسے کی زندگی میں ایسے مواقع پیدا کئے جائیں کہ بچے اپنے خیالات کو قلم بند کرنے کی ضرورت محسوس کریں۔

جماعت ابتدائی دوم

پڑھائی:۔

پہلی جماعت کے کام کے بعد اس جماعت میں بچے تیزی سے پڑھنے کی بنیادی عادتوں، مہارتوں اور رجحانات میں ترقی کر سکتے ہیں۔ اس جماعت میں بھی باآواز پڑھنے پر زور دینا چاہیے۔

لڑکوں میں مندرجہ ذیل عادتیں اور صلاحیتیں پیدا ہو جانی چاہئیں ۔

۱ ۔ اپنی درسی کتاب کے معیار کے الفاظ کا صحیح اور واضح تلفظ کر سکنا ۔

۲ ۔ پڑھتے وقت ٹھیک طرح بیٹھنا یا ٹھیک کھڑے ہو کر پڑھ سکنا ۔

۳ ۔ کتاب کو اچھی طرح حفاظت سے رکھنا ۔

۴ ۔ سطر پر انگلی رکھ کر پڑھنے کے علاوہ بغیر انگلی رکھے بھی پڑھ سکنا ۔

۵ ۔ تحریری ہدایات کو سمجھ کر اُن پر عمل کر سکنا ۔

۶ ۔ کتاب کی فہرست مضامین کو استعمال کر سکنا ۔

۷ ۔ لکھی ہوئی عبارت کو پڑھ کر اُس کے متعلق سوالات کے جوابات نکال سکنا ۔

۸ ۔ کسی کہانی کے اچھے، دلچسپ حصوں یا مزاحیہ ٹکڑوں کا پڑھ کر بیان کر سکنا ۔

۹ ۔ سہل نثر اور نظم کا اچھی طرح پڑھ کر سُنا سکنا ۔

اس کے لئے حسب ذیل پروگرام پر عمل کرنا چاہیئے ۔

۱ ۔ اس جماعت میں ایسی کتاب پڑھائی جائے، جس کے سبق اس جماعت کے پروجیکٹ سے متعلق ہوں مثلاً

۱ ۔ پیپر کٹنگ میں کوئی چیز بنوانے پر دو تین سبق ۔

۲ ۔ مٹی کے کھلونے بنوانے کے سلسلے میں دو تین سبق ۔

۳ ۔ چڑیا گھر کے سلسلے میں دو تین سبق ۔

۴ ۔ "ہمارا گھر" کے سلسلے میں دو تین سبق ۔

۵ ۔ ہمارے مددگار جیسے بھنگی، بھشتی وغیرہ پر دو تین سبق ۔

۶ ۔ موسمی اور قومی تہواروں پر چند سبق ۔

۷ ۔ مذہبی تہواروں پر چند سبق ۔

۸ ۔ قصے کہانیاں جو عام طور پر مروج ہیں ۔

۲ ۔ کتب خانے سے جلی حروف میں لکھی ہوئی چند چھوٹی چھوٹی آسان کہانیاں پڑھوانا ۔

۳ ۔ مختلف پروجیکٹ کے سلسلے میں بچے جو کچھ لکھتے ہیں وہ بلند آواز سے پڑھوانا ۔

بولنا اور لکھنا:۔

۱۔ نقل :۔

کتاب سے یا بورڈ سے نقل کر سکنا۔

۲۔ تخلیقی تحریر، قصے، نظمیں، مضمون، ڈرامہ، ڈائری وغیرہ۔

۱۔ کسی مضمون کے سلسلہ میں لڑکے باری باری سے اپنی معلومات دیں۔ اُستاد اُن کی معلومات کو جملہ بہ جملہ بورڈ پر لکھے، لڑکے اُسے نقل کریں، یہ کام پروجیکٹ کے سلسلہ میں ہونا چاہیے جو کاپیوں پر ہو اور نتیجے کے طور پر چھوٹے چھوٹے کتابچوں کی شکل میں تیار ہو۔

۲۔ تہواروں کی معلومات بچوں سے زبانی کہلوا کر بورڈ پر لکھیں اور نقل کروائیں۔

۳۔ سیر و تفریح کی معلومات بھی بچوں سے زبانی کہلوا کر بورڈ پر لکھیں اور نقل کروائیں۔

۴۔ نظم میں وزن کا احساس پیدا کرا دینا چاہیے۔

نثر اور نظم میں تمیز، چھوٹے چھوٹے قصوں کو بطور ڈرامہ کھیلنا اور لطف اندوز ہونا بچے جن چھوٹے چھوٹے قصوں یا چھوٹی چھوٹی نظموں کو پسند کریں ان کا حفظ کرانا۔

۳۔ خطوط نویسی وغیرہ :۔

یہ سمجھانا کہ خط کے مختلف حصے ہوتے ہیں۔

اس بات کی صلاحیت پیدا کرنا کہ بچے ایک سہل سا خط نقل کر سکیں، جس کے یہ حصے ممتاز ہوں۔ اوپر کونے میں مقام اور تاریخ۔ الفاظ خطاب۔ اصل مضمون نیچے اپنے رشتے کا تعلّق اور نام۔

۴۔ اعلانات، اطلاعیں، اشتہارات وغیرہ :۔

اس بات کی قابلیت کہ کسی دوسرے درجے کے سامنے جا کر بچہ اپنی جماعت کے کسی جلسہ یا تقریب کا زبانی اعلان کر سکے۔ کوئی کہانی سُنا سکنا۔

۵۔ نقشوں کی خانہ پُری :۔

عمر، باپ کا نام اور پیشہ، مقام، مدرسہ اور جماعت کا علم۔

ایک نقشے میں اپنا نام، جماعت کا نام، مدرسہ کا نام، مضمون کا نام اور تاریخ کا اندراج کرسکنا۔

۶ - روداد، تبصرہ، خلاصہ، ہدایات وغیرہ :-

تجربہ کی وسعت کے ساتھ ساتھ ہر ہفتہ چند الفاظ کا علم میں اضافہ۔ دوسری کسی جماعت سے پیام آیا ہو یا وہاں کوئی واقعہ ہُوا ہو اُسے زبانی وضاحت کے ساتھ اپنی جماعت کو مطلع کرسکنا۔ کسی لڑکے کی عدم موجودگی میں جماعت میں جو کام ہُوا ہو۔ اُسے اُس سے صاف اور مکمل جملوں میں بتا سکنا۔

۷ - عام عادات اور رجحانات :-

سوالیہ جملوں کے آخر میں ؟ نشان۔

تاریخ کے بعد / کا نشان اور سن لکھ سکنا۔

تمام کاغذات پر نام اور تاریخ کا مناسب طور سے درج کرسکنا۔

حاشیہ چھوڑنا۔

صفحے کے اوپر اور آخر میں جگہ چھوڑنا۔

جماعت ابتدائی سوم

پڑھائی :-

بنیادی عادتوں، مہارتوں اور رجحانات کی مزید مشق کرائی جائے جن کی ابتدار پچھلی جماعتوں میں ہوئی ہے۔

خاموش مطالعے کی ابتدار کرائی جائے۔

درسی کتاب کے علاوہ قصّے کہانی کی کئی کتابیں نجی طور پر پڑھنے کو دی جائیں۔

علاوہ اِن عادتوں اور صلاحیتوں کے جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے مندرجہ ذیل عادتیں اور مہارتیں بھی پیدا ہو جانی چاہئیں۔

(۱) اوقاف کو پہچاننا اور ان سے معنی پر جو اثر پڑتا ہے اس کا سمجھانا۔

۲- خاصی تیزی سے سمجھ کر پڑھ سکنا۔

۳- پڑھی ہوئی چیز کو یاد رکھ سکنا، اور اس سے سوالات کے جواب دینے میں مدد لینا۔

۴- مزاحیہ نیز المناک تحریروں سے مناسب اثر لے سکنا اور اُن کے بآواز پڑھنے میں یہ اثر دوسروں تک منتقل کر سکنا۔

نوٹ :-

ترانے کو اس جماعت میں مندرجہ بالا صلاحیتیں پیدا کرنے کے لئے ایک بہت مؤثر ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔ پروگرام کچھ اس طرح کا ہوگا۔

(۱) تلاوت مع ترجمہ ایک طالب علم۔ } ان دونوں کا ایک سیٹ ہے۔

(۲) حدیث شریف (بہ عنوان اچھی باتیں) ایک طالب علم } طالب علم اسے دیکھ کر پڑھتے ہیں۔

(۳) ترانہ دو طالب علم — زبانی ہو، یہ نظمیں یاد کرانے کا بہترین ذریعہ بن سکتا ہے

(۴) خبریں ایک طالب علم — ابتداءً استاد لکھ کر دے، بعد میں مقامی خبریں طلباء خود جمع کریں اور زبانی سنائیں۔

(۵) کوئی نظم ایک طالب علم

(۶) کوئی لطیفہ، پہیلی یا مضمون ایک طالب علم

نوٹ :-

تیاری جماعت میں پہلے سے ہونی چاہیئے۔ ہر لڑکے کو ہر حیثیت سے سامنے آنے کا موقع دینا چاہیے۔ اس کا ریکارڈ ذیل کے خاکے کے مطابق رکھا جا سکتا ہے۔

تاریخ	تلاوت		حدیث		ترانہ	خبریں	نظم	لطیفہ وغیرہ
	حصہ لینے والے کا نام	طرز ادا	حصہ لینے والے کا نام	طرز ادا				

بولنا اور لکھائی

(۱) خطوط نویسی :-

ابتدائی دوم کا پورا نصاب -

خطوط کے نقل کر سکنے کی صلاحیت ، جن میں سر خط پر مقام اور تاریخ درج ہو -
القاب و آداب ، اس کے مضمون کے خاتمے پر چند کلماتِ مروجہ اور راقم کا نام ،
دستخط وغیرہ کی صحیح جگہ ، اِن میں مناسب فصل ، بتلایا جائے اور نقل کروایا جائے -

مندرجہ ذیل باتوں کا علم اور اس علم کے استعمال کی مہارت -

۱ - سر خط میں کیا کیا ہونا چاہیئے ؟ محلہ ، شہر ، تاریخ کی صحیح ترتیب -
۲ - چند ضروری القاب و آداب سے واقفیت ، مختلف مواقع پر اُن کا استعمال
۳ - صفحہ پر اوپر کتنی جگہ چھوڑی جائے ، آخر میں کتنی ، حاشیہ کتنا ، اصل مضمون کی
پہلی سطر کہاں سے شروع کی جائے -

۴ - اپنے نام ، شہر کے نام ، مدرسے کے نام کی صحیح اِملا کی مشق -
(پندرہ روزہ ڈاک اس مقصد کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے)

(ب) اعلانات ، اطلاعیں ، اشتہارات وغیرہ -

ابتدائی دُوم کا پورا نصاب

سمجھانا کہ اعلانات جو تختہ پر لگائے جاتے ہیں - اُن میں ضروری اور مفید باتیں ہوتی
ہیں - انھیں ضرور پڑھنا چاہیئے -

جماعت کی طرف سے کوئی جلسہ ہونے والا ہو اُس کا پروگرام سادہ اعلان کی شکل
میں لکھنا - جس میں وقت ، مقام اور مقصد جلسہ کا ذکر ضرور ہو -

کسی اعلان کو صحیح طور پر تختہ پر لگانے کی قابلیت -

اس بات کا علم کہ کسی اعلان یا اشتہار کو لگانے سے پہلے ذمہ دار شخص سے اجازت
لے لینا ضروری یا کم از کم مناسب ہے -

گشتی اعلانات پر ٹھیک طرح دستخط کر سکنا۔

(مجلس اور شعبے کو ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔ ترانے میں اعلانات کرائے جا سکتے ہیں دعوتوں، جلسوں کی اطلاع زبانی پہنچانے کے مواقع نکالے جا سکتے ہیں۔)

(ج) نقشوں کی خانہ پُری۔

جماعت ابتدائی دوم کا پورا نصاب۔

خود بلا مدد نقشے پُر کر سکنا، جن میں نام، جماعت، عمر، تاریخ، تاریخ پیدائش۔ اُستاد کا نام، مدرسے کا نام مطلوب ہو۔ اندراجات کے صاف اور صحیح جگہ پر بھرنے کی طرف توجہ دلانا چاہیئے۔

حرفے کا ریکارڈ رکھنے کے لئے بچوں سے خانہ پُری کرانا۔

(د) تخلیقی تحریر:۔ قصے، نظمیں، مضمون، ڈرامہ، ڈائری وغیرہ:۔

جماعت دوم کا پورا نصاب۔

نظم کے مصرعوں کے جُدا جُدا لکھے جانے کا احساس۔ اوپر نیچے یا برابر برابر فصل کے ساتھ یہ علم کہ مختلف مواقع کی مناسبت سے نظمیں موجود ہیں۔ مثلاً میلاد النبی۔ یوم آزادی۔ یوم تاسیس جامعہ وغیرہ۔ ان نظموں کا کتابوں سے نقل کرنا۔ یاد کرنا اور جلسے میں سُنانا۔

زبانی شعر موزوں کرنے کی ترغیب، پھر اُن کا لکھ لینا۔

مدرسے کے کسی واقعے کے متعلق ایک چھوٹا سا پیراگراف لکھ سکنا۔ (مضمون نویسی کی ابتداء)

سہل اور سادہ سا لطیفہ مزاحیہ انداز میں بیان کر سکنا۔

دوسرے بچوں کے بُوجھنے کے لئے کوئی پہیلی بنا سکنا۔

مختصر سا قصہ کہنا اور لکھنا اور اسے ڈرامے (مکالمے) کی شکل میں پیش کرنا۔

(بچوں کا اخبار، میلہ، تہوار اور تعلیمی سیریں۔ مندرجہ بالا کاموں میں ممد ہوں گی)

(ه) روداد، تبصرہ، خلاصہ، ہدایات وغیرہ

جماعت دوم کا پورا نصاب۔
کسی قصّے کے بے ترتیب جملوں کو جو تختہ سیاہ پر لکھے ہوں، صحیح ترتیب دے سکنا۔
تختۂ سیاہ پر کسی سبق کا خلاصہ لکھا جائے، اُسے صحیح نقل کر سکنا
کسی ساتھی کو زبانی کسی کتاب کا پتہ دے سکنا۔ کتاب کا نام، مصنف کا نام، اور اس کے متعلق کوئی خاص دل چسپ بات۔
کسی عمارت کا پتہ صحیح طرح بیان کر سکنا، کہ سننے والے کو تلاش کرنے میں مدد ملے۔
(بچوں کی مجلس، تعلیمی سیریں اور شعبہ (خوانچہ) اس کام کے لئے بہت مناسب ہوں گے) مثلاً شعبے کے سلسلے میں۔

(۱) سامان خریدنے طالب علم ساتھ جائیں۔ واپسی پر جماعت کے سامنے رپورٹ پیش کریں۔

(۲) منیجر دن بھر کی رپورٹ پیش کرے۔

(۳) مجلس انتظامیہ کے رُکن مجلس کے جلسوں کی رپورٹ پیش کریں۔

(و) عام عادتیں اور رجحانات :-

جماعت ابتدائی دوم کا پورا نصاب۔
پیراگراف کے شروع میں جگہ چھوڑنا۔
اگر پیراگراف نمبروں کے ساتھ ہوں تو نمبروں اور عبارت میں فصل۔
کتابوں، اخباروں، رسالوں میں جو حاشیہ چھوڑا جاتا ہے اُس کی طرف توجہ دلائی جائے۔
کھلا کھلا لکھنا :

نوٹ

تعلیمی تاش اور اُردو تاش کا استعمال مفید ہوگا۔
موجودہ درسی کتاب موزوں نہیں ہے، ذاتی تجربہ تو یہ بتاتا ہے کہ ہمارے مسائل

کے پیشِ نظر کوئی بھی کتاب ایسی نظر نہیں آتی، جس کا ذکر کیا جا سکے۔ جامعہ کو اپنی درسی کتابیں خود تیار کرانی چاہئیں، جن میں ذیل کی چیزیں بھی پیشِ نظر ہوں تو مناسب ہوگا۔

۱۔ تہوار۔ (بقرعید، محرم، دسہرہ، رکھشا بندھن)

۲۔ قومی رہنما (گاندھی جی، پنڈت نہرو، حکیم اجمل خاں، مولانا محمد علی وغیرہ)

۳۔ تاریخی شخصیتیں (رام چندر جی کی کہانی، ہمایوں کی بیماری کا قصہ)

۴۔ نظمیں:۔ تہوار پر، موسم پر، نعت، قومی نظمیں۔

۵۔ پھل:۔ امرود، کیلے، سنترے، سیب پر اسباق

۶۔ کھیل:۔ کرکٹ، ہاکی، فٹ بال پر اسباق۔

۷۔ مکالمے:۔ سبق آموز یا تاریخی۔

جماعت ابتدائی چہارم

پڑھائی:۔

اُن عادتوں اور رجحانات کی مزید مشق کرائی جائے، جن کی ابتدا ابتدائی جماعتوں میں ہوئی ہے۔ خاموش مطالعے کی مشق شروع کرائی جائے، تاکہ کم وقت میں تحریر کا مطلب اخذ کرنے کی مہارت ہو۔ درسی کتاب کے علاوہ قصے کہانی کی کتابیں نجی طور پر پڑھنے کو دی جائیں۔ لیکن اگر یہ کتابیں دیتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ پرانی جنوں اور پریوں کی کہانیوں کی بجائے نئی کہانیاں (معلوماتی اور سماجی) دی جائیں تو بہتر ہے۔

علاوہ ان عادتوں اور صلاحیتوں کے جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ مندرجہ ذیل عادتیں اور مہارتیں بھی پیدا ہونی چاہئیں۔

(۱) اوقاف کو پہچاننا، اور ان سے معنی پر جو اثر پڑتا ہے اس کا سمجھنا۔

(۲) خاصی تیزی سے سمجھ کر پڑھنا۔

(۳) پڑھی ہوئی چیز کو یاد رکھ سکنا۔ اور اس سے سوالات کے جوابات دینے میں مدد لینا۔

مزاحیہ نیز المناک تحریروں سے مناسب اثر لے سکتا اور اُن کے باآواز پڑھنے میں یہ اثر دوسروں تک منتقل کر سکتا۔

نوٹ :۔

ہر پندرہ روز کے بعد درجے میں دو پیریڈ کے لئے ایک جلسہ ہونا چاہیے جس میں اپنی لکھی ہوئی نظمیں یا کہانیاں یا اپنی پسند کی نظمیں، کہانیاں یا خطوط وغیرہ سُنائے جائیں، اس کو انفرادی ریکارڈ کا حصہ سمجھا جائے اور ہر جلسہ کے نمبر استاد کے پاس محفوظ رہیں۔

لِکھائی

(ا) خطوط نویسی :۔

ابتدائی سوم کا پورا نصاب۔

خط لکھ سکنا، مختلف حصوں کا مُناسب جگہ اور صحیح فصل کے ساتھ ہونا۔ سر خط میں صحیح پتہ اور تاریخ درج کر سکنا۔ عیسوی تاریخیں، القاب کے فرق۔ نجی اور دوستانہ خطوط اور کاروباری خطوط میں فرق۔ نجی خطوط کے اصل مضمون میں حتی الوسع مقررہ بندھے ٹکے رسمی فقروں سے احتراز۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا صحیح اِملا :۔

جنابِ من ۔ جناب عالی ۔ مکرمی ۔ محترمی ۔ تسلیم ۔ السلام علیکم ، خادم ، نیازمند، خاکسار۔

(ب) اعلانات، اطلاعیں، اشتہارات وغیرہ۔

ابتدائی سوم کا پورا نصاب۔

(ج) نقشوں کی خانہ پُری۔

ابتدائی سوم کا پورا نصاب۔

اپنے متعلق ضروری معلومات، مثلاً قد، وزن، ٹیکہ کی تاریخ، مدرسہ میں داخلہ کی تاریخ وغیرہ۔

مدرسے کے کتب خانے سے کتابیں نکلوا سکنا۔ کتاب کے نام، مصنف اور ناشر کے

نام کا صحیح نقل کر سکنا۔

(د) تخلیقی تحریر:۔ قصے، نظمیں، مضمون، ڈائری وغیرہ۔

جماعت ابتدائی سوم کا پورا نصاب۔

کسی دوسرے مضمون کے سبق میں یا کسی پروجیکٹ کے سلسلے میں جو چیزیں بتائی گئی

ہوں۔ اُنھیں فصاحت سے بیان کر سکنا۔ (رٹ کر نہیں)

کسی کھیل کی ہدایات کا دوسرے ساتھیوں کو سمجھا سکنا۔

بچوں کو اچھی طرح جتلا دیا جائے کہ واقعات کا صحیح بیان کرنا کس قدر ضروری ہے۔

(ہ) روداد، تبصرہ، خلاصہ، ہدایات وغیرہ۔

جماعت ابتدائی سوم کا پورا نصاب۔

جملے کے ختم پر۔ (ڈاٹس) لگانے کی عادت۔

اعداد ترتیبی کے بعد۔ لگانے یا ( ) میں بند کرنے کی عادت۔

اقوال کو واوین میں بند کرنے کی عادت۔ عبارت میں الفاظ کو جدا لکھنے کی عادت۔
سطر کے ختم پر تردیک نزدیک لکھنے سے احتراز۔ رول دار کاغذ کی آخری سطر کو خالی چھوڑنے
اور سب سے ابتدائی لائین کو صرف عنوان کے لئے استعمال کرنے نیز اوپر کی لائن سے اوپر
نہ لکھنے کی عادت ڈالنا۔

جماعت میں خطوط، اعلانات، نقشوں وغیرہ کے بہت صاف نمونے چسپاں کئے
جائیں اور بچوں کو تحریر میں صفائی کی طرف توجہ دلائی جائے۔ مضامین کے عنوانات کا جلی قلم
میں اور متن سے کچھ فصل پر ہونا بتلایا جائے۔

نوٹ:۔

طلباء کو اُردو لکھنے میں واسطی قلم اور سیاہ روشنائی کے استعمال کا سختی سے عادی بنایا جائے،
نیز روشنائی اور قلم کو ہر وقت ٹھیک رکھنے کی ضرورت کو سمجھایا جائے۔

(۲) ہفتے میں کم از کم دو پیریڈ صرف خوش خط نقل کرنے پر صرف کئے جائیں۔

(۳) طلباء کی املا صحیح کرانے پر خاص توجہ دی جائے۔ اس کے لئے بھی دن اور پیریڈ مخصوص ہوں تو بہتر ہے۔

جماعت ابتدائی پنجم و ششم

پڑھائی

ان دو جماعتوں میں درسی کتابوں کے علاوہ وسیع مطالعہ کا انتظام کرنا چاہیئے اور بچوں میں یہ عادت پیدا کر دینی چاہیئے کہ وہ اپنے طور پر خود اپنی پسند کی کتابیں پڑھیں، ان کا مطلب سمجھیں اور اسلوب بیان اور عبارت کی خوبیوں سے لطف حاصل کریں۔ اِن جماعتوں میں بچوں میں یہ صلاحیتیں اور عادتیں پیدا ہو جانی چاہئیں :-

(۱) اپنے نجی مطالعہ سے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کر سکنا۔

(۲) فہرست مضامین اور انڈکس کے استعمال سے کسی مسئلے کے متعلق کتابوں سے مواد فراہم کر سکنا۔

(۳) لُغت سے صحیح تلفظ اور ہم معنی الفاظ معلوم کر سکنا۔

(۴) پڑھے ہوئے کا خلاصہ کر سکنا

(۵) پڑھے ہُوئے میں ضروری اور غیر ضروری کی تمیز کر سکنا۔

(۶) ضرورت کے وقت پڑھے ہوئے میں سے مفیدِ مطلب چیزیں استعمال کر سکنا۔

(۷) اچھے ادب سے لطف اندوز ہو سکنا۔

(۸) مطلب کی مناسبت سے، صحیح لہجہ سے، لوگوں کے سامنے نثر اور نظم پڑھ کر سُنا سکنا کہ سننے والوں پر اُس کا خاطر خواہ اثر ہو سکے۔

جماعت پنجم میں "اُردو کی پانچویں کتاب" (مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) اور جماعت ششم میں "اُردو کی چھٹی کتاب" (مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) بطور درسی کتاب کے پڑھائی جائے۔ اِن دونوں جماعتوں

میں تقریباً آدھا وقت درسی کتاب کے علاوہ دوسری کتابوں کے مطالعہ اور اُن سے مندرجہ بالا عادتیں اور صلاحیتیں پیدا کرنے میں صرف کیا جا سکتا ہے۔

جماعت ابتدائی پنجم

لکھائی

(ا) خطوط نویسی وغیرہ :۔

جماعت ابتدائی چہارم کا پورا نصاب۔

مختصر نجی اور کاروباری خط لکھنا۔ (کاروباری خط بچوں کی دُکان کے سلسلے میں لکھوائے جائیں)

لفافہ پر پتہ کا صحیح طور پر لکھنا۔

مُختصر سادعوت نامہ لکھنا۔ (مختلف تقریبوں کے موقعوں پر دعوت نامے لکھوائے جائیں)

(ب) اعلانات۔ اطلاعیں۔ اشتہارات وغیرہ، جلسے کی رپورٹ لکھنا، اشتہار دینا کہ بچوں کی دُکان میں اسٹیشنری کا سامان آگیا ہے۔

جماعت ابتدائی چہارم کا پورا نصاب۔

مدرسہ یا جماعت کے جلسوں، جشنوں کی اطلاع دینے کے لئے اعلانات لکھنا۔

بچوں کے اخبار میں تعلیمی میلہ اور کھُلی ہوا کے مدرسے کی اطلاع یا مدرسہ کو دیکھنے کے لئے آنے والے مہمانوں کی اطلاع۔

کسی کھوئی ہوئی یا پائی ہوئی چیز کے متعلق اعلان لکھنا جس میں تمام ضروری تفصیلات ہوں۔

(ج) تخلیقی تحریر :۔ قصّے، نظمیں، مضمون، ڈرامہ، ڈائری وغیرہ۔

جماعت ابتدائی چہارم کا پورا نصاب۔

مدرسے کے کسی مسئلے پر چند پیراگراف لکھ سکنا جس میں خود اپنی رائے کا تذکرہ،

تعلیمی میلہ، کھلی ہوا کا مدرسہ۔ بچہ دوسرے سالوں کے مقابلہ سے موازنہ آسانی سے کر سکے گا۔

شعر کہنے کی کوشش۔ خاص طور پر تعلیمی میلہ کے "بچوں کے مشاعرہ" سے بچوں میں شعر کہنے کے جذبہ اور اُپج کو اُبھارا جائے۔

چھوٹے چھوٹے قصوں کو ڈرامے کی شکل میں لکھنا۔

دلچسپ کہانیاں، سُنی ہوئی یا کسی کتاب سے پڑھی ہوئی۔

اپنی سوانح عمری لکھنا

کسی تحفہ کے ساتھ کوئی اچھا شعر یا چند اچھے نثر کے جُملے لکھ سکنا۔ (اس کے مواقع خاص طور پر پروجیکٹ کے دوران میں پیش آتے ہیں) "سرقہ" کو معیوب ہونا بتلایا جائے اور تاکید کی جائے کہ جب کبھی کسی اور سے خیالات یا الفاظ مستعار لئے جائیں تو اس کا اظہار ضروری ہے۔

ڈائری میں روز چند جملے لکھنے کی عادت۔

اچھے اشعار اور نظموں کو اپنی خاص نوٹ بک میں لکھنا۔

(د) روداد، تبصرہ، خلاصہ، ہدایت وغیرہ۔

جماعت ابتدائی چہارم کا پورا نصاب۔

اپنی اُردو کی کتاب سے کسی سبق یا لائبریری سے پڑھی ہوئی کسی کتاب کے سبق کا خلاصہ اور اس پر اپنی تنقید اور رائے۔

مدرسے کے قلمی رسالے یا اخبار کے لئے مندرجہ بالا عنوانوں میں سے کوئی چیز لکھوانا۔

خط میں کسی ساتھی کو کسی کتاب یا رسالے کے پڑھنے کی اس طرح ترغیب دینا کہ کتاب یا رسالے کی خوبیاں مختصراً بتلائی جائیں۔

مادری زبان کیسے بنی ہے اور الفاظ کا کیا کام ہوتا ہے اس کا نہایت سادہ طور پر بیان، لُغت کا استعمال، فہرست مضامین اور ضمیمہ وغیرہ رکھنا۔

عام عادتیں اور رجحانات وغیرہ:-

جماعت ابتدائی چہارم کا پورا نصاب۔

تمام تحریری کام میں صفائی اور حُسن کا خیال۔

بڑی تحریر میں پیراگرافوں کا خیال۔
دعوت نامہ، درخواست، نجی خط اور رپورٹ کے فرق کو ذہن نشین کرانا۔

جماعت ابتدائی ششم

(ا) خطوط نویسی وغیرہ:۔

ابتدائی پنجم کا پورا نصاب۔

نجی خطوط، عزیزوں اور دوستوں کو، خطوط میں کسی شخص کے تجربہ کا بیان ہو یا کسی خواہش کا اظہار مع دلیل۔ کسی خوشی پر مبارک باد اور رنج پر ہمدردی کے خطوط۔ دعوت ناموں کا جواب لکھنا۔ قبول شکریہ کے ساتھ انکار پر معذرت ٹکٹ، رجسٹری، رسید ڈاک، خطوط کے بیمہ کے متعلق محکمہ ڈاک کے قواعد۔ لاکھ کی مہر ٹھیک لگانا۔

(ب) اعلانات، اطلاعیں، اشتہارات،

جماعت پنجم کا پورا نصاب

(ج) نقشوں کی خانہ پُری:۔

جماعت پنجم کا پورا نصاب۔

مدرسہ سے علی الحساب رقم لینے کا فارم بھرنا۔ بنک سے روپیہ نکلوانے کا فارم بھرنا۔ منی آرڈر اور سیونگ بنک کے فارم بھرنا۔ چٹ بھرنا۔ محکمہ ڈاک کے مختلف فارم بھر سکنا۔

(د) تخلیقی تحریر:۔ قصے، نظمیں، مضمون، ڈرامہ، ڈائری وغیرہ۔

جماعت ابتدائی پنجم کا پورا نصاب۔

سُنے ہوئے قصے کو اپنی زبان میں لکھنا، طویل لکھے ہوئے قصوں کو مختصر کر کے لکھنا۔ جماعت پنجم سے زیادہ بڑے ڈرامے لکھنا، بچوں کے رسالے کے لئے مضمون لکھنا۔ اگر جماعت کی طرف سے ایک قلمی رسالہ نکالا جائے جس میں صرف جماعت کے طلبا ایک تقطیع کے کاغذ پر مضمون لکھ کر یک جا کر دیا کریں تو بچوں کو تخلیقی تحریر کا موقع بھی ملے گا۔ اور شوق بھی پیدا ہوگا۔ بچوں کے اچھے مضامین دوسرے رسالوں میں بھی بغرض اشاعت بھیجے جائیں، اس سے بہت

حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اور شوق بڑھتا ہے۔

(ہ) روداد، تبصرہ، خلاصہ، ہدایات وغیرہ۔

جماعت ابتدائی پنجم کا پورا نصاب۔

اس جماعت میں بچوں میں اپنی اور دوسروں کی تحریروں پر تنقیدی نظر ڈالنے کی عادت پیدا کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ایک کا لکھا ہوا مضمون دوسرے کو دیا جائے تاکہ وہ اس پر اپنی رائے دیں۔ قلمی رسالوں میں ایک دوسرے کی تحریروں پر تنقیدیں لکھی جائیں۔

(و) عام عادتیں اور رجحانات۔

ہندی

चौथी कक्षा—अक्षर ज्ञान, मात्रा ज्ञान, बारहखड़ी (अभ्यास के लिए) नक़ल, आसान इमला, अनुस्वार।

किताबें— बुनियादी बाल बोध

लेखक

अब्दुल गफ़्फ़ार साहब, मुदहोली,
मकतबा जामिया, देहली।

पाँचवीं कक्षा—संयुक्त अक्षर, आधे अक्षर (आधे अक्षरों का मिलाना) नक़ल, इमला, आसान निजी पत्र,

किताबें— बाल हिन्दी पुस्तक भाग २

लेखक

वाचस्पति

प्रकाशक, कैपिटल बुक डिपो, नई सड़क, देहली।

छटी कक्षा—पाँचवीं कक्षा में सिखाई बातों का अभ्यास, आसान निबन्ध, आसान प्रार्थना पत्र, आवश्यक फ़ार्म भरना,

किताबें— बाल हिन्दी पुस्तक भाग ३

लेखक

वाचस्पति

प्रकाशक, कैपिटल बुक डिपो, नई सड़क, देहली।

حساب

ابتدائی جماعتوں میں حساب پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ بچّہ عدد کے تصوّر سے اچھی طرح آشنا ہو جائے اور اسے زندگی کے گوناگوں مواقع میں صحت اور تیزی کے ساتھ استعمال کر سکے۔ اپنے روزمرہ کے لین دین میں اور اس کا باقاعدہ حساب رکھنے میں کوئی خاص دقت نہ محسوس کرے۔ بلکہ رفتہ رفتہ یہ باتیں اُس کی عادت بن جائیں۔

طریقۂ کار سے متعلق چند اشارے

(الف) جانچ:- جس وقت کوئی معلم کسی جماعت کو پڑھانا شروع کرے تو ایک جماعت قبل کے معیار کے اعتبار سے جماعت کے ہر طالب علم کی معلومات کو جانچے اور اس کا فرداً فرداً ریکارڈ اپنے پاس حفاظت سے رکھے۔ یہ جانچ پچھلی جماعت کے پورے نصاب کی تمام بنیادی چیزوں پر مشتمل ہونی چاہیئے۔

(ب) دوبارہ پڑھانا:- مندرجہ بالا جانچ کے مطابق جن حقایق سے کوئی طالب علم بالکل ناآشنا ہو یا جن کے صرف دُھندلے دُھندلے نقوش اس کے دماغ میں پائے جائیں اُن سے دوبارہ اچھی طرح روشناس کرانے کی کوشش کرنی چاہیئے قبل اس کے کہ اس کے سامنے کوئی نیا مسئلہ پیش کیا جائے۔

(ج) حساب کی تعلیم کا ایک نہایت ہی اہم، لازمی اور بڑا جزو مشق ہے۔ جس کا کافی اہتمام کرنا چاہیئے اور مشق کرانے کے دوران میں حسب ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

۱۔ مشق کے کام میں تنوع ہو۔ مشقی سوالات میں یک رنگی اور ہم رنگی کو ضرورت سے زیادہ محض اس خیال سے پیدا کرنا کہ اس سے بچے میں تیزی پیدا ہو جائے گی ٹھیک نہیں۔ اس سے طالب علم میں کام سے نفرت اور بے تعلقی پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۔ مشق کا پیریڈ مختصر ہو، کیوں کہ مشقی کام میں بچہ بہت جلد تکان محسوس کرنے لگتا ہے۔

وقت کا پوری طرح خیال رکھے بغیر طلبہ سے اول تو جماعت میں اور دوسرے مزید مشق کے لئے گھر پر سوالات دینا درست نہیں ۔

۳۔ تعلیمی سال کے دوران میں جتنے مسائل کو پیش کیا جائے اُن میں سے کسی مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کو سامنے لانے کے لئے اتنی زیادہ مشق نہ کرائی جائے کہ وہ دوسرے مسائل کو اچھی طرح پیش کرنے میں مانع ہو ۔

(ف) وقت: حساب کو درستی سے پڑھانے کے چند اہم اور ضروری لوازمات میں سے ایک یہ ہے کہ اُستاد وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سال بھر کے کام کو ترتیب دے، جو اُسے حساب کی تعلیم کے لئے ملے گا ۔

(س) نئے مسائل: ۔ طلبہ کے سامنے جب کسی نئے مسئلے کو پیش کیا جائے تو فن تعلیم کی دیگر باتوں کے علاوہ جو ہر مضمون کو پڑھانے کی رعایت سے تقریباً مشترک ہیں، اور اسی وجہ سے جن کا پیش کیا جانا یہاں ضروری نہیں معلوم ہوتا، ذیل کی تین باتوں کو پیش نظر رکھا جائے تو مفید نتائج برآمد ہونے کی توقع ہے ۔

۱۔ سوالات بچے کے حرفے کے کام یا اُس کے دوسرے مشاغل اور قریب ترین ماحول کی زندگی کے متعلق اور اُس کی دماغی پہنچ کے مطابق ہوں ۔

۲۔ خیالات، الفاظ اور عبارت کی رو سے سوالات ایسے ہوں کہ بچہ اُن کو حل کرنا ضروری خیال کرے ۔

۳۔ سوالات ایسے ہوں کہ بچے میں نہ صرف یہ خواہش پیدا کریں کہ وہ ان تمام یا اِن میں سے بیشتر دشواریوں پر قابو پانا چاہے جو سوال میں ہوں بلکہ جس وقت تک قابو نہ پالے اُس کی خواہش شوق میں تبدیل ہو کر برابر قایم رہے ۔

(ص) دہرانا: ۔ دہرانا بھی تعلیم کا ایک نہایت اہم جزو ہے اس سے ذرا سی بے توجہی طالب علم کے لئے ترقی معکوس کا باعث ہوتی ہے اس لئے ہر ایک نئے مسئلے کو پیش کرتے اور پڑھائے ہوئے مسائل کو دہراتے وقت اگر ذیل کی باتوں کا بھی خیال رکھا جائے تو اچھا ہے ۔

۱۔ طلبہ کی انفرادی اور اجتماعی دشواریوں کو جو کسی نئے سبق کو پیش کرنے کے دوران میں

پچھلے تمام اسباق میں اُن کو پیش آتی رہی ہوں، اُستاد وقتاً فوقتاً احتیاط سے نوٹ کرتا رہے اور اُن کا پڑھانے کے دوران میں ازالہ کرتا رہے۔

۲- تعلیمی سال کو کم از کم چار برابر حصوں میں تقسیم کر لیا جائے اور ہر حصے میں کم از کم ڈیڑھ ڈیڑھ ہفتہ محض دہرانے کے لئے رکھ لیا جائے۔

۳- جو وقت محض دہرانے کے لئے مقرر کیا جائے اُس میں ایسے مشقی سوالات حل کرائے جائیں جن میں طلبہ کی تقریباً تمام دشواریوں کو دُور کرنے کا موقع ملے۔

(ص) زبانی سوالات:- تجربہ شاہد ہے کہ ابتداء کی تین جماعتوں میں بچہ جس حد تک اپنے مافی الضمیر کے اظہار اور دوسروں کے مافی الضمیر کے سمجھنے میں اپنے نطق اور سماعت پر قادر ہوتا ہے اُس کا عشر عشیر بھی نہ تو اپنے آپ لکھنے اور نہ دوسروں کے لکھے ہوئے کو کماحقہ سمجھنے پر حاوی ہوتا ہے اِس لئے اس عرصے میں بچے کو اس کی بساط کے بموجب حساب کے عام مسائل سے روشناس کرانے کے لئے زبانی سوالات بہت ضروری ہیں چنانچہ ان تینوں جماعتوں میں حساب کا کام نصف تحریری ہونا چاہیئے اور نصف زبانی۔

آگے چل کر بھی زبانی کام میں بچوں کو اظہارِ مطالب کے لئے بہتر مواقع اور عملی زندگی سے قرب کے فوائد ہیں۔ اس لئے ابتدائی چہارم سے ابتدائی ششم تک بھی حساب کا کام ایک تہائی زبانی ہو اور دو تہائی تحریری۔

(ط) کتب درسی:- رائج الوقت کتب درسی سے جتنا اجتناب ممکن ہو کرنا چاہیئے۔ گذشتہ زمانے میں ہمارے ملک میں جتنی کتابیں اس مضمون کے متعلق لکھی گئی ہیں۔ ان میں یہ خرابیاں عام طور پر پائی جاتی ہیں:-

۱- ان کے مؤلف یا مصنف زیادہ تر ایسے لوگ ہیں جو ابتدائی جماعتوں کے پڑھانے کا مطلق تجربہ نہیں رکھتے۔

۲- زیادہ تر محض مجرد ہندسوں اور انھیں کے تعلقات کو پیش کیا گیا ہے۔

۳- ان کتابوں میں جو عبارتی سوال ہیں اُن میں سے اکثر میں اُن تینوں باتوں کا خیال نہیں رکھا گیا، جن کا نئے مسائل کے تحت اوپر تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

۴ - ان میں بچوں کی عمروں کے لحاظ سے زبانی سوالات کے لیے مشکل ہی سے کوئی گنجائش پائی جاتی ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو مدرس حسب حال اور ضرورت خود سوال بنائے - اور طلبہ سے بنوائے اور اُن کو حل کرائے۔

(ع) عبارتی سوالات :- عبارتی سوالات کو حل کرانے کے دوران میں منجملہ اور باتوں کے ذیل کی باتوں کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

۱ - اصطلاحات اور مُشکل الفاظ کو مُناسب تشریح کے ذریعہ واضح کر دینا چاہیئے۔

۲ - ہر طالب علم کو موقع دیا جائے کہ وہ سوال کو اس طرح پڑھنا سیکھے کہ سوال کے مختلف اجزا پر نگاہ رکھ سکے - اور سوال کو آدھا یا تہائی پڑھ کر بے بنیاد نتائج کو اخذ کرنے کی عادت نہ ڈالے

۳ - طلبہ میں سوالات کے مختلف حصوں کو خیال میں رکھنے اور اُن میں صحیح طور پر ربط دینے اور کسی صحیح نتیجے تک پہنچنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

۴ - طالب علم سوال پڑھنے یا سُننے کے بعد آپ سے یہ سوال کرے کہ یہ سوال مجھ سے کیا چاہتا ہے جس بات کو یہ چاہتا ہو اُس تک پہنچنے کے لئے مجھ کو اس کے کن کن اجزا کو اکٹھا کرنے اور اُن کو کیوں کر صحیح طور سے ربط دینے کی ضرورت پڑے گی۔

۵ - طالب علم سوال میں اُس مقام یا اُن مقامات کا پتہ لگانا سیکھے جہاں سوال کے حل کی کُنجی موجود ہے۔ ایسا کرنے سے طالب علم صحیح عمل کی طرف بہت جلد راغب ہو سکے گا۔

۶ - طالب علم اگر یہ عادت ڈالے کہ سوال کو غور سے پڑھ کر اُس کے جواب کا بہت حد تک صحیح تخمینہ کر سکے تو بہت مفید ہے۔ اس سے اتنا شعور ہو جاتا ہے کہ وہ اس سوال کے جواب کے متعلق اندازاً یہ بتلا سکتا ہے کہ آیا یہ اصلی جواب سے زیادہ ہے یا کم، اور پھر اصلی جواب تک پہنچنے میں بڑی حد تک آسانی ہوتی ہے۔

۷ - طالب علم کو اس قابل ہو جانا چاہئے کہ وہ سوال کی عبارت کو تیزی، صحت اور صفائی کے ساتھ سمجھ سکے، یہ بات دقت کا خیال رکھتے ہوئے کسی سوال کو اس کے حل تک پہنچنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

جماعت ابتدائی اوّل

حساب کی تعلیم کا مقصد یہ ہو کہ بچہ اپنی روزانہ کی زندگی میں جن اعداد و شمار سے دوچار ہوتا ہے۔ اُن کو سمجھ سکے اور حل کر سکے۔ اور آئندہ کی تعلیم میں اس کو جن بنیادی قاعدوں کی ضرورت پڑے گی ان پر بخوبی حاوی ہو جائے

حساب کی تعلیم کو آسان اور دلچسپ بنانے کے لئے اس کو زیادہ سے زیادہ عملی بنایا جائے۔ اول جماعت میں اور بعد کی جماعتوں میں چیزوں کو گننے، ناپنے اور تولنے کا سامان موجود ہو تاکہ بچے جو کچھ سیکھیں اُسے عملی طور پر کر کے سمجھ سکیں۔ حساب کی تعلیم کے لئے مدرسے میں جو شعبے بطور پروجیکٹ ہوں، اُن کی تقسیم اس طرح ہو کہ شعبے میں جو حساب رکھا جاتا ہے اُس کو بچے جماعت میں کر سکیں۔

سوالات میں جو اعداد استعمال کئے جائیں وہ اُن کی استعداد اور زندگی کی ضروریات کے مطابق ہونے چاہئیں۔ تاکہ اُن کا تصور ذہن میں صاف ہو سکے۔

مشقی سوالات کافی کرائے جائیں تاکہ ہر بنیادی قاعدہ بچے کی سمجھ میں اچھی طرح آ جائے۔ اس کی یکسانی کو دور کرنے کے لئے سوالات کو پیش کرنے کے مختلف طریقے ہوں، کبھی کارڈ، کبھی کتاب، کبھی بورڈ اور کبھی زبانی سوالات کرائے جائیں۔

طریقۂ تعلیم :-

اس عمر کے بچے کی حساب کی تعلیم پہلے عملی اور پھر تحریری اور پھر زبانی ہونی چاہئے۔ جماعت میں مختلف چیزیں اور کارڈ ہوں جن کے ذریعے سے بچہ گنتا، ہندسوں کو پہچاننا اور جوڑنا اور گھٹانا سیکھ سکے حساب کا تعلیمی سامان بچوں کی استعداد کے مطابق ان کے سامنے پیش کیا جائے۔ تاکہ حساب کی ہر منزل بہت اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ اس کے علاوہ انفرادی توجہ کا بھی پورا انتظام ہونا چاہئے تاکہ بچہ اپنی ذہنی استعداد کے مُطابق ترقی کر سکے۔ آہستہ چلنے والے کو دوڑانا نہیں چاہئے۔ اور دوڑنے والے کی ٹانگوں کو باندھنا نہیں چاہئے۔ اس کے لئے انفرادی کارڈ تیار کئے جائیں تاکہ بلیک بورڈ یا کاپی پر سوال ختم کر کے آگے کام کرتے والے آگے کے کارڈ پر کام کر سکیں اور جو پیچھے رہ گیا ہو وہ

اپنی اصلاح آپ کر سکے ۔ حساب کی تعلیم کو زیادہ سے زیادہ عملی بنایا جائے تاکہ بچہ جو کچھ سیکھے اُسے سمجھ کر سیکھے ۔

مقصد :-

بچے کو روزانہ کی زندگی میں مختلف اعداد و شمار سے دو چار ہونا پڑتا ہے ۔ گھر میں کتنے پلنگ ہیں مدرسے میں کتنے ڈسیک ہیں ۔ دسترخوان پر کتنی روٹیاں ہیں ۔ کتنے پیسوں کی کیا چیز ملتی ہے ۔ حساب کی تعلیم بچے کو اس قسم کے مسائل حل کرنے میں مدد دے سکتی ہے ۔ چھ سال کا بچہ دس تک زبانی تو گن سکتا ہے مگر ہندسوں کو لکھنا پڑھنا نہیں جانتا ۔ یہاں تعلیم اسی سے شروع ہونی چاہیئے ، تاکہ مختلف چیزوں کی گنتی اور ہندسے کا فرق اس کو معلوم ہو سکے ۔

۱ ۔ وُہ ۳۰ تک چیزوں کو گن سکے ، اور ۹۹ تک ہندسوں کو لکھ ، پڑھ اور گن سکے ۔ اکائی اور دہائی کے تصور سے بخوبی آشنا ہو سکے ۔ اور ۱۹ - ۲۹ - ۳۹ وغیرہ کی آواز کو سمجھتا ہو ۔

۲ ۔ اکائیوں کے جمع اور تفریق کے تمام Combinations کو وہ پہلے گن کر جوڑ ، گھٹا سکے ۔ پھر لکھ کر جوڑ گھٹا سکے ، اور بعد میں اِن Combinations کو زبانی بتا سکے ۔ جمع ، تفریق اور اور برابر کے نشان کو اچھی طرح استعمال کر سکے ۔

۳ ۔ ذیل کی اصطلاحوں کے معنی اور اُن کے استعمال پر حاوی ہو ۔

پہاڑے :- تمام بنیادی پہاڑے ابتدائی جماعتوں میں پکے ہو جانے چاہئیں ، تاکہ بچہ آئیندہ کی ریاضی کی تعلیم میں پہاڑے کی وجہ سے کوئی دقت محسوس نہ کرے ۔ پہاڑے صرف رٹائے نہ جائیں بلکہ اصل چیزوں کی مدد سے سکھائے جائیں ۔ مثلاً روپے کے سولہ آنے ، سیر میں سولہ چھٹانک ۔ فٹ میں بارہ انچ وغیرہ ۔ یہ سامان جماعت میں ہو بچہ بار بار چیزوں کو ناپے ، تولے اور گنے گا تو پہاڑ سے ذہن نشین ہو جائیں گے ۔

حساب میں انفرادی توجہ کی بڑی اہمیت ہے اس کے لئے مختلف قاعدوں کے سوالات کو کارڈ پر منتقل کر لینا چاہیئے ۔ تاکہ بچے اپنی استعداد کے مطابق کام کر سکیں تیز اور کم زور دونوں قسم کے لڑکوں کے لئے کلاس میں انتظام ہونا چاہیئے ۔ اُستاد کے پاس ہر بچے کا ریکارڈ ہونا چاہیئے

کہ وہ کون کون سے قاعدے اور پہاڑے جانتا ہے اور کون کون سے نہیں ۔

جماعت ابتدائی دوم

اس جماعت میں بچہ اس قابل ہو جائے کہ

۱ - ۹۹۹ تک ہندسوں کو لکھ اور پڑھ سکے

۲ - ۹۹۹ تک سادہ جمع ، اُس میں ذیل کی باتوں کا خیال رکھا جائے ۔

۱ - ابتداء میں تشریح کے ذریعے جمع کے ۵۵ بنیادی مسئلے (Bonds) تھوڑے تھوڑے کر کے بچوں کے سامنے رکھے جائیں اور کھیلوں کے ذریعہ ان کی مشق اس حد تک کرائی جائے کہ انگلیوں پر گننے کی ضرورت باقی نہ رہے ۔

۲ - پہلے قدم میں ایسے سوال کرائے جائیں جن میں حاصل اگلے عدد میں جمع نہ کرنا پڑے جب اس کی مشق اچھی طرح ہو جائے تو پھر ایسی جمع سکھائی جائے جس میں حاصل اگلے عدد میں جمع کرنا پڑے ۔

۳ - ۹۹۹ تک کی جمع کرانے میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جواب ہزار کے درجے تک نہ ہونے پائے ۔

۴ - ہندسوں کے ساتھ ساتھ اُس چیز کا نام بھی لکھایا جائے ، جن کی تعداد کو یہ ظاہر کرتے ہیں ۔ مثلاً روپے ، لڑکے وغیرہ ۔

۵ - صفر کی حقیقت ، اس کے ہندسوں اور عددوں میں جمع یا تفریق کیے جانے کے نتائج ۔

۶ - جمع کرانے میں اوپر اور نیچے ہندسے لکھ کر جمع کرانے کے علاوہ دائیں سے بائیں ایک قطار میں بھی ہندسے لکھ کر جمع کرایا جائے ۔ اس طریقے میں دہائی سے زیادہ ہندسے نہ ہونے چاہئیں ۔ مثلاً ۴ + ۶ + ۱۴ + ۱۲ = ؟

۷ - + کی علامت کی پہچان اور اُس کا استعمال ۔

۳ - ۹۹۹ تک کی سادہ تفریق بہ اس میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہئے ۔

۱۔ ابتدا میں تشریح کے ذریعہ تفریق کے بنیادی مسئلے (Bonds) تھوڑے تھوڑے کرکے بچوں کے سامنے رکھے جائیں اور کھیلوں کے ذریعہ اُن کی مشق اس حد تک کرائی جائے کہ انگلیوں پر گننے کی ضرورت باقی نہ رہے۔

۲۔ پہلے قدم میں ایسے سوالات کرائے جائیں جن میں اگلے درجے سے کوئی ہندسہ نہ لینا پڑے۔ جب اس کی مشق اچھی طرح ہو جائے تو پھر ایسی تفریق سکھائی جائے۔ جس میں اگلے درجے سے ایک ہندسہ لینا پڑے۔

۳۔ تفریق کے سوالات میں جمع کا عمل ساتھ ساتھ کرایا جائے یعنی جواب نکل آنے پر بچے اُسی سوال میں نیچے کے جواب میں اُس رقم کو جمع کر دیں جو گھٹائی گئی ہے، اس طرح یہ دیکھیں کہ آیا اوپر کی رقم حاصل ہوتی ہے کہ نہیں۔

۴۔ ۵۔ اِن کا خیال اُسی طرح رکھا جائے۔ جس طرح ان کے بارے میں جمع کے سوالات میں ہدایت کی گئی ہے۔

۶۔ نفی کی علامت "۔" کی پہچان اور اُس کا استعمال۔

۴۔ ذیل کے الفاظ اور اصطلاحات کے معنی اور اُن کے استعمال سے واقف ہوں۔

۱۔ صبح، دوپہر، سہ پہر، شام، آج، کل، پرسوں، ترسوں، ہفتہ، مہینہ، سال

۲۔ ہفتہ میں دنوں کی تعداد، سال میں مہینوں کی تعداد اور انگریزی مہینوں کے نام

۳۔ انچ۔ فٹ۔ گز۔ چھٹانک سے سیر تک کے سب اوزان کا استعمال۔

۴۔ ایک پیسے سے ایک روپے تک کے استعمال تک حادی ہو (پیسہ، ادھنا اکنی، دونی، چونی، اٹھنی)

۵:۔ ذیل کے چارٹ بنا کر جماعت میں آویزاں کئے جائیں۔

۱۔ ۹ سے ۹۹ تک وہ ہندسے جن میں اکائی کی جگہ ۹ ہے تشریح کے ساتھ مثلاً

۱۰ + ۹ = ۱۹ اُنیس

۲۰ + ۹ = ۲۹ اُنتیس

۳۰ + ۹ = ۳۹ اُنتالیس وغیرہ

۲۔ ادھنے سے روپے تک کی تصویریں اور اُن کے آگے پیسوں کی تعداد مثلاً

پیسے	تصویر
۲ پیسے	ادھنا
۴ پیسے وغیرہ	اکنی

۳۔ آدھ پاؤ سے ایک سیر تک کے اوزان

۲ چھٹانک = آدھ پاؤ
۴ چھٹانک = ایک پاؤ
۸ چھٹانک = آدھ سیر
۱۶ چھٹانک = ایک سیر

۴۔ ہفتہ بھر کے دنوں کے نام، اُن کے آگے بچوں کے خاص متعین کاموں کی تصویریں۔

۵۔ انگریزی مہینوں کے نام اور اُن کے آگے موسم کی اور خاص خاص تہواروں کی تصویریں۔

جماعت ابتدائی سوم

اس جماعت میں بچہ اس قابل ہو جائے کہ

۱۔ دس ہزار تک لکھ سکے اور پڑھ سکے۔

۲۔ ذیل کی اصطلاحات کے معنوں اور اُن کے استعمال پر حاوی ہوں۔

ضرب، ضرب دہ، حاصل ضرب۔

۳۔ انچ۔ فٹ، گز، گرہ۔ تولہ۔ چھٹانک سے ایک من تک۔ درجن۔ دستہ اور رِم کے استعمال پر حاوی۔

۴۔ دو، پانچ، دس، سو روپے کے نوٹ میں کما حقہ تمیز کر سکے اور ان کو استعمال بھی کر سکے۔

۵۔ ایک پیسے سے پچیس روپے تک رقمیں لکھ سکے۔

۶۔ رومن ہندسوں اور عددوں کو بارہ تک گن اور لکھ سکے اور اُن کا گھڑی پر استعمال بھی کر سکے

۷۔ گھڑی سے وقت معلوم کر سکے۔

۸۔ نیچے اوپر لکھے ہُوئے ۶ ہندسوں اور عددوں کو جمع کر سکے۔

۹۔ ایسی تفریق جس میں کئی ہندسے ہوں اور بائیں طرف سے ایک لینا پڑے۔

۱۰۔ اس ضمن میں ذیل کی چار باتوں پر خاص طور سے توجہ دی جائے۔

(الف) جمع اور تفریق کا عمل پہلو بہ پہلو کرایا جائے۔

(ب) اکائی، دہائی، سیکڑہ، ہزار اور دس ہزار کو سکھانے کے لئے کوئی خاص مشق صرف رقمیں لکھنے کی نہ کرائی جائے۔ بلکہ پہلے تین ہندسوں کے عدد کو لکھنے اور اس میں بائیں طرف کے ہندسے کو سینکڑے پڑھنے کے طالب علم عادی ہو چکے ہیں، اب ان میں چار ہندسے والے اعداد لکھوا کر بائیں طرف کے ہر چوتھے ہندسے کو ہزار کہنے کا شعور پیدا کیا جائے۔ اس طرح جب ان میں ہزار، سینکڑہ، دہائی اور اکائی کو پہچاننے کا شعور پیدا ہو جائے اور ساتھ ہی ساتھ وہ جمع اور تفریق کے عمل کو بھی کرتے رہیں تو پانچ ہندسوں والے اعداد کے ذریعہ ان میں دس ہزار کو پہچاننے کا شعور پیدا کیا جائے۔ اگر ان میں اکائی، دہائی، سینکڑہ، ہزار اور دس ہزار کا تصور اس طرح پیدا کیا جائے تو ممکن ہی نہیں کہ بچے سے دس ہزار تک کسی رقم کو لکھوایا جائے تو وہ اکائی، دہائی، سینکڑہ وغیرہ کے لئے پہلے تو صفر قایم کرے اور پھر اُس رقم کو لکھے اور غلط لکھنے کا امکان بھی اس صورت میں بہت ہی کم ہے۔

(ج) ہندسوں اور اعداد کو نیچے اوپر لکھ کر جمع اور تفریق کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کو علامت جمع اور علامت تفریق کا صحیح استعمال سکھاتے ہوئے ایک لائن میں جمع اور تفریق کرنا سکھایا جائے۔

(د) محض مجرد ہندسوں اور اعداد کے باہمی تعلقات کو جمع اور تفریق کی شکل میں ہرگز نہ دیکھا جانے بلکہ اس چیز کا نام اس ہندسے یا عدد پر لکھنا ضروری ہے، جس چیز کو وہ ہندسہ یا عدد ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً گز، گرہ، قلم، دوات وغیرہ۔

۱۰ - تین ہندسوں والے عدد کو دو تین ہندسے والے عدد سے ضرب دے سکے اور ۹ تک سے تقسیم کر سکے -

اس ضمن میں ذیل کی تین باتوں کا خاص طور سے خیال رکھا جائے -

(الف) جب ہندسوں کو نیچے اوپر رکھ کر ضرب دینا سکھایا جائے تو اس کے ساتھ ساتھ ضرب، تقسیم جمع اور تفریق کی علامتوں کا استعمال جدا جدا بھی سکھایا جائے اور ان علامتوں کو ایک ساتھ کر کے بھی۔ مگر بہت ہی آسان سوالات حل کرائے جائیں -

(ب) پہاڑے - ہر ایک بچے کے ہاتھ میں ایک ایک کاغذ ۶" × ۶" کا دیجئے اور پھر اُن سے کہیے کہ اس میں ½ مربع انچ کے خانے پنسل سے کھینچیں - اب صفر کی لائن میں نمبر ایک کی لائن میں اور نمبر دو کی لائن میں لکھنا شروع کریں - اور انھیں خوب اچھی طرح سمجھا دیجئے کہ وہ کیوں کر ان خانوں کی خانہ پری کریں، جب ضرب کا نتیجہ انھیں نہ آتا ہو اُسے وہ خالی چھوڑ دیں - انھیں اس موقع پر اچھی طرح سمجھا دیجئے کہ اگر کسی عدد کو بھی صفر سے ضرب دیں تو نتیجہ بھی صفر ہوگا -

اب طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ تیسری لائن کی خانہ پری خود ہی کر سکیں - آپ اس دوران میں اس بات کو دیکھیں گے کہ بعض اعداد کی ضرب طلبا کو نسبتاً آسان معلوم ہوتی ہے - مثلاً پانچ کی پھر اس سے مشکل عدد لیجئے حتی کہ تمام خانے اچھی طرح پُر ہو جائیں - تمام نقشے کو ایک یا دو ہی دن میں بھروانے کی کوشش نہ کی جائے - بلکہ بتدریج بچوں کو ہر ایک بات جمع کے طریقے سے سمجھا کر اور اُن کو ذہن نشین کروا کر اس کی خانہ پری ہونی چاہئے اس کام کو تقریباً ڈیڑھ ہفتہ دینا چاہیے، کچھ دن تک بچے کے سامنے محض اسی نقشے کو رکھ کر ضرب کے سوالات حل کرائے جائیں -

اس کے بعد طلبا سے عملی طور پر خرید و فروخت کرانی چاہیے - مثلاً سبزیاں، مرغیاں، انڈے و دیگر خورد و نوش کی چیزیں خریدنے کا کھیل کھیلا جائے -

اس ضمن میں تاش کا کھیل بہت مفید ثابت ہوتا ہے - اس کے علاوہ ہر طالب علم کے لئے ۲" × ۳" کے ایسے کارڈ تیار کئے جا سکتے ہیں - جن پر ۵ × ۴ = ؟ یا ۴ × ۳ = ؟ درج ہو علی ہذا القیاس

(ج) تقسیم :- ضرب ہی کا اُلٹا عمل تقسیم ہے، ضرب اور تقسیم کو بھی بجنسہٖ اسی طرح پہلو بہ پہلو پیش کیا جانا چاہیے جس طرح جمع اور تفریق کو کیا گیا تھا - مثلاً جب بچہ ۶ × ۴ = ؟ یا ۷ × ۴ = ؟

میں سوالیہ نشان کی جگہ جس جواب کو چاہتا ہے اُس کو صحیح طریقے سے بھر دے، تو اس کے سامنے اس مثال کو بھی اُسی طرح رکھا جا سکتا ہے۔ ۶ × ؟ = ۲۴ ، ۴ × ؟ = ۳۲ علیٰ ہذا القیاس۔

۱۱- بچہ کسی صحیح عدد کا $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{4}$ معلوم کر سکے۔ اور $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{4}$ کی اصطلاحوں سے بذریعہ مشق واقف کرایا جائے۔

۱۲- ذیل کے چارٹس بنا کر اپنی جماعت میں آویزاں کرے۔

(الف) ایک سے دس تک ہندسوں کو لکھ کر۔

(ب) ایک تا بارہ رومن ہندسوں کو لکھ کر۔

(ج) جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کی علامتوں کو ظاہر کرنے کے لئے ایک ایک عبارتی سوال کو حل کیا جائے۔

(د) شمسی اور قمری سال کے مہینوں کے نام مع دنوں کی تعداد۔

(س) ۹ × ۹ تک پہاڑوں کا چارٹ۔

(ص) گھڑی کی چار ایسی شکلیں جن میں پاؤ، آدھا اور پون دکھایا جائے۔

(ط) سب طلبار کے قدوں کے چارٹ۔

(ع) سب طالب علموں کے وزن کا چارٹ۔

(ف) گز، فٹ، انچ کے تعلق کو ظاہر کرنے والا چارٹ۔

(ق) محض نظر سے لمبائی کا تخمینہ کر کے اس کا اندراج بعد ازاں صحیح پیمائش کا اندراج اور ایک خانہ میں تخمینہ اور صحیح پیمائش کے فرق کو ظاہر کیا جائے وغیرہ۔

مشورہ:-

۱- بچوں کا خوانچہ سوم جماعت کے پاس ہو۔

تو جمع مرکب، تفریق اور ضرب مرکب کے آسان سوال بھی نصاب میں رکھے جا سکتے ہیں۔ اور عبارتی سوال کرائے جا سکتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو تفویضی طریقہ موجودہ)

بچوں کا خوانچہ نہ ہو تو

صرف جمع مرکب اور تفریق مرکب۔

۲۔ علم الاشکال کے پیش نظر۔

۱۔ سیدھی لکیر، مربع اور مستطیل کی شکل کھینچ سکنا۔

۲۔ کونا، مربع، مستطیل، مثلث کی اصطلاحات سے واقف ہونا۔

۳۔ کرکٹ کے اسکور ابتدائی دنوں میں نصاب کا ابتدائی حصہ پورا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوں گے۔

جماعت ابتدائی چہارم

اس جماعت میں بچہ اس قابل ہو جائے کہ :۔

۱۔ پانچ یا کبھی کبھی اس سے زیادہ رقموں والی کم از کم چھ اور زیادہ سے زیادہ نو رقموں کو اوپر نیچے لکھ کر اور ایک ہی لائن میں رکھ کر بخوبی، بہ آسانی اور تیزی سے جمع کر سکے۔

اس سلسلہ میں ذیل کی باتیں خاص طور سے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے :۔

(الف) طالب علم اپنے جواب کی جانچ آپ ہی کرنا سیکھے، وہ اس طرح کہ ہندسے، عدد اور رقمیں جب اوپر نیچے رکھی ہوئی ہوں تو اُن کو اوپر سے نیچے کی طرف اور پھر نیچے سے اوپر کی طرف جمع کرے۔

(ب) جمع کرنے کے دوران میں طالب علم اپنی انگلیوں پر نہ گنے بلکہ اس کے دماغ میں حسب موقع مناسب "جوڑ" خود بخود پیدا ہو جایا کریں۔ یہ بات ایک ہندسے والی جمع کے دوران میں تھوڑی سی مشق کے بعد بہت جلد پیدا ہو سکتی ہے۔

(ج) جب طالب علم ایک ہندسے سے ظاہر ہونے والی اکائیوں کی تعداد کو دوسرے ہندسے سے ظاہر ہونے والی اکائیوں کی تعداد میں جمع کرے اور پھر اُسی مجموعے کو تیسرے ہندسے سے ظاہر ہونے والی اکائیوں کی تعداد میں جمع کرے علیٰ ہذالقیاس تو دو ہندسوں کی اکائیوں کے مجموعے کو آواز سے نہ دوہرائے مثلاً ۵ + ۳ + ۴ + ۴ = ۱۶ اس کو طالب علم یوں نہ کہتا جائے کہ ۵ اور ۳ = ۸ اور ۸ اور ۴ = ۱۲ اور ۱۲ اور ۴ = ۱۶ بلکہ دل ہی میں جمع کر کے ۱۶ کہہ دے

۲ - جمع کے پہلو بہ پہلو پانچ یا کبھی کبھی اس سے زیادہ ہندسوں والی رقموں کا فرق معلوم کرنے کے اس سلسلے میں منجملہ اور باتوں کے ذیل کی دو باتوں کو خاص طور سے ملحوظ خاطر رکھنے کی ضرورت ہے

(الف) جمع اور تفریق کے متعلق جب عبارتی سوالات دیئے جائیں تو بعض بعض اوقات ان میں ہندسوں، عددوں اور رقموں کو الفاظ کی شکل میں رکھا جاتے۔

(ب) مثبت اور منفی مقداروں کے تخیّل اور ان کے استعمال کو عام فہم اور روزمرہ کی نہایت ہی معمولی مثالوں کے ذریعہ طالب علم کو اچھی طرح ذہن نشین کرایا جاتے۔ طالب علم اچھی طرح جان جان جائے کہ کسی مقدار کو جو ہندسہ عدد یا رقم ظاہر کرتی ہے اس سے پہلے جمع اور تفریق کی علامتوں کا استعمال کب اور کیوں کیا جاتا ہے؟ -

۳ - ضرب کے متعلق ایسے سوالات کو حل کرنا سیکھے جن میں ضارب میں چار ہندسے ہوں اس ضمن میں ذیل کی باتیں خاص طور سے توجہ کی محتاج ہیں:-

(الف) ۱۰، ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ سے فوری ضرب

(ب) ضارب اور مضروب میں "صفر" کا استعمال کر کے ضرب دینا۔

۴ - تقسیم کے متعلق ایسے سوالات کو حل کرایا جائے جن میں مقسوم علیہ تین اور بعض اوقات اس سے زیادہ ہندسوں کا ہو۔

اس ضمن میں ذیل کی باتیں خاص طور سے ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے:-

(الف) ایسے سوالات کو حل (شروع شروع) میں کرایا جائے جن میں باقی نہ بچے۔

(ب) ایسے سوالات کو حل کرایا جائے جن میں باقی بچے۔

(ج) مقسوم کے پہلے ہندسے میں مقسوم علیہ شامل ہو۔

(د) مقسوم کے پہلے دو ہندسوں میں مقسوم علیہ شامل ہو۔

(س) جب تقسیم کیا جائے تو باقی اتنا بچے کہ مقسوم کے ہندسوں میں ایک ہندسے کو اتارنے کی ضرورت پڑے۔

(ص) جب تقسیم کیا جائے تو باقی اتنا بچے کہ مقسوم کے ہندسوں میں دو ہندسے لینے کی ضرورت پڑے۔

(ط) خارج قسمت کے آخر میں "صفر" ہو۔

(ع) خارج قسمت کے بیچ میں "صفر" ہو۔

(ف) خارج قسمت میں دو "صفر" ہوں۔

(ق) مقسوم علیہ میں پہلا ہندسہ "اکائی" بالالتزام ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ ہو

۵۔ جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کے متعلق جتنے سوالات کو حل کرایا جائے اُن میں ذیل کی باتوں پر توجہ دی جائے:-

(الف) جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کی علامتوں کا استعمال طالب علم کے اچھی طرح ذہن نشین کرا دیا جائے۔

(ب) سوالات محض مجرد ہندسوں، مجرد عددوں اور مجرد رقموں کے محض تعلقات کو دکھاتے ہوئے نہ ہوں، بلکہ جن ہندسوں، عددوں اور رقموں سے ان مقداروں کو ظاہر کیا جائے جن کی تعداد کو یہ ظاہر کرتے ہوں مثلاً پتھر، اینٹ، لکڑی، گائے، بھینس وغیرہ۔

۶۔ سطح کے تخیل سے (جہاں تک اس کا صرف مستطیل اور مربع شکلوں سے تعلق ہے) بچہ کو روشناس کرایا جائے۔ اس ضمن میں بعض ایسی چیزوں کی سطح بچوں سے معلوم کرائی جائے جس کو بغیر دقت وہ نہایت ہی آسانی سے معلوم کر سکے۔ مثلاً

۱۔ تختہ سیاہ کا بیرونی رُخ۔

۲۔ رومال، تولیہ، چادر، پلنگ پوش، دری، پلنگ وغیرہ۔

۳۔ ایک دیوار کی بیرونی سطح۔

۷۔ جب طالب علم جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم اور سطح کے متعلق مندرجہ بالا باتوں سے روشناس ہو کر ان کو استعمال کرنے لگے تو چھوٹی مقداروں کو بڑی اور بڑی مقداروں کو چھوٹی میں تبدیل کراتے ہوئے جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کے متعلق سوالات حل کرائے جائیں اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ جہاں تک دہرانے کا تعلق ہے تمام باتیں دہرائی بھی جائیں گی اور طالب علم جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کے اس رُخ سے بھی واقف ہو جائے گا۔ جو جمع مرکب، تفریق مرکب، ضرب مرکب اور تقسیم مرکب کے نام سے موسوم ہیں۔

۸۔ طالب علم دس سے پچاس تک عربی رقموں کو لکھ سکے اور استعمال کر سکے۔

۹ - طالب علم ۱۲ سے ۵۰ تک رومن ہندسوں کو لکھ سکے۔

۱۰ - طالب علم ذیل کی اصطلاحات کے معنوں اور اُن کے صحیح استعمال سے بخوبی واقف ہو۔

(الف) بالشت، ہاتھ، قدم، انچ، فٹ، گرہ، گز، فرلانگ، میل ۔ (صرف لمبائی کے پیمانے) ہمیشہ استعمال سے یاد کرائے جائیں۔

(ب) مربع انچ، مربع فٹ اور مربع گز (سطح کے پیمانے) ہمیشہ استعمال سے یاد کرائے جائیں۔

(ج) رتی، ماشہ، تولہ، سیر، من، تولے سے اور چھٹانک سے تعلق - سیر کا پاؤنڈ سے تعلق، من کا ٹن سے تعلق۔

(د) درجن، گرُس، کوڑی (بیس) دستہ، رِم۔

(س) صحیح اعداد کے $\frac{1}{2}$، $\frac{1}{4}$، $\frac{1}{3}$، $\frac{2}{3}$، $\frac{1}{8}$ اور $\frac{3}{4}$ اور انھیں کے لگ بھگ کو معلوم کرانا - اس کی مشق کے لئے مزدوری، تنخواہ، ورثہ، عمر وغیرہ سے متعلق نہایت آسان سوالات دیئے جا سکتے ہیں - اس کے علاوہ گز، فٹ، فرلانگ، میل یا درجن، کوڑی، گرُس یا سیر، من، ٹن وغیرہ کے حصّے کرائے جا سکتے ہیں۔

۱۱ - اگر ابتدائی چہارم کے پاس بنک کا شعبہ مستقل رہے تو اس سلسلے میں مندرجہ ذیل کام ہو سکتا ہے۔

(ا) جمع مرکب، تقسیم مرکب، تفریق مرکب، اور ضرب مرکب کے سوالات کو بنک سے مربوط کرا کے حل کرایا جائے (مگر صرف روپے، آنے اور پائی سے متعلق سوالات کو)

(ب) ہر لڑکا بنک کے سالانہ آمد و خرچ کا چارٹ بنائے۔

(ج) بنک کے ہر ممبر کے حساب سے متعلق چارٹ بنوائے جائیں۔

(د) اپنی اپنی آمد و خرچ کا ماہانہ ریکارڈ۔

(س) اپنی جماعت کے طلبہ کی عمروں کا چارٹ - اس میں نہایت آسانی سے ذیل کے خانے کھچوائے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار، نام دن، پیدائش، تاریخ پیدائش، سال پیدائش، موجودہ سن عمر۔

(س) طلباء کی لمبائی، سینے کی پیمائش، وزن وغیرہ کا چارٹ۔
اس میں یہ دکھایا جا سکتا ہے کہ تندرستی کی حالت میں کسی طالب علم کا وزن کتنا ہوتا ہے اور اب کتنا ہے؟
(ص) تعلیمی میلے پر رکھی گئی دکانوں کی آمد و خرچ اور نفع و نقصان سے متعلق چارٹ
(ط) شمسی اور قمری مہینوں کے نام، مع دنوں کی تعداد۔
(ع) طالب علم ایک سے پچاس تک رقموں کو لکھ اور استعمال کر سکے۔
(ف) ۱۶ × ۱۶ تک کے پہاڑوں کے چارٹ

جماعت ابتدائی پنجم

۱۔ حساب تجارت سادہ سوالات۔

ایسے سوالات کو جن میں ۱۶ × ۱۶ کے پہاڑوں سے کام چل جائے۔

بل بنانا۔ ایسے سوالات بچوں کی دکان کے بلوں کی مدد اور خوانچہ اور ناظم کھیل کے کھیل کے سامان کی مدد سے نکلوائے جائیں۔

۲۔ رقبہ اور سطح:۔

چہار دیواری کا رقبہ۔

(الف) چھت اور فرش کا رقبہ معلوم کرنا چہار دیواری کے رقبے کے بعد پیش کیا جائے۔
(ب) دیواروں پر سفیدی کرانے، رنگ کرانے یا پلاسٹر کرانے وغیرہ کا خرچ۔
(ج) کسی کمرے کے فرش میں پتھر کی ٹکڑیاں یا ٹائل لگوانے کا خرچ معلوم کرنا۔
(د) باغیچہ کے مختلف حصوں کے رقبوں کو معلوم کرنا۔ اور اس میں چھوٹی چھوٹی روشیں بنوانے کا خرچ معلوم کرنا۔
(س) کسی اینٹ، لکڑی کے سلیپر، صندوق وغیرہ کی سطحیں علیحدہ علیحدہ معلوم کرنا
(ض) کواڑوں پر روغن کرانے کا خرچ۔
۳۔ سود مفرد :۔ سود مفرد کے متعلق سوالات، حساب تجارت اور اکائی دونوں قاعدوں

سے سود، مُدت اور شرح معلوم کرنے کے سوالات۔

۴۔ نفع اور نقصان کے سوالات، حساب تجارت اور اکائی دونوں قاعدوں سے فی صدی نفع اور نقصان بھی معلوم کرایا جائے۔

۵۔ کسر میں جمع، تفریق، ضرب، تقسیم اور "کا" کی علامتوں والے سوالات۔
کسر کے سوالات حل کراتے وقت خیال رہے کہ نسب نما اور شمار کنندہ کی اصطلاحات حتی المقدور طالب علم کے سامنے نہ آنے پائیں

عملی ہندسہ :-

مربع، مستطیل اور مثلث شکلیں۔ س م اور انچ کے مختلف حصوں کا استعمال اس سلسلہ میں 25.″، 5.″، 75.″ اور س م کا استعمال۔ چاندہ کی مدد سے دیا ہوا زاویہ بنانا۔ گُنیے کی مدد سے عمود کھینچنا۔ خطِ مستقیم کو پرکار کی مدد سے دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

(نوٹ)

طالب علم ذیل کی اصطلاحات سے واقف ہو اور اُن کی روشنی میں درستی سے کام کر سکے
حساب تجارت، سود مفرد، مُدت، شرح، رقبہ بہ معنی سطح، قیمت خرید، قیمت فروخت، نسب نما، شمار کنندہ، ذو اضعاف اقل۔ فی صدی۔

ذیل کے پیمانوں، اوزان سے اور سکوں سے واقف ہو :-

پیمانے :- لمبائی کے انگریزی اور فرانسیسی پیمانے (صرف انچ، فٹ، گرہ، گز، فرلانگ میل، مربع انچ، مُربع فٹ، مُربع گز، مربع فرلانگ، مربع میل۔

اوزان :- رتی سے من تک۔ پاؤنڈ، شلنگ، پنیس۔

سکے :- پیسے سے رُوپے تک۔

ابتدائی پنجم میں بچوں کی دکان ایک پروجیکٹ کے طور پر شامل ہے۔ اس سلسلے میں بل بنانا نفع و نقصان کے سوالات حساب تجارت اور فیصدی دونوں قاعدوں سے کرائے جا سکتے ہیں

—— اس طرح سود کے قاعدے میں بھی سود مفرد، حساب تجارت اور اکائی کے قاعدے کے سوالات کرائے جا سکتے ہیں۔

جماعت ابتدائی ششم

۱۔ حساب :- ۱۔ تجارت مُرکب - مفرد پنجم جماعت میں پڑھ چکے ہیں - بچّوں کے ڈی ٹیلل کے بارے میں پڑھانا اور مشق دینا۔

۲۔ سود :- پنجم میں صرف سُود نکالنا بتلایا جائے اور ششم میں چاروں قاعدے

۳۔ نفع ونقصان :- پنجم میں نفع، نقصان بغیر فیصدی کے بتلایا جائے اور ششم میں فی صدی کے ساتھ۔

۴۔ اکائی :- پنجم سے شروع ہو اور ششم میں کچھ مشکل سوالات ہوں۔

۵۔ اوسط :- اس جماعت میں شروع ہو

۶۔ فی صدی :- پنجم میں شروع ہو اور ششم میں کچھ مشکل سوالات ہوں۔

نوٹ :-

اس میں سے زیادہ سوالات مرغی خانہ اور دُکان سے مربوط کرائے جا سکتے ہیں۔

سماج کا علم

مقاصد:-

۱- بچے کو عام طور پر انسانوں اور خاص طور پر ہندوستان کے لوگوں کی ترقی سے دلچسپی ہو جائے۔

۲- وہ اپنے آس پاس کے سماجی اور ملکی حالات کو اچھی طرح سمجھ سکے۔ اور اُس کے دل میں اُن کی ترقی کا شوق پیدا ہو۔

۳- اس کے دل میں مادرِ وطن کی محبت ہو، وہ ہندوستان کے ماضی کی عزت کرے اور مستقبل کے بارے میں یہ عقیدہ رکھے کہ یہ ایک متحدہ سماج کا گھر ہوگا، جس کی بنیاد محبت، سچائی اور انصاف پر رکھی جائے گی۔

۴- وہ شہریت کے حقوق اور ذمہ داریوں کو اچھی طرح جاننے لگے۔

۵- اس میں وہ شخصی اور سماجی خوبیاں پیدا ہو جائیں جن سے آدمی اپنے ساتھیوں اور پڑوسیوں کے اعتماد کے قابل ہو جاتا ہے۔

۶- سب کے دلوں میں ایک دوسرے کے مذہب کی اور دنیا کے سب مذہبوں کی عزت پیدا ہو جائے۔

۷- کسی شخص کو اس کے مذہب قومیت نسل رنگ وغیرہ کی بناء پر کم درجے کا نہ سمجھا جائے۔

یہ مقاصد ایک ایسے نصاب سے حاصل ہو سکیں گے، جس میں تاریخ، جغرافیہ، معدنیات اور موجودہ حالات کا علم شامل ہو اور اسی کے ساتھ دُنیا کے مذہبوں کے اصول بتا کر یہ ثابت کیا جاتے کہ خاص خاص باتوں میں سب مذاہب ایک ہیں۔ شروع اس طرح کرنا چاہیئے کہ بچہ اپنے آس پاس کے حالات اور معاملات کو جاننے پھر اسے اس بات سے دلچسپی پیدا کرانی چاہیے کہ لوگ اپنی ضروریات کو کیوں کر پورا کرتے ہیں۔ اس طرح اُس کے دل میں دوسرے لوگوں کی زندگی اور کام کو جاننے کا شوق پیدا ہو جائے گا۔

طریقۂ کار :-

١۔ ہندوستان کی تاریخ کا ایک سادہ خاکہ کھینچ کر بتایا جائے اور اس میں لوگوں کی سماجی اور تمدنی زندگی کے بڑے بڑے واقعات پر خاص طور پر زور دیا جائے اور دکھایا جائے کہ کس طرح آہستہ آہستہ لوگوں میں سیاسی اور تمدنی اتحاد بڑھتا گیا۔ محبت، سچائی، انصاف، اشتراک عمل، قومی اتحاد، مساواتِ انسانی اور اخوت ان سب باتوں پر زور دینا چاہیئے۔

نچی جماعتوں میں تاریخ اس طرح پڑھائی جائے کہ خاص خاص لوگوں کی زندگی کے حالات بتائے جائیں۔ اور اونچی جماعتوں میں اس طرح کہ سماج کی پوری زندگی اور تمدنی ترقی دکھائی جائے۔ اس کا خاص خیال رکھا جائے کہ کہیں پچھلے زمانے پر فخر کرنے کا یہ انجام نہ ہو کہ بچوں کو قومیت کا بے جا گھمنڈ پیدا ہو جائے اور وہ اس کے سوا سب کو برا سمجھنے لگیں۔

جن بڑے بڑے لوگوں نے قوم کو آزاد کرایا ہے، اور عوام کی بھلائی کے لئے انھیں متحد کیا ہے، اُن کی کہانیاں نصاب کی کتابوں میں خاص طور سے ہونی چاہیئں۔ انسانوں کی زندگی سے ایسے واقعات منتخب کرنے چاہیئں، جن سے اشتراکِ عمل، انسان دوستی اور کسی اعلیٰ مقصد کے لئے قربانی کر سکنے کے رُجحانات پیدا ہوں۔ ہندستان کی قومی بیداری کی تاریخ اور اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی سماجی اور معاشی آزادی کی کوششوں کا حال بتا کر بچوں کو اس کے لئے تیار کرنا چاہیئے کہ وہ ہنسی، خوشی اپنے حصے کے بوجھ کو اُٹھا سکیں۔ اور سماجی حالات کو بہتر بنانے کے لئے جدوجہد کر سکیں۔ قومی تہواروں کا منانا ہر مدرسے کی زندگی میں ایک خاص چیز ہونا چاہیئے۔

٢۔ بچوں کو عوام کے فائدے کی چیزیں مثلاً پنچایت، انجمن امداد باہمی، سرکاری ملازموں کے فرائض، ڈسٹرکٹ بورڈ یا میونسپلٹی کے قاعدے قانون یہ سب باتیں جاننی چاہیئں۔ انھیں یہ بھی جاننا چاہیئے کہ ووٹ کیا ہے اور کس طرح کام میں لایا جاتا ہے۔ ایسی مجالس اور انجمنوں سے جن کے ممبروں کو لوگ انتخاب کر کے بھیجتے ہیں کیا فائدہ ہے؟ ۔ یہ پہلے کس طرح بنیں اور پھر کیوں کر ترقی کرتی رہیں؟ اِن چیزوں کی تعلیم ایسی ہونی چاہیئے جو صرف کتابی نہ ہو بلکہ زندگی کے واقعات

سے گہرا تعلق رکھتی ہو۔ مدرسوں میں ایسے کام کئے جائیں جن کے ذریعہ سے بچوں کو جمہوری حکومت کا طریقہ سکھایا جائے۔ ہو سکے تو مدرسے کا اپنا اخبار ہو، نہیں تو بچے باہر کا کوئی اخبار مل جُل کر پڑھیں جس سے انھیں روزمرہ کے خاص خاص واقعات معلوم ہوتے رہیں۔

۳۔ سماجی علوم کے نصاب میں دنیا کے جغرافیہ کا خاکہ اور اُس کے ساتھ ہندوستان کا پورا حال اور دوسرے ملکوں سے اس کا تعلق بھی بتایا جائے۔ اس میں نیچے لکھی ہوئی باتیں خاص طور سے ہونی چاہئیں۔

(الف) اپنے مُلک اور دوسرے ملکوں کے پودوں، جانوروں اور انسانوں کی زندگی اور اس پر آس پاس کے جغرافیائی حالات کا اثر، اسے بیان اور تصاویر، عملی مشاہدہ اور ان پر بحث مباحثہ کے ذریعے بتایا جائے۔

(ب) موسمی حالات کو سمجھنا اور سمجھانا یہ زیادہ تر باہر کا کام ہے، جیسے سورج کا مشاہدہ اور یہ معلوم کرنا کہ ہر موسم میں اس کی اونچائی میں کیا فرق ہوتا ہے، ہوا کا رُخ بتانے والے آلے سے اس کا رُخ معلوم کرنا، تھرمامیٹر اور بیرومیٹر کو پہچاننا، ہوا کی گرمی اور دباؤ کے لکھنے اور بتانے کے طریقے، مینھ برسنے اور برسات کے دنوں کا حساب رکھنا، موسمی ہواؤں کا رُخ، مختلف مہینوں میں دن، رات کا گھٹنا اور بڑھنا وغیرہ

(ج) نقشہ دیکھنا اور نقشہ بنانا، کُرے پر دُنیا کا نقشہ دیکھنا۔ آس پاس کے مقامات کا مطالعہ، اور اُن کا نقشہ سمجھانا۔ اٹلس اور اس کے انڈکس کا استعمال۔

(د) ذرائع آمد و رفت اور رسل و رسائل کا مطالعہ اور زندگی اور کاروبار سے اُن کا تعلق۔

(ہ) پیشوں کا مطالعہ، زراعت کا صنعت کا حال معلوم کرنا کھیتوں اور کارخانوں میں جاکر، مختلف علاقوں کا اپنی ضرورتیں آپ پوری کرنا یا ایک دوسرے کا پابند ہونا۔ ہندوستان کی بڑی بڑی صنعتیں۔

جماعت ابتدائی اوّل

۱۔ بچے کو اپنے سماجی ماحول سے آشنا کرانا۔ ماحول کے چند ادارے اور اُن کا کام۔ گھر

اسکول - ڈاک خانہ، ہسپتال -

۲ - ہمارے مددگار :- دھوبی، بہشتی، مہتر، ڈاکیہ، بس ڈرائیور، بس کنڈکٹر - ہم کو سامان دینے والے، دودھ والا - کوئلے والا - ترکاری والا -

۳ - چیزیں ہم تک کیسے پہنچتی ہیں ؟ - اس سے پہلے وہ کن منزلوں سے گذرتی ہیں ؟ جو لوگ ہمارے لئے کام کرتے ہیں، اُن کی اہمیت کو سمجھنا اور اُن کا شکر گذار ہونا - اس بات کو سمجھنا کہ ہر شخص کی اپنی جگہ اہمیت ہے -

۴ - مدرسے کے کام کرنے والے اور اس کے شعبے - ان کی اہمیت - بچوں کو اپنی اہمیت بھی سمجھنا کہ وہ کن کن جماعتوں کے رکن ہیں - اور انھیں اپنی بساط کے مطابق جماعتی کاموں میں حصّہ لینا چاہیئے - اس طرح انھیں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کی عادت پڑے گی - سیر و تفریح کے ذریعے اِن کو اپنے ماحول کے اداروں سے روشناس کرایا جائے گا -

۵ - سماجی زندگی کی تعلیم :-

سماجی زندگی کی تعلیم بالکل عملی طور پر دی جائے، اس طرح کہ بچے کے اندر حسب ذیل عادتیں اور میلانات پیدا ہوں -

(الف) صفائی ستھرائی :-

۱ - جسم کی صفائی - (عام سائنس کا نصاب بھی سامنے ہو)

۲ - کپڑوں کی صفائی -

۳ - پاخانے اور پیشاب خانے کا صحیح استعمال -

۴ - ردّی کی ٹوکری اور گرد و غبار ڈالنے کے برتن کا مناسب استعمال -

۵ - درجے اور مدرسے کی الماریوں، ڈسک، میز کرسی، فرش اور دیواروں کو صاف رکھنا اسی طرح بورڈنگ میں اپنی چیزوں کو قرینے اور صفائی سے رکھنا اور استعمال کرنا - اپنی چیزوں کے ساتھ ساتھ سب کے کام اور سب کے فائدے کی چیزوں کو احتیاط سے استعمال کرنا اور اُن کو ٹوٹ پھوٹ سے بچانا، مثلاً آئینہ، چارپائیاں، پلنگ پوش، تصویریں، گلدان اور دوسری آرائش کی

چیزیں۔

۶۔ مدرسے کے پینے کے پانی کو صفائی اور احتیاط سے برتنا۔

(ب) سماجی ذمہ داریاں:۔

۱۔ بزرگوں، استادوں اور مدرسے کے ساتھیوں کو اُن کے مرتبے کے مطابق سلام دُعا۔

۲۔ صاف ستھری زبان بولنا۔

۳۔ جو بات پوچھی جائے اس کا سلیقے سے جواب دینا۔

۴۔ جو بات کسی سے کہلوائی جائے، اس کا واپس آکر جواب دینا۔

۵۔ دو آدمیوں کی بات چیت میں مُخل نہ ہونا۔

۶۔ کسی کا خط بغیر اس کی اجازت کے نہ کھولنا نہ پڑھنا۔

۷۔ بیمار ساتھیوں کی مزاج پُرسی اور اُن کی بوقت ضرورت خدمت کرنا۔

۸۔ بیمار جانوروں اور کمزور پرندوں کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کرنا۔

۹۔ راستے سے پتھر، کاغذ کے ٹکڑے اور پھلوں کے چھلکوں کو کوڑے کے کنستر میں اُٹھا کر ڈال دینا۔

۱۰۔ بھنگی، بھشتی، دھوبی، حجام، ڈاکیہ اور دوسرے خدمت گزاروں کو عزت کی نگاہ سے دیکھنا اور اُن کے کاموں میں آسانیاں پیدا کرنا۔

۱۱۔ دوسروں کی چیزوں کو بغیر اجازت نہ چھُونا اور نہ استعمال کرنا۔

۱۲۔ چاک، پنسل یا کوئلے سے دیواروں پر نہ لکھنا اور نہ ڈرائینگ بنانا۔

۱۳۔ دیواری اخبار، عام اعلانات یا آرائش کی دوسری چیزوں مثلاً پھول، گھاس کے لان، گملا اور تصویروں کو نہ پھاڑنا اور نہ خراب کرنا۔

۱۴۔ بولنے کے لئے اپنی باری کا انتظار کرنا۔

۱۵۔ قطار میں اپنی باری پر آگے بڑھنا۔

(ج) حرفے کا کام:۔

۱۔ حرفے کے سامان اور اس کی چیزوں کا مناسب استعمال۔

۲۔ سامان اور اوزاروں میں سے ایک دوسرے کو شریک کرنا۔

۳۔ ٹولیاں بناکر کام کرنا۔

۴۔ اپنی باری کا انتظار کرنا۔

۵۔ کام کرنے کے بعد درجہ کو صاف کرکے اور تمام سامان اور اوزاروں کو ترتیب سے رکھ کر جانا۔

(د) کھیل :-

۱۔ ایمانداری کا کھیل ۔ بے ایمانی اور دھوکا بازی سے پرہیز کرنا۔

۲۔ کمزور اور کم زوری سے فائدہ اُٹھانے کی عادت سے پرہیز کرنا۔

۳۔ کھیل میں چاہے ہار ہو، چاہے جیت، سچائی کو سب سے اہم سمجھنا۔

(ہ) فرض کی ادائیگی :-

اوپر جو باتیں لکھی گئی ہیں اُن کی عملی تعلیم دینے کے علاوہ ہر بچے کو اپنے مدرسے کی زندگی میں کچھ خاص ذمہ داریاں بھی لینی چاہئیں ۔ یہ ذمہ داری خواہ اپنی ذات پر ہو یا کسی جماعت کے رُکن کی حیثیت سے ۶ سال سے ۹ سال تک کے بچوں کی جماعت کے لئے حسب ذیل ذمہ داریاں تجویز کی جاسکتی ہیں ۔

۱۔ درجے (اور مقیم ہونے کی صورت میں بورڈنگ) کے کمرے کی صفائی۔

۲۔ مدرسے کے احاطے کی صفائی۔

۳۔ مدرسے کے پینے کے پانی کی دیکھ بھال

۴۔ مدرسے کے عجائب خانے کے لئے پتیوں، پھولوں، پتھروں، پروں، چھال اور لکڑیوں وغیرہ کا جمع کرنا۔

۵۔ تیوہاروں اور تقریبوں کے موقع پر مدرسے، جماعت اور بورڈنگ کو سجانے میں مدد دینا۔

۶۔ مدرسے اور بستی کے لوگوں کی تفریح کا سامان کرنا۔

۷۔ نئے لڑکوں کی مدد کرنا۔

۶۔ بچے کی زندگی گھر میں۔

(ا) گھر بحیثیت ایک منظم جماعت کے اور اس کے ہر رُکن کا اس کے انتظام میں حصہ۔

گھر میں ماں باپ کا درجہ۔

گھر میں بھائی بہن اور دوسرے رشتہ داروں کا درجہ۔

گھر میں ملازموں کا درجہ۔

(ب) گھر میں بچے کا درجہ، اور اپنے بڑوں اور چھوٹوں کی اپنے اوپر ذمے داریاں۔

(ج) گھر میں اپنے اوپر جو فرائض عائد ہوتے ہیں اُن کا پورا کرنا۔

۷۔ جسمانی تربیت

(ا) میدان کے کھیل۔ ایسے کھیل جن میں سامان کی ضرورت نہ ہو۔

(ب) ایسے کھیل جن میں تخیل اور نقل سے کام لیا جاتا ہے۔

(ج) سُر اور تال کی مشق۔

(د) دیسی ناچ۔

۸۔ عام واقفیت کے لئے۔

۱۔ باپ یا سرپرست کا پورا نام، مختصر سا پتہ، باپ یا سرپرست کے کام پیشے یا روزگار سے متعلق مختصر معلومات۔

۲۔ مدرسے کے ہیڈ ماسٹر کا نام اور اس کے خاص خاص کام۔

۳۔ دفتر کے عہدے داروں کے نام اور اُن کے کام، دفتر کی غرض و غایت،

۴۔ مدرسے کے مختلف شعبوں کے نام، اُن کی ضرورت اور کام۔

۵۔ بستی سے قریب ترین ریلوے اسٹیشن کا نام، ڈاک خانہ، ہسپتال، بازار اور مختلف دکانوں کو لے جاکر دکھایا جائے اور اُن کے بارے میں ضروری معلومات بہم پہنچائی جائیں۔

جماعت ابتدائی دوم

۱۔ موجودہ زمانے میں ابتدائی زندگی کے نمونے۔

افریقہ کے حبشی، ہندوستان کی نیم متمدن قومیں، ناگا، بھیل وغیرہ۔

۲۔ دوسرے ملکوں کے لوگوں کی زندگی (آج کل کے مطابق)

جاپان کے ایک بچے کی کہانی۔ انگلستان کے ایک بچے کی کہانی۔

۳۔ خاندان کے لوگ۔

ماں، باپ، بھائی، بہن اور اُن کی خدمات (فرائض)

بچے اُن کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟

۴۔ ہمارے مددگار:۔

بھشتی، بھنگی، دھوبی، ڈاکیہ، پولیس والا۔

۵۔ مدرسہ کی زندگی کا مطالعہ:۔

مدرسہ کے شعبے، اُن کے نگراں اور اُن کے فرائض۔

مدرسہ میں صفائی کا انتظام۔

بچے صفائی میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟۔ اپنی جماعت صاف، ستھری رکھیں راستے میں پڑے ہوئے کاغذ اُٹھا لیا کریں۔ کبھی کبھی مہم کے طور پر مدرسہ کے کسی حصّے کی صفائی کریں۔

۶۔ تہواروں کی معلومات:۔

موسمی، مُلکی اور مذہبی تہواروں کے موقع پر معلومات حاصل کرنا اور اُن کے متعلق اسباق پڑھنا۔ (یہ کام مادری زبان کے سلسلے میں ہو تو بہتر ہے)۔

۷۔ کھانا پکانا:۔

صرف ناشتے کی آسان چیزوں کو پکانے کا طریقہ۔

جماعت ابتدائی سوم

۱- پُرانے زمانے کے لوگوں کی زندگی :-

پُرانے زمانے کا ہندوستان (بدُھ مذہب کا زمانہ) پُرانے زمانے کا ایران، پُرانے زمانے کا یونان، کہانیوں کی شکل میں بتایا جائے -

پُرانے زمانے کا ہندوستان :-

گوتم بدھ کی کہانی - اشوک کی کہانی، نالندہ کے ایک طالب علم کی کہانی - وسط ایشیا یا چین میں بدُھ مذہب کے ایک مبلغ کی کہانی -

پُرانے زمانے کا ایران :-

کا دالوہار کی کہانی - تھرماپلی کی لڑائی کی کہانی - دارائے اعظم کے دربار میں ایک ہندوستانی حکیم کی کہانی -

پُرانے زمانے کا یونان :-

ایک یونانی غلام کی کہانی - سقراط کی کہانی - ایک نوجوان کی کہانی جو اولمپک کے کھیلوں میں شریک ہوا - سکندر کی کہانی - میگاستھینز کی کہانی -

۲- دوسرے ملکوں کے لوگوں کی زندگی -

نیویارک کے ایک لڑکے کی کہانی -

چین کے ایک لڑکے کی کہانی -

ہندوستان کے چائے کے باغ میں کام کرنے والے لڑکے کی کہانی -

ہدایت :-

(نمبر۱، نمبر۲ کا بہت سا کام مادری زبان کی تعلیم کے سلسلے میں کیا جائے، جو کہانیوں، بچی مطالعے اور ڈراموں کی صورت میں کرایا جاسکتا ہے -

۳- ریاست دہلی کا نقشہ :- ہو سکے تو دہلی کا ایک دورہ ان باتوں کو سامنے رکھ کر کرایا جائے

عام حالات، آب وہوا، پیداوار، صنعتیں، تاریخی یادگاریں، ڈاک اور تار، عبادت گاہیں

ہدایت :-

اس دورے میں کام سرسری اور عام نوعیت کا ہونا چاہیئے۔ یہ کام بعد کو زیادہ تفصیل سے ہوگا۔ جس وقت کہ چوتھے سال میں دہلی کا صنعتی دورہ کیا جائے گا۔

عملی کام :-

(ل) ریاست دہلی کے ایک نقشے میں اہم اور موٹی موٹی باتیں دکھائی جائیں۔

(ب) نقشے بنانا۔ درجے کا نقشہ بنانا۔ سکول کی عمارت کا نقشہ بنانا۔ اسکول کے احاطے کا نقشہ بنانا۔

۴۔ کمرے کا مطالعہ :-

زمین کی شکل۔

خشکی اور پانی کے حصے

۵۔ گاؤں کی بستی کا مطالعہ :-

(الف) گاؤں اور اس کا انتظام، گاؤں کے افسران، گاؤں کی پنچایت اور اُن کے کام۔

(ب) ادارے :- بازار۔ گاؤں کا شفاخانہ، ڈاک خانہ، مویشی خانہ، سڑکیں، کھیل کے میدان، پاس کا ریلوے اسٹیشن۔

۶۔ عملی کام :-

(الف) اسکول کی پنچایت کا انتظام گاؤں کی پنچایت کے طریقے پر۔

(ب) خدمت کرنے والی جماعتیں بنانا (جن میں ۹ سے ۱۲ سال تک کی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں ہوں)

اِن جماعتوں کے ذمے یہ کام ہوں گے :-

(۱) سکول کے آس پاس کی صفائی۔
(۲) باغبانی میں نقصان پہنچانے والے جانوروں سے کھیتوں کی حفاظت۔
(۳) ۹ برس سے نیچے بچوں کے لئے کھیل، کود اور تفریح کا انتظام کرنا۔
(۴) بستی کے بچوں اور بڑوں کے لئے تفریح کا انتظام کرنا۔
(۵) قومی اور موسمی میلوں میں شرکت کرنا۔
(۶) بڑے بڑے اعلانات اور اشتہارات وغیرہ تیار کرنا۔
(۷) گاؤں کے میلوں، تیوہاروں میں رضاکارانہ کام کرنا۔
(۸) پانی کا چھڑکاؤ کرنا۔

نوٹ :-

مندرجہ ذیل چیزیں بھی ہوں تو مناسب ہوگا۔
چائے اور کھانے کی کوئی ہلکی چیز تیار کرنا۔
(۱) پرانے زمانے کے لوگوں میں ہمایوں کی بیماری، رانی کرناوتی کی مدد، وغیرہ کا قصہ ہو۔
(۲) ملک کے بڑے بڑے لیڈروں کے نام جاننا۔
(۳) دنیا کے چند بڑے لیڈروں کے نام جاننا۔
(۴) صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، وزیر تعلیم اور وزیر صحت کے ناموں سے واقف ہونا۔
(۵) دہلی کی تاریخی عمارتوں کی سیر، خصوصاً ہمایوں کا مقبرہ، جامع مسجد، لال قلعہ اور قطب مینار
(۶) تہواروں کا حال۔
(۷) جامعہ کے شعبے اور ان کے افسران۔
(۸) جامعہ کی مختصر تاریخ۔
(۹) نقشہ دیکھنا اور سمت معلوم کرنا۔
(۱۰) اسکاؤٹنگ، Cubs کا امتحان پاس کرنا۔
(۱۱) ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کے نام سے واقف ہوں۔

۱۲ - چند کھیلوں اور کھلاڑیوں کے نام جاننا۔

۱۳ - چند Minor Games جاننا اور کھلا سکنا۔

۱۴ - Dumb bell اور Wands کی چند ورزشیں کرسکنا۔

۱۵ - مکان :-

۱ - فائدے :-

(ا) موسم سے امن۔

(ب) سامان کی حفاظت۔

(ج) خاندان کا رہنا سہنا۔

۲ - قسمیں :-

(ا) کچا، یعنی مٹی کا، جیسے دیہات میں مکان ہوتے ہیں، ان کی چھتیں بھی کچی ہوتی ہیں۔

(ب) کچا، یعنی مٹی کا، جس پر چھپر ہوتا ہے۔

(ج) کچا یعنی مٹی کا، جس پر کھپریل ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف شکل وصورت کے کھپروں اور تیروں سے بچے کو روشناس ہونے کا کافی موقع دیا جائے۔

(د) کچی اینٹوں کا جس پر یا تو کچی چھت، چھپر، کھپریل یا نالی دار ٹین پڑا ہوتا ہے جو بطور چھت کے کام دیتا ہے۔

(ہ) پختہ اینٹوں کا، جس کی چنائی محض گارے سے ہوتی ہے، اور جس پر کچی چھت ہوتی ہے۔

(س) پختہ اینٹوں کا جس کی چنائی تو گارے سے ہوتی ہے مگر چھت سمینٹ کی پختہ بنائی جاتی ہے۔

(ص) پختہ اینٹوں کا، جس کی چنائی گارے یا چونے سے ہوتی ہے، اور چھت ڈاٹ کی ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں یہ بھی بتلایا جائے کہ روشنی اور ہوا کی آمد کے لئے کھڑکیوں روشن دانوں اور دروازوں کا باموقع اور کافی تعداد میں ہونا از بس ضروری ہے۔ اسی سلسلے میں مکانوں کے (پٹھے) ماڈلس بھی بنوانے چاہئیں۔ جن کے کمروں کو پٹھے ہی

کے بنے ہوئے فرنیچر سے حسب ضرورت آراستہ کیا جائے۔

۳۔ مکان کی دیکھ بھال۔

صفائی کا انتظام۔ سامان کی دیکھ بھال

۴۔ مکان کے بنانے والے۔

معمار، بڑھئی، بجلی والا۔ ان میں سے ہر ایک کی خصوصیات اور فرائض۔

اس سلسلے میں بڑھئی کے صرف ان اوزاروں کی اشکال کو بچوں سے کاغذ پر کھنچوا کر کٹوایا جائے جن سے وہ زیادہ کام لیتا ہے۔

۱۳۔ ہم سفر کیسے کرتے ہیں:۔

۱۔ بیل یا بھینسہ گاڑی، ۲۔ یکہ، ۳۔ تانگہ، ۴۔ موٹر، ۵۔ ریل، ۶۔ ہوائی جہاز
۷۔ پانی کا جہاز، کشتی، ۸۔ پیدل

۱۴۔ خبررسانی کے طریقے:۔

ڈاک، فون، ریڈیو۔ ڈاک خانہ کا تفصیل سے ذکر۔

جماعت ابتدائی چہارم

۱۔ پرانے زمانے کی کہانی:۔

پُرانے زمانے کا ہندوستان، بُدھ مذہب کے زمانے کا چین، ہندوستان کا سب سے ترقی یافتہ زمانہ، پہلے آنے والے عیسائی۔

(ا) پُرانے زمانے کا ہندوستان:۔

سمدرگپت، کالی داس، آریہ بھٹ، ایک عرب سوداگر کا ہندوستان میں تجارت کے لئے آنا۔ ایک ہندوستانی تاجر کا باہر کے ملکوں میں مال لے جانا۔ ہرش وردھن، پرتھوی راج ہارون رشید کے دربار میں ایک ہندوستانی طبیب کا قصہ۔

(ب) بدھ مذہب کے زمانے کا چین:۔

چینی زائرین فاہیان اور ہیون سانگ کا قصہ۔

(ج) ہندوستان کا سب سے ترقی یافتہ زمانہ :-

ایک ہندوستانی سوداگر یا مصوّر کا قصہ جو جاوا یا سیام گیا، اور اپنے کام کے سلسلے میں وہیں بس گیا۔

(د) حضرت عیسیٰؑ اور پہلے زمانے کے عیسائیوں کا قصہ :-

شام کے عیسائی

۲- انسان کے جغرافیائی ماحول کا مطالعہ :-

۱- ریاست دہلی کا جغرافیہ اور اُس کی قدرتی تقسیم، آب و ہوا، زراعت، صنعت و حرفت، ڈاک اور تار وغیرہ۔

۲- دنیا میں پیشوں کی تقسیم :- شکار کرنا، مچھلی پکڑنا اور جنگل کے بہت سے کام۔

عملی کام :-

آپس میں مل کر صوبے کا ایک ابھرا ہُوا نقشہ چکنی مٹی سے تیار کرنا، اس کے علاوہ اور نقشے، چارٹ خاکے اور شکلیں بنانا۔

۳- دنیا کے مختلف حصوں کے دریافت کی کہانی :-

مارکوپولو، واسکوڈی گاما، کولمبس۔

۴- دنیا کے خاص بحری راستے

۳- شہری زندگی کا مطالعہ :-

۱- شہر کا مطالعہ اس نظر سے کہ وہ ایک منظم بستی ہے۔ اور اُس میں نیچے لکھی ہوئی باتوں کا خاص خیال رکھا جائے۔

(ا) گاؤں سے تعلق، ان کا ایک دوسرے پر مدار ہونا۔ گاؤں سے شہر میں جا کر بسنا۔

(ب) شہر کا انتظام، میونسپلٹی، شہریوں کے حقوق اور فرائض، محصول، پولیس عدالتیں۔

(ج) لوگوں کے فایدے کے کام :- ہسپتال، بچوں کی تربیت گاہیں۔ کتب خانے

اور دارالمطالعے، ڈاک خانے، پانی گھر، سڑک اور گلیوں کی روشنی کا انتظام، کھیل کے میدان، اکھاڑے۔

(ھ) عبادت گاہیں :- تمام عبادت گاہوں کی عزت کرنا۔

(ط) کھیل تماشے اور تفریحیں۔ تھیٹر، سینما۔

(و) تعلیمی ادارے :-

یونیورسٹی، کالج اور اسکول، صنعتی ادارے۔

عملی کام :-

دہلی شہر کی باقاعدہ سیر بھی کرائی جائے۔

۲- روزمرہ کے واقعات کا مطالعہ :-

مطالعہ کے حلقوں میں روزانہ اخبار کا پڑھنا۔ اور اس کا تعلق جغرافیہ میں نقشے کے مطالعے اور مادری زبان کے کام سے ہونا چاہیئے۔

عملی کام :-

(ا) حکومت خود اختیاری کے اصولوں پر اسکولوں میں بچوں کی اپنی انتظامی مجلسیں قائم کرنا۔

(ب) تیسری جماعت کے نصاب میں جو باتیں بتائی گئی ہیں اُن کے مطابق سماجی کاموں کے لئے ٹولیاں بنانا۔

(ج) قومی، مذہبی اور موسمی تہواروں کا منانا۔

(د) اخبارات پڑھنے، روزمرہ کے واقعات پر بحث و گفتگو کرنے کے لئے حلقے قائم کرنا۔

۴- سماجی کام :-

تیسری جماعت میں جو کام بتائے گئے ہیں۔ اُن کو اور آگے جاری رکھا جائے۔

جماعت ابتدائی پنجم

۱۔ ہندوستان اور دُنیا میں مسلمانوں کی تہذیب۔

(ا) ہندوستان سے مسلمانوں کے تعلقات کا آغاز۔

مُسلمان سیاح اور سوداگر، محمّد بن قاسم، خواجہ معین الدین چشتیؒ

(ب) ہندوستان میں ایک مشترکہ تہذیب کا نشوونما (آنکھ دیکھی مثالوں کے ذریعہ)

ہندو اور مسلم مذہبوں کا میل ملاپ:۔ امیر خسرو، کبیر، گرونانک، اکبر اور داراشکوہ کی کہانیوں کے ذریعہ۔

مشترک معاشری زندگی کا نشوونما:۔ کھانا۔ پینا۔ لباس، پہناوا، تفریح اور تیوہار رسم و رواج اور آداب۔ شیرشاہ۔ اکبر اور ٹوڈرمل۔

ہندوستان کا مختصر جغرافیہ:۔

اس کی قدرتی تقسیم، اشجار، آب وہوا، جنگلات، دریا، فصلیں، معدنی پیداوار، ذرائع آمدورفت، اہم اہم صنعتیں، تجارت، بیرون مُلک اور اندرون ملک بین الاقوامی تعلقات کی وضاحت اور ضرورت۔ سیاسی تقسیم اور لسانی تقسیم۔

عملی کام:۔

ہندوستان کے جغرافیہ کے مختلف پہلوؤں کو ظاہر کرنے کے لئے نقشے، چارٹ اور خاکے بنانا۔ زمین پر ہندوستان کا طبعی جغرافیہ۔ کُھلی ہوا کے مدرسے کے زمانے میں ماحول کا جغرافیہ۔ خاص خاص پیداوار اور پیشے۔

شہری زندگی کا مطالعہ:۔

۱۔ حالات حاضرہ کا مطالعہ جوان ذریعوں سے ہو:۔

(۱) روزانہ اخبار کا مطالعہ :-

(۲) ہفت روزہ یا پندرہ روزہ حالاتِ حاضرہ پر تبصرہ - اُستاد اور طلبار کی باہمی کوشش سے۔

۲ - ضلع، ریاست، اور حکومت ہند کا انتظام - اختصار کے ساتھ - (ان عنوانات پر طلبار کو معلومات فراہم کرتے وقت مدرسے کے بچوں کی حکومت کو اُستاد سامنے رکھے - بچوں کی حکومت کے وزیروں کے فرائض)

(ا) ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل بورڈ، اور اُن کے ماتحت وہ کام جو مفاد عامہ کے لئے کئے جاتے ہیں - مثلاً زراعت، آب پاشی، انجمن امداد باہمی، صفائی، حفظانِ صحت، دوا اور تعلیم۔

(ب) انتظام حکومت :- مثلاً تحصیلیں، ضلع کے حکام اور اُن کے فرائض - عدالتیں اور پولیس۔

(ج) مرکزی حکومت کے، صدر، وزیر اعظم، وزیر صحت و صفائی، وزیر دفاع وزیر رسل و رسائل، وزیر تعلیم کے فرائض اور اُن کے نام۔

(د) بیرونِ ملک سے تعلقات رکھنے کے لئے سفارت خانوں کی ضرورت - اور چین، امریکہ، روس، برطانیہ اور فرانس کے سفیروں کے نام اور اُن کے کام -

(ہ) کونسل آف سٹیٹس اور ایوانِ عام کے فرائض - (ان دونوں ایوان کا طلبا کو مشاہدہ کرایا جائے۔

جماعت ابتدائی ششم

۱ - ہندستان کی تاریخ جس میں موجودہ عہد کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھا جاتے -

(ا) مغلیہ سلطنت کا زوال - شیواجی اور مرہٹوں کا عروج -

(ب) ہندوستان کے ابتدائی فرنگی سوداگروں، آڑھتیوں، سپاہیوں اور مشنریوں کی کہانی۔

(ج) ہندوستان میں انگریزی تسلط کی کہانی -

(د) رنجیت سنگھ اور سکھوں کا عروج -

۲- مغربی تہذیب کا ہندستانی تہذیب پر اثر، جس کا مطالعہ ان پہلوؤں کو خاص طور پر سامنے رکھ کر کرایا جائے

(ل) سیاسی، معاشی اور سماجی زندگی۔

(ب) صنعتیں اور دستکاریاں۔

(ج) زبان، ادب اور فنونِ لطیفہ۔

(د) تعلیم۔

(ہ) مذہب۔

یہ مطالعہ نہایت محسوس طریقہ پر ہونا چاہیے۔ یعنی قومی تیوہار مناکر، جلسے کر کے یا پروجیکٹ چلاکر۔

۳- ہندوستان میں قومی تحریک کی تاریخ۔ خاص خاص واقعات جن سے اس تحریک کے مختلف موڑوں کا تصور صاف ہو سکے، اس کو بھی یوم آزادی یا قومی ہفتے کی تقریب سے فائدہ اُٹھاکر مکمل کرنا چاہیے۔

۱- ریاست دہلی کا نظم و نسق۔

۲- ایشیا کے جغرافیہ کا سرسری مطالعہ۔

نوٹ :-

ایشیا کا جغرافیہ پڑھانے کے سلسلے میں مختلف سفارت خانوں سے خط و کتابت کر کے یا مل کر تصاویر جمع کی جا سکتی ہیں۔ اُن کے تعاون سے اچھی خاصی نمائش ہو سکتی ہے۔ گاؤں کی مذہبی، سماجی، معاشی، اور تمدنی زندگی کا تفصیلی مطالعہ جو لڑکے اُستاد کی رہنمائی میں کریں گے۔

(ل) عملی کام

اس مطالعہ کی عملی شکل یہ ہے کہ ۱۲ سے ۱۴ سال کی عمر کے لڑکوں کی ایک جماعت بنائی جائے جو ان چیزوں کو مواد کی بنیاد قرار دے کر یہ کام شروع کرے۔

(ب) لوگوں کی تمدنی اور معاشی ضروریات کی روشنی میں اس حصہ کا باقاعدہ مطالعہ

(ج) لوگوں کے مکانوں اور گاؤں کی سڑکوں اور کنوؤں کا صحت وصفائی کے خیال سے معائنہ۔

عام سائنس

مقاصد:-

۱۔ بچوں کو اس قابل بنانا کہ اپنے آس پاس کی دنیا کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔
۲۔ ان میں عادت ڈالنا کہ چیزوں کو صحیح طور پر دیکھیں۔ اور جو کچھ دیکھیں اسے تجربہ کر کے جانچیں۔
۳۔ انھیں اس قابل بنانا کہ سائنس کے اُن بڑے بڑے اصولوں کو سمجھ سکیں، جن کی مثالیں
(ا)۔ آس پاس کی قدرتی چیزوں اور
(ب) سائنس کو انسان کے کام میں لانے میں ملتی ہیں۔
۴۔ انھیں بڑے بڑے سائنس دانوں کے حالات بتانا جنھوں نے علم اور سچائی کے لئے قربانیاں کی ہیں، تاکہ اُن کے دلوں میں اس کا اثر پڑے۔
۵۔ نصاب میں مختلف سائنسوں کے نیچے لکھے ہوئے مضامین شامل ہونے چاہئیں

(ا) مطالعہ قدرت۔

۱۔ آس پاس کے پودوں، فصلوں، جانوروں اور پرندوں کا حال۔
۲۔ موسموں کے بدلنے اور اس اثر کا علم جو پودوں، جانوروں، پرندوں اور انسانوں کی زندگی پر پڑتا ہے۔
۳۔ ہر فصل کی پیداوار کا جاننا۔

(ب) پودوں کا علم:-

۱۔ پودوں کے الگ الگ حصے اور اُن کے کام۔
۲۔ پودوں کا اُگنا، بڑھنا اور پھیلنا۔
۳۔ مدرسے کے باغ اور آس پاس کے کھیتوں میں کام کرانے کے بعد بچوں کو

سمجھانا کہ نمی، گرمی اور روشنی کی مختلف حالتوں اور بیج اور کھاد کی مختلف قسموں کا کیا اثر ہوتا ہے۔

(ج) جانوروں کا علم:-

بیماری کے جراثیم، کیڑے مکوڑوں، اور رینگنے والے جانوروں اور پرندوں کا مطالعہ اور یہ معلوم کرنا کہ ان میں سے کون انسان کے دوست ہیں اور کون دشمن۔

(د) بدن کا علم:-

انسان کا جسم، اس کے اعضا اور اُن کے کام

(ہ) صحت اور صفائی کا علم:-

۱۔ جسمانی صحت، دانت، زبان، ناخن، آنکھ، بال، ناک، کان، جلد اور کپڑوں کی صفائی۔

۲۔ گھر اور گاؤں کی صفائی، صحت کا انتظام۔ میلا اُٹھانے کا انتظام۔

۳۔ صاف پانی، گاؤں کا کنواں۔

۴۔ صاف ہوا، درختوں کا کام ہوا کی صفائی میں، ٹھیک سانس لینا۔

۵۔ صحت کے اعتبار سے اچھا اور بُرا کھانا، اور وہ کھانا جس میں سب ضروری چیزیں شامل ہوں۔

۶۔ زخمیوں اور بیماروں کی امداد اور معمولی دوا علاج،

۷۔ چھوت کی بیماریاں اور اُن سے کیوں کر بچ سکتے ہیں۔

۸۔ پاک صاف زندگی جس سے صحت قایم رہتی ہے۔

(و) جسمانی تربیت:-

کھیل، کسرت، ورزش (زیادہ تر دیسی کھیلوں کا شوق دلایا جائے)

(ز) علم کیمیا، ہوا، پانی، تیزاب، اور نمک وغیرہ کے متعلق۔

(ح) ستاروں کا علم:-

(ط) کہانیاں۔

بڑے بڑے سائنس دانوں اور نئے نئے ملکوں کا پتہ لگانے والوں اور اُن کے اِن کارناموں کے بارے میں جو انھوں نے انسانوں کی بھلائی کے لئے کئے ہیں۔

جماعت ابتدائی اوّل

اس کا مقصد بچے کو اپنے طبعی ماحول سے روشناس کرانا ہے۔ یہاں نصاب کی بُنیاد بچوں کے اپنے سوالات ہوں گے۔

ماحول کی قدرتی چیزوں کے متعلق جاننا، اس کی تقسیم۔

۱۔ پرندے، ۲۔ چوپائے، ۳۔ پیڑ۔ ۴۔ پودے

ماحول کی چڑیوں کے نام، رنگ اور صُورت سے واقفیت، کس موسم میں آتی ہیں۔

ماحول کے چوپاؤں کے نام، رنگ اور صُورت سے واقفیت، کس کام آتے ہیں۔

ماحول کے پیڑوں کے نام، رنگ اور صورت سے واقفیت، کس کام آتے ہیں۔

ماحول کے پودوں کے نام، رنگ، اور صورت سے واقفیت، کس موسم میں ہوتے ہیں۔

ماحول کے کیڑے مکوڑوں مثلاً مچھر، مکھی، سانپ وغیرہ سے واقفیت اور وہ کس موسم میں ہوتے ہیں۔ موسم کے نام، اُن کی خصوصیات اُس زمانے کے پھل، پھول اور ترکاریاں۔

صفائی کی عادتیں پیدا کرنا، اس کے لئے جماعت میں عملی تعلیم پر زور دیا جائے گا۔

۱۔ صفائی کی عادت:۔

(ل) جسم کی صفائی، غسل کی تاکید اور اُس کے فائدے۔

(ب) مُنہ، ہاتھ، ناخن، دانت، ناک اور کان کی صفائی، مسواک یا منجن کا صحیح استعمال۔

(ج) کپڑوں کی صفائی۔ عملاً، رومال اور ٹوپی وغیرہ کا دھونا۔

(د) صابن اور تولیے کے استعمال کی تاکید۔

۲۔ (ل) موسموں کے نام، ان کی خاص خاص تاثیریں، سردی گرمی سے جسم کو بچانے کی تدبیریں اور احتیاطیں۔ نقصان پہنچانے والی چیزوں کے نام اور اُن کے نہ کھانے

کی تاکید۔

(ب) جا بجا تھوکنے سے پرہیز۔

(ج) زکام اور کھُجلی کی حالت میں دوسروں سے الگ رہنے کی تاکید۔

(د) دوسرے کے تولئے، رومال، گلاس اور کنگھے سے حتی الامکان پرہیز۔

(ہ) مکھی سے نفرت اور جس چیز میں وہ پڑ جائے اس کو خود نہ کھانا اور نہ کسی کو کھانے کے لئے دینا۔

(و) بازار میں بکنے والی کھُلی ہوئی چیزوں کو نہ کھانا۔

(ز) آہستہ آہستہ اور خوب چبا چبا کر کھانا

(ح) رات کو مُنہ کھول کر سونا۔

(ط) موسم (خاص کر جاڑوں کا موسم) بدلتے وقت اک بارگی کپڑے اُتار کر نہ رکھ دینا۔

(ی) زیادہ مرچ اور مسالے والی چیزوں کو نہ کھانا۔ وغیرہ وغیرہ

۳- پانی کے ذرائع۔ (دریا، چشمہ، تالاب، کنواں) ان میں سے جو چیزیں بچوں نے نہ دیکھی ہوں اُن کا مشاہدہ کرانا۔ اسی طرح سورج کا طلوع اور غروب ہونا۔ اولے، بادل اور شبنم کا مشاہدہ۔

۴- ہوا کی ضرورت اور اُس کے فائدے۔ آگ جلنے کے لئے ہوا کی ضرورت۔ آگ سے احتیاط۔ اگر کپڑوں میں لگ جائے تو بھاگنا نہیں چاہیئے۔

۵- سورج گرہن اور چاند گرہن کا مشاہدہ (اگر دو سال کے دوران میں ہوں)

۶- تربیت جسمانی کی تعلیم۔

۱- جسم کی مختلف حالتوں کی ورزشیں۔

(ا) بیٹھنا، جو خوب اچھی حالت میں ہو۔

(ب) کھڑا ہونا، جو خوب اچھی حالت میں ہو۔ پھرتی سے اُٹھنا، پھرتی اور آسانی کی ورزشیں۔

(ج) - سانس لینا - سر اوپر کو اُٹھا ہُوا - سینہ آگے کو نکلا ہُوا - سانس ناک کے ذریعے اندر کھینچنا اور باہر نکالنا۔

(د) چھُٹی - اس طرح کہ بے کار وقت ضائع نہ ہو، مثلاً حکم دو کہ جماعت کھڑی ہو، چلو، سب ایک قطار میں۔

جماعت ابتدائی دوم

ماحول سے متعلق:-

۱ - آس پاس کے جانور، پرندے۔

۲ - آس پاس کے درخت، پھل، پھُول۔

۳ - آس پاس کی سبزیاں (ملاحظہ ہو باغبانی کا حصہ)

ہر ایک مشق میں سے چند کے بارے میں تفصیلی معلومات کاپیوں میں لکھوائی جائیں، باقی کے بارے میں صرف زبانی معلومات سرسری دی جائیں۔

جانوروں کی تفصیلات کے اشارے۔

(ا) عام شکل وصورت، (ب) چال ڈھال، (ج) اِن کے رہنے کا طریقہ (د) ان کی غذا، (س) اِن کی بولیاں۔

پرندوں کی تفصیلات کے اشارے۔

(ا) عام شکل وصورت، (ب) اُڑنے کا طریقہ، (ج) گھونسلہ بنانے کا طریقہ، (د) انڈوں کی پہچان، (س) ان کی غذا، (ہ) بچوں کو کھلانے کا طریقہ۔

چند پرندوں کو پالنے کا انتظام بھی کیا جائے

درختوں کے اشارے

(ا) عام شکل وصورت اور جسامت، (ب) تنے اور چھال کی عام شکل وصورت (ج) پتے کی شکل وصورت، (د) پھول کی شکل، اس کی جسامت اور رنگت

(۵) بیجوں کی اور پھلوں کی شکل وصورت اور اُن کی جسامت ۔

۲۔ ہوا :۔

صاف ہوا کے فائدے ، ہوا کن صورتوں میں گندی ہو جاتی ہے ۔ گندی ہوا کے نقصانات ۔ چہرا کھلا رکھ کر سونے کے فائدے ، ناک سے سانس لینے کی عملی ہدایات ۔ تازہ اور صاف ہوا کی اہمیت ۔ سونے کی صحت بخش عادتوں کا ذکر ۔ گرد وغبار کے نقصانات گرد وغبار سے کس طرح بچنا چاہیے ۔

۳ ۔ پانی :۔ پودوں ، جانوروں اور آدمیوں کے لئے اس کی اہمیت ۔

صاف اور گندہ پانی ، اور وہ بیماریاں جو عموماً پانی سے پھیلتی ہیں ، اور کے آس پاس کون سا پانی مفید ہے اور کون سا غیر مفید ۔

۴ ۔ سال بھر کے موسم :۔ اُن کے فائدے اور نقصانات ۔ نقصانات سے بچنے کی ترکیبیں ۔

۵ ۔ تربیت جسمانی :۔ یہاں بھی اُنھیں باتوں کو دُہرایا جائے جو پہلی جماعت میں بتائی گئی ہیں ۔

جماعت ابتدائی سوم

۱ ۔ پودوں کو غذا ، پانی اور روشنی کی ضرورت کیوں ہوتی ہے ؟

برابر رقبہ کے ٹکڑوں میں مختلف قسم کے کھاد ، پانی اور روشنی دے کر ان کی پیداوار کا باہم مقابلہ کرنا ۔ پانی مادے کو حل کر دیتا ہے ، پودوں کی غذا اس حل شدہ مادے میں ہوتی ہے ۔ جڑوں ، تنوں ، پتوں ، پھولوں اور بیجوں کے کام ۔

۲ ۔ بیج اور اُن کا پھوٹنا ۔ کم سے کم تین بیج اور ایک ایک ان تین قسموں میں سے :-

۱ ۔ مکئی ، جو ، گیہوں ۔

۲ ۔ مٹر ، کپاس ، ارہر ۔

۳ ۔ نیم ، انڈ ۔

اور ان بیجوں کے فرق کو اس طرح دکھایا جائے کہ بعض کے دو دالیں ہوتی ہیں اور بعضوں کے ایک، اسی طرح ان میں جن کے پتے زمین پر لگے ہوتے ہیں - اور جن کے زمین سے اوپر ہوتے ہیں - بیج کس کس طرح پھیلتے ہیں :- ہوا سے، جانوروں کے ذریعے، پھلوں سے نکل کر۔ پانی کے ذریعے -

۳ - کم سے کم تین پالتو جانوروں کا تفصیل سے ذکر :- گائے، بلی اور کتا، یہ کس طرح اپنے بچوں کی داشت پرداخت کرتے ہیں (بھینس کا ذکر بھی ہو تو اچھا ہے)

نظام قدرت میں ایک کا دوسرے پر انحصار :- جانور پودوں کے محتاج ہیں، اور انسان جانوروں کا اور پودوں کا دونوں پر مدار ہے -

۴ - آس پاس کے کیڑے مکوڑوں کا مطالعہ :- ان کی پہچان، خوراک، ان کے رہنے کی جگہ، ان کی عادتیں وغیرہ -

گھریلو مکھی :- انڈوں سے نکلنا، اور اس کا پہلی (Larva) دوسری (Maggor) اور تیسری حالت (Pupa) سے گذر کر مکھی بننا - مکھیاں کہاں پیدا ہوتی ہیں؟ وہ گندگی کی پیغام بر ہیں - اور بیماری کی پھیلانے والی - مکھیوں کو گھروں سے کیوں کر دور رکھا جا سکتا ہے؟

۵ - وہ ہوا جو سانس کے ذریعے اندر جاتی ہے اور وہ ہوا جو سانس کے ذریعے باہر آتی ہے ان دونوں کے فرق کو تجربے سے بتایا جائے - ہوا کا دباؤ - ہوا کے لئے کھڑکی اور دروازوں کی ضرورت

۶ - صاف اور گندہ پانی :- پانی کو کس طرح صاف کیا جا سکتا ہے - نتھار کر، چھان کر اور اُبال کر -

۷ - گھر کی صفائی :- میلا، گوبر اور کوڑا کرکٹ پھینکنے کا انتظام - بہ حیثیت کھاد کے ان کی اہمیت -

۸ - اچھی غذا اور کھانے کی مناسب عادتیں - کافی سونا اور ورزشیں -

۹ - خاص خاص اور مشہور ستارے اور ان کی شکلیں جو ہمیں نظر آتی ہیں - بچوں سے ان ستاروں کا مشاہدہ کرایا جائے - اور ان سے ان کی شکلیں بنوائی جائیں ان سے ان کی اپنی پسند کے مطابق ستاروں کے مجموعے بھی بنوائے جائیں -

نصاب میں ذیل کی چیزیں بھی ہوں تو مناسب ہوگا۔

بعض مچھلیوں کا ذکر، پانی کے دوسرے جانور، مینڈک، کچھوے وغیرہ، زیست کی خصوصیات۔ پانی کا بہاؤ،

بعض پرندوں کا ذکر مثلاً بگلا، کبوتر۔

بعض پھولوں اور پھلوں کا ذکر:۔ گیندا، سنترہ، کیلا، امرود

بعض سبزیوں کا ذکر:۔ مولی، گاجر، بھنڈی، سیم۔

قطب نما کا استعمال اور اس سے سمت معلوم کرنا، بنانا۔

ناک، کان، آنکھ، مُنہ کے کام اور اُن کی حفاظت۔ دل، پھیپھڑے کے کام اور اُن کی حفاظت۔

ایک دو بیماریوں کا ذکر، مثلاً چیچک، قبض، ملیریا، ہیضہ وغیرہ۔

سُورج کے کام اور اُس کے رنگ۔

جماعت ابتدائی چہارم

۱۔ پودوں کے مختلف حصوں کا علم۔ پودا پتّیوں سے سانس لیتا، ہوا خارج کرتا اور کاربن ڈائی اوکسائیڈ گیس جذب کرتا ہے۔ جڑیں اور اُن کے کام۔ جڑوں کی شاخیں اور کس طرح جڑیں پانی جذب کرتی ہیں؟

۲۔ دریائے جمنا کی سیر:۔ آبی پرندے، اِن کی خوراک، عادتیں اور گانے۔ وہ کہاں اور کس طرح اپنا گھونسلہ بناتے ہیں؟ اِن کا ایک جگہ سے ہجرت کرکے دوسری جگہ جانا۔

۳۔ کیڑے مکوڑوں کی زندگی۔ مچھر۔ ابتدائی حالت سے لے کر پورا مچھر بننے تک۔ مچھر اور صحت کے مسائل۔ مچھر کہاں پیدا ہوتے ہیں۔ ملیریا اور اس کا انسداد۔ ملیریا کی وجہ سے لوگوں کا نقصان۔

شہد کی مکھی اور چیونٹی:۔ تقسیمِ عمل کا اصول۔ اور اُن کا سماجی نظام۔

۴۔ مکڑیاں، بچھو اور سانپ، مکڑیوں کی خصوصیات۔ دوسرے کیڑوں سے اُن کو کس طرح بچانا چاہیئے؟ مکڑیوں سے آدمیوں کو فائدہ۔ نقصان پہنچانے والے کیڑوں کو تباہ کر ڈالنا۔

زہریلے اور غیر زہریلے سانپوں کی پہچان - غیر زہریلے سانپ کسانوں کے بہت کام آتے ہیں - اگر بچھو اور سانپ کاٹ لے تو فوری امداد کا طریقہ -

۵ - پانی کی تین صورتیں - منجمد - سیال اور بھاپ کی شکل میں - پانی کا قطرہ قطرہ ہو کر ٹپکنا اور اُس کا جمنا -

۶ - تجربے سے بتانا کہ ہوا کا ایک مستقل وجود ہے - اور وہ گیس کی شکل میں ساری فضا کو گھیرے ہوتے ہے - مختلف تجربوں سے بتایا جائے کہ ہوا میں وزن ہوتا ہے اور دوسری چیزوں پر کس طرح اس کا دباؤ پڑتا ہے - گیس، سیال اور جامد اجسام، درجہ حرارت کے بدلنے سے سکڑتے اور پھیلتے ہیں - بخارات سردی سے ٹھنڈے ہوتے ہیں -

۷ - انسانی جسم کا علم :- تنفس اور دورانِ خون کا نظام -

عام چھوت چھات والی اور متعدی بیماریاں - ہیضہ، طاعون، چیچک اور ملیریا - ان کے اسباب اور ان کے انسداد کی تدابیر -

۸ - ایسے قصے کہانیاں جن سے معلوم ہو کہ کس طرح انسان ابتدا سے لے کر ہمیشہ اور ہر جگہ سورج، چاند اور ستاروں کا مشاہدہ کرتا رہا ہے - اور اس علم کو اُس نے وقت کے شمار کرنے اور سمت کا پتہ لگانے میں استعمال کیا ہے - کسانوں، سیاحوں، جہاز رانوں اور فوج کے سپہ سالاروں کے قصے - کس طرح سے اُنھوں نے علمِ نجوم سے فائدہ حاصل کیا ہے، سورج اور چاند کے طلوع اور غروب - بچوں کے مشاہدے میں یہ بات بھی لائی جائے کہ وہی ستارے جو صبح کو ڈوب جاتے ہیں - پھر شام کو غروبِ آفتاب کے تھوڑی دیر بعد نکل آتے ہیں - چاند کی مختلف حالتیں - مہینے کا نصف حصہ روشن اور نصف تاریک - ان کا اصل سبب -

سورج کے طلوع و غروب کی عین حالتوں کا مشاہدہ اور روشنی کی شعاعوں کا مشاہدہ جو کھڑکی سے دیوار پر پڑتی ہیں - جاڑوں میں سورج کا زمین سے دور ہونا اور گرمی میں قریب - (۲۲ دسمبر اور ۲۲ جون کی تاریخیں) قطب تارا اور دُب اکبر کے ذریعے شمال کی سمت معلوم کرنا -

سورج گرہن اور چاند گرہن کا مشاہدہ، اگر وہ سال کے دوران میں ہوں -

۹ - دن، مہینے اور سال یوں ہی بغیر کسی قاعدے اور نظام کے نہیں ہوتے - بلکہ قدرت کے بنائے ہوئے بچے تُلے نظام فلکی کے تابع ہیں - جتنی مدت میں زمین اپنے محور کا چکر پورا کرتی ہے - وہ دن ہے - دن کی ۲۴ گھنٹوں اور ۶۰ گھڑیوں میں تقسیم - دِن کی ۶۰ گھڑیوں میں تقسیم زیادہ مُناسب اور موزوں ہے جتنی مدت میں چاند زمین کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے - وہ مہینہ ہے - یہ چکر پورے چاند سے شروع ہو کر دوسرے پورے چاند تک جاتا ہے - یا پہلی رات کے چاند سے دوسرے نئے چاند تک ہوتا ہے - مہینے میں قریب قریب تیس دن ہوتے ہیں -

موسم :- سردی، بہار، گرمی، برسات اور خزاں -

سورج گرہن اور چاند گرہن - گرہن کے اسباب -

جماعت ابتدائی پنجم

ماحول کے پودوں اور جانوروں کا مطالعہ حسبِ سابق جاری رکھا جائے - اور اِن باتوں کا خیال خاص طور پر رکھا جائے -

(ا) پھول اُس کے حصے اور اُن کا کام -

(ب) بیج اور پھل کیسے بنتا ہے -

(ج) پھل اور بیج کس طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں -

(د) پودوں کو کن طریقوں سے بڑھایا جا سکتا ہے - (کانٹ چھانٹ کر، قلم لگا کر، داب کے ذریعہ)

(ہ) کیڑے مکوڑے اور پرندے جو درختوں کے بیج منتشر کرتے ہیں -

(و) زہریلے اور غیر زہریلے سانپ، زہر کی علامت، اگر سانپ اور کتا کاٹ لے تو فوری امداد کا کیا طریقہ ؟

۲ - مختلف قسم کی غذائیں اور غذائی اعتبار سے اُن کی حیثیت، غذا کا ہضم ہونا ہاضمہ کا نظام، کیا کھانا چاہیئے اور کب کھانا چاہیئے - ایک برتن میں سب کا پانی پینا اور اُس کے خطرات -

۳- ہوا۔ اس کے اجزاءِ ترکیبی، ہوا میں ملی ہوئی چیزیں۔ ہوا کی صفائی، ہوا کے صاف کرنے میں درختوں کا حصّہ۔ آدمیوں سے بھرے ہوئے کمرے میں ہوا کی کیفیت، خراب ہوا نکالنے اور صاف ہوا داخل کرنے کے طریقے۔ ہوا کا جھونکا، ہوا کا دباؤ۔

۴- پانی اور اس کے اجزائے ترکیبی، پانی کے اندر ملی ہوئی چیزیں، اس کی صفائی۔ ہیضہ، پیچش، ٹائیفائیڈ، پیٹ میں کینچوے پڑنا۔ اس کے لئے احتیاط۔ اور روک تھام کی تدبیریں کسی شے کا پانی میں حل کرنا۔ حل پذیری کی صلاحیت۔ چیزوں کو رطوبت سے اس طرح ترکیب دینا کہ وہ اس کی زیادہ سے زیادہ مقدار جذب کر سکے۔ آبِ مصفا۔

۵- مشہور سائنس دانوں کے حالات اور اُن کی خدمات۔

جماعت ابتدائی ششم

۱- جسمِ انسانی، اس کے اعضاء اور اُن کے کاموں کا مطالعہ۔
جلد، حواسِ خمسہ، تنفس کا نظام، خون کی گردش کا نظام۔ غذا اور نظام ہاضمہ۔ جسم کی غلاظت خارج ہونے کا نظام۔ نظام عصبی۔

۲- چھوت کی عام بیماریاں۔ تپِ دق، موتی جھرہ۔ خارش، نزلہ وغیرہ۔ ان کے اسباب، علامات اور اُن کا علاج، روک تھام علاج سے بہتر ہے۔

۳- عملی کام۔ روزانہ نہانا۔ روزانہ کی ورزشیں۔ تازہ اور کھلی ہوا میں رہنا۔

۴- زمین کی کہانی اور زندگی کی ارتقائی تاریخ۔

۵- زندگی میں کام آنے والی مشینیں اور آلات، جن کا بچوں کو تجربہ ہے۔
بھاپ کا انجن، تیل سے چلنے والا انجن، بجلی کی بیٹری، بجلی کی رو۔

۶- فوری امداد۔ کاٹ، خراش، آگ کے زخم۔ کتے، سانپ، بچھو کا کاٹنا۔ مرہم پٹی۔ آنکھ، کان یا ناک میں کسی چیز کا چلا جانا۔ پانی میں ڈوبنا۔ دوبارہ سانس لانے کی تدابیر۔ کسی زخمی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

۷- کششِ اجسام کا قانون۔ زمین کے گرد چاند کی گردش، ٹوٹنے والے ستارے

ستاروں کے گچھے - نظامِ شمسی - سورج اور ستاروں کی مدد سے وقت اور سمت معلوم کرنا۔

۸- سائنس سے دل چسپی پیدا کرنے اور بعض اُصولوں کو سمجھانے کے لئے حسب ذیل چیزیں دکھائی جائیں۔

(۱) کارخانوں میں برف کس طرح بنتی ہے، اصول اور تاریخ،

(۲) ہوا بازی کا دفتر۔ نقشے اور آلے۔

(۳) ٹیلیفون ایکسچنج - آواز کس طرح پہنچتی ہے -

(۴) ریڈیو اسٹیشن -

(۵) دہلی میں سائنس کے مختلف ادارے کیا کام کرتے ہیں ؟

(الف) ملیریا انسٹیٹیوٹ -

(ب) ایگریکلچرل انسٹیٹیوٹ - پودوں کے متعلق معلومات -

(ج) وہ انسٹیٹیوٹ جو پھلوں اور سبزیوں کو عرصہ تک محفوظ رکھنے کے لئے ہدایات دیتا ہے -

۹- ریلوے اسٹیشن کا مشاہدہ - ریل کا انجن کس طرح چلتا ہے ؟

آرٹ

اس کی تعلیم میں اُستاد کے پیشِ نظر یہ مقاصد ہونے چاہئیں کہ بچے قدرت کی بے حساب مخلوقات اور گوناگوں مناظر میں نیز انسانی ہنرمندی کے نمونوں میں جہاں بھی حسن و جمال ہو، اُسے دیکھ سکیں اور اس سے لطف اندوز ہو سکیں۔ بچوں میں اپنے افکار ذہنی کو خارجی شکل دینے کا، یعنی تخلیقی عمل کا ذوق قوی کیا جائے۔

اپنے ماحول کو خوبصورت بنانے کا ولولہ بچوں میں پیدا کیا جائے۔

عام ہدایات:-

آرٹ کی تعلیم میں اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ہنرمندی اور مہارت کی خاطر بچوں کی طبیعت کی اُپج کو نہ دبایا جائے کہ اس سے احساسِ جمال کو مستقل طور پر نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہے۔

بچوں کو مدرسہ میں اور مدرسہ کے باہر کی زندگی میں آئے دن ایسے مواقع پیش آتے ہیں جب وہ کچھ بنانا چاہتے ہیں۔ اپنے کسی خیال کو تصویر کے ذریعہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ کسی کمرہ کو سجانا چاہتے ہیں۔ اپنی بنائی ہوئی یا کسی اور کی بنائی ہوئی تصویر کو کسی چوکھٹے میں لگانا چاہتے ہیں۔ ڈرامے کے لئے آرائش کا سامان اور لباس تیار کرنا چاہتے ہیں۔ ان سب مواقع سے آرٹ کے اُستاد کو کام لینا چاہیئے۔ تاکہ اس کی تعلیم بچوں کی زندگی سے متعلق ہو جائے۔ اور محض رسمی اور خارجی طور پر عاید کی ہوئی مشقوں کا مجموعہ نہ بن جائے اس مضمون کے اُستاد اور دوسرے مضامین کے اساتذہ میں جہاں یہ جُدا جُدا شخص ہوں۔ بہت زیادہ تعاون کی ضرورت ہے۔ مثلاً حرفے سماجی علم، عام سائنس اور اُردو کی تعلیم میں آرٹ کا اُستاد بڑی مدد دے سکتا ہے۔

اُستاد کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ آرٹ میں طرح طرح کے وسائل (میڈیم) استعمال کیئے جا سکتے ہیں۔ بچوں کو ان میں انتخاب کے زیادہ سے زیادہ مواقع دینے چاہئیں۔

اس لیے کہ کھریا، کوئلہ، ہپیٹل، پنسل، سیاہی، آبی رنگ، روغنی رنگ، رنگین کاغذ، پٹھا وغیرہ میں سے کسی طالب علم کا جی کسی کام کو کرنے میں زیادہ لگتا ہے، کسی کا کسی دوسرے میں۔ نصاب میں جو چیزیں درج ہیں، اُن کے علاوہ بھی بچوں کو آزادی دینی چاہیے، کہ اُن کا جو جی چاہے بنائیں کہ اس سے بچوں کے رُجحانات کا پتہ چلتا ہے۔ اور جس کام کو وہ اپنی مرضی سے کرتے ہیں اس میں سب سے زیادہ مسرت حاصل کر سکتے ہیں۔

بچے جب دیکھتے ہیں کہ ان کی بنائی ہوئی چیز کی قدر کی جاتی ہے، یا اس سے ان کا، اُن کی جماعت، یا اُن کے مدرسے کا کوئی کام نکلتا ہے یا نام ہوتا ہے تو اُن کی ہمت بڑھتی ہے اور وہ زیادہ محنت سے بہتر تخلیقی کام کرنا چاہتے ہیں۔ اور اُن میں ذمہ داری کا احساس، اور اوروں کے لئے کام کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے بچوں کے کام کو کبھی اس طرح نہ رکھا جائے کہ بے قدری ظاہر ہو۔ معمولی کام بھی ایک دو روز کے لئے جماعت میں آویزاں کیے جا سکتے ہیں۔ اچھے کام زیادہ عرصے تک، اور بہت اچھے کام مدرسہ کے کسی کمرہ یا عجائب خانہ کی مستقل زینت بنائے جا سکتے ہیں۔

نصاب

ذیل میں ابتدائی جماعتوں کا نصاب دو حصوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ پہلا حصہ پہلی تین جماعتوں کے لئے اور دوسرا حصہ آخر کی تین جماعتوں کے لئے ہے۔ خاص کر اس مضمون میں ہر جماعت کا جُدا جُدا نصاب بنا کر اُستاد اور متعلم کی آزادی کو محدود کرنا مفید نہیں۔ دونوں حصوں کا نصاب پانچ پانچ عنوانات کے تحت درج کیا گیا ہے۔ یعنی :-

(الف) رنگ کا کام۔

(ب) ڈیزائن تیار کرنا۔

(ج) خوش نما لکھائی اور اس سے آرائش کا کام۔

(د) شبیہہ بنانا۔

(ہ) تصویر اور نقشہ کے لئے مطالب کو واضح کرنا۔

اِبتدائی تین جماعتوں کا نصاب

(الف) رنگ کا کام -

چھ رنگوں کے نام جاننا، اور اُن کا اور اُن کے ہلکے اور گہرے رُوپوں کا برتنا۔ دو دو ابتدائی رنگوں کو ملا کر تیسرا ثانوی رنگ بنانا۔ مثلاً اُستاد کھریا سے ایک منظر بنا کر دکھائے، جس میں نیلا آسمان ہو اور نیچے ہری گھاس سے پٹی ہوئی زمین، اور استاد یہ ہرا رنگ نیلے اور پیلے رنگ کو یک جا کر کے پیدا کرے۔ پھر بچوں سے بہت سے قدرتی مناظر بنوائے۔ اسی طرح کسی معیاری رنگ کے ہلکے روپ سکھانے کے لئے پھولوں، پھلوں، ترکاریوں، چڑیوں اور تیتریوں کے رنگوں کی نقل کروائی جائے۔ اور گہرے روپوں کو پہچاننے کی اور برتنے کی مشق بھی کچھ تو چڑیوں اور پھلوں کے ذریعے کرائی جائے۔ اور کچھ رنگین کپڑے، رنگین تصویریں دکھا کر۔

(ب) ڈیزائن کا کام :-

حاشیہ کا ڈیزائن بنانا اور پورے کاغذ پر کسی ایک شکل کی تکرار سے سادہ ڈیزائن تیار کرنا۔ ڈیزائن بنانے میں ہندسی شکلوں سے، پھول، پتیوں، جانوروں کی شکل سے مدد لی جائے۔ حاشیوں کے ڈیزائن، رنگین کاغذ کاٹ کر بھی بنوائے جا سکتے ہیں۔

(ج) خوش نما لکھائی اور اُس سے آرائش کا کام :-

رنگین کاغذ کے حروف کاٹنا، دائروں کے کاٹنے میں دُشواری ہو گی۔ اس لئے خط کوفی کے کتبے لئے جائیں۔ سیدھی سیدھی لکیروں سے بچے حروف بنائیں اور کاٹیں۔ موٹے قلم سے بھی اسی قسم کے کتبے لکھوائے جائیں اور پنسل سے چربے بنوا کر رنگ بھروایا جائے۔

(د) شبیہ بنانا :-

حافظہ سے عام جانوروں، چڑیوں، پھلوں، ترکاریوں اور پھولوں کی ایسی شبیہ بنا سکنا کہ اُس سے چیز پہچان لی جائے۔ بچوں کو جان دار اور بے جان چیزوں کی شبیہ

بنانے میں اُن کی بنیادی شکلوں کی طرف متوجہ کیا جائے۔ یعنی چیز کی تفصیلات سے قطع نظر کر کے اُن میں مربع، مثلث، مدور اور بیضوی شکلیں دیکھنا سکھایا جائے، جن سے پھر شبیہ بنانے میں سہولت ہوگی۔

(ہ) تصویر اور نقشہ کے ذریعہ مطلب کو واضح کرنا۔

پہلے تو بچوں کو بتلانا چاہیے کہ تصویر سے مطلب کی توضیح کیسے ہوتی ہے۔ بیان میں جو چیز پیچیدہ ہوتی ہے۔ وہ تصویر یا نقشہ سے صاف سامنے آجاتی ہے۔ کتابوں میں اسی لئے تصویر اور نقشے ہوتے ہیں۔ یہ بتانے کے بعد ترغیب دلائی جائے کہ اپنے مطالب کی توضیح کے لئے بچے اس وسیلہ سے کام لیں۔ اپنی تحریروں میں اسی قسم کی توضیحی تصاویر بنائیں۔ زبانی بیان کو واضح کرنے کے لئے تختہ سیاہ پر نقشہ یا تصویر بنا کر کام لیں... وغیرہ

ابتدائی چہارم سے ابتدائی ششم تک کا نصاب

(الف) رنگ کا کام :-

قریب کے دو مختلف رنگوں کو مختلف تناسب سے ملا کر مختلف مخلوط رنگ پیدا کرنا۔ مثلاً نارنجی میں زرد ملا کر زرد، نارنجی ہیں اور سُرخ ملا کر سُرخ نارنجی پیدا کرنا پھولوں وغیرہ سے ایسے مخلوط رنگ نقل کروائے جائیں اور اُن کے نام بتلاتے جائیں۔ رنگوں میں میل اور ہم آہنگی پیدا کرنا، یکساں رنگوں کا میل اور مخالف رنگوں کا میل :-

Complementary harmony
and analogous harmony

(ب) ڈیزائن تیار کرنا :-

کسی معمولی استعمال کی چیز پر اس کے کام کی رعایت سے موزوں ڈیزائن بنانا جو ہندسی یا قدرتی اشکال پر مشتمل ہوں۔ مثلاً درسی کتابوں پر چڑھانے کے لئے کاغذ پر ڈیزائن اپنی تیار کی ہوئی کتابوں کے سرورق کے لئے ڈیزائن، دعوت ناموں، تہنیت ناموں اور اعلانوں کے لئے ڈیزائن۔ کیلنڈر کے لئے ڈیزائن۔ پردوں، میز پوشوں کے لئے

بھی ڈیزائن بنوائے جائیں اور اُن کے اسٹینسل کٹوائے جائیں، حاشیہ بنا ہوا ہو تو اندر کی جگہ کے لیے ڈیزائن، اندر کا ڈیزائن موجود ہو تو حاشیہ کا ڈیزائن بنانا۔

(ج) خوش نما لکھائی اور اُس سے آرائش کا کام:۔

بڑے اعلانوں کے لیے مناسب سُرخیاں تیار کرنا۔ طغریٰ لکھنا۔ مثلاً اپنے نام کا طغریٰ ((O. E. V)) کو بُنیادی شکلیں مان کر اکھرے انگریزی حروف موٹے موٹے لکھنا۔ اپنے نام کا مونوگرام بنانا۔

(د) شبیہ بنانا۔

مختلف چیزوں کی شبیہ بنانے کی مزید مشق، اور اُن شبیہوں میں حرکات کے اظہار کی کوشش، مختلف چیزوں کی چوڑائی اور اونچائی کا مقابلہ کر سکنا۔ مثلاً بچے کی اونچائی کا مقابلہ پورے آدمی کی اونچائی سے اور اس کا درخت سے۔ اِن کے باہمی تناسب کو خطوط میں ظاہر کرنا۔ اس کی مشق کے لیے مناظر بنوائے جائیں۔ جن میں درخت ہوں، جانور ہوں، آدمی ہوں، اِس تناسب پر فاصلے کا اثر، یعنی ایسی تصویریں دِکھلا کر جن میں مختلف چیزیں دیکھنے والے سے مختلف فاصلہ پر بنائی گئی ہیں، بچوں کو بتلایا جائے کہ جو چیز دور ہوتی ہے وہ چھوٹی اور جو قریب ہوتی ہے وہ بڑی بنائی جاتی ہے۔ اور جوں جوں فاصلہ بڑھتا ہے تو زمین پر کی چیزیں کاغذ میں اوپر کو اونچی ظاہر کی جاتی ہیں اور فضا کی چیزیں جو دیکھنے والے کی آنکھ کے اوپر ہوں جتنی دور ہوتی ہیں اتنی ہی کاغذ پر نیچی دِکھائی جاتی ہیں۔

(ہ) تصویر اور نقشہ کے ذریعہ مطالب کو واضح کرنا۔

مطالب کی توضیح میں اس طریقہ سے کام لینے کی مزید مشق کروائی جائے۔ جغرافیہ تاریخ اور عام سائنس کے مطالب کی توضیح کے لیے اپنے مضمونوں کے بیان میں جان ڈالنے کے لیے بچے خود تصویریں بنائیں اور جو کچھ خود لکھیں، مضمون یا رسالہ، اُس میں اِن کا وافر استعمال کرنا سیکھیں۔ عمارت کے بنیادی نقشہ کو سمجھنا سیکھیں اور مدرسہ کا بنیادی نقشہ بنائیں، سڑکوں کے نقشے سے راستہ معلوم کرنا سیکھیں، اور اپنے

جائے قیام سے مدرسہ تک راستہ کا نقشہ بنائیں۔ (د) اور (ہ) کے تحت میں جو نصاب ہیں اس کے علاوہ آخری تین جماعتوں میں بچوں کو مشہور مشرقی اور مغربی مصوروں کے چند شاہکار سے بھی ضرور روشناس کرنا چاہیئے، تاکہ ابتدائی تعلیم کے ختم پر بچے کم سے کم چار مشہور ہندوستانی اور چار غیر ہندی مصوروں کے نام اور ان کی چند مشہور تصاویر سے واقف ہوں، اور تصویروں کی اچھائی، بُرائی کی کچھ تمیز اور تصویر میں مرکزی حصہ کی پہچان اور تصویر کے توازن اور ہم آہنگی کا احساس پیدا ہو جائے۔

حرفہ

حرفہ کی تعلیم کا مقصد بچے کو اظہارِ ذات کا موقع دینا ہے۔ بچے اپنے ہاتھوں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں، اُن سے چھوٹی موٹی چیزیں بنا کر اپنا وقت گزارنا اور اپنا دل بہلانا چاہتے ہیں۔

ہاتھ کے کام میں بچوں کو اس بات کا پورا موقع دیا جائے کہ وہ اپنی سوجھ بوجھ سے اپنی پسند کی کوئی چیز بنا سکیں۔ ہاتھ کے کام کو دوسرے مضمونوں کی تعلیم کو معنی خیز بنانے میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سے مادری زبان، حساب، عام سائنس وغیرہ کی تعلیم بھی مربوط کی جا سکتی ہے۔

چھوٹے بچے مشکل پیچیدہ اور بھاری کام نہیں کر سکتے، اس کے علاوہ وہی چیزیں بنا سکتے ہیں جو آسانی سے اور جلدی بن سکیں، اور ان کے کھیلوں اور روزانہ زندگی میں کام آسکیں۔ مدرسہ میں چند حرفوں کا انتظام ہونا چاہیے۔ جن سے بچے اپنی پسند کی چیزیں بنا سکیں۔ ابتدائی جماعتوں میں حرفے کی تعلیم کا مقصد ماہر یا کاریگر بنانا نہیں، بلکہ اُن کو اپنے ہاتھوں کو کام میں لانے کا موقع دینا ہے۔ اس طرح نہ صرف اُن کے ہاتھوں کی تربیت ہوگی، بلکہ اُنھیں ٹھیک ٹھیک سوچنے اور مل جل کر کام کرنے کی عادت پڑے گی۔

جماعت ابتدائی اوّل

ابتدائی جماعتوں میں اگر کاغذ کاٹنے کی مشق ان بنیادی اصولوں پر ہو تو بچوں کو بڑی آسانی ہوگی۔

کاغذ چپکانا:۔ بچوں سے کاغذ پھڑوانا اور گوند سے چپکوانا۔ گوند کے استعمال کی بجائے اگر گوند لگا ہوا کاغذ استعمال کرایا جائے تو اور بھی آسان ہوگا۔

کاغذ موڑنا اور پھاڑنا:۔ سیدھی پٹیاں مڑوانا۔ مڑے ہوئے حصہ پر سے کاغذ پھڑوانا۔ کاغذ کے زیادہ یا کم پھٹے ہوئے حصے کو قینچی کے ذریعہ سیدھا کرنا۔

کاغذ تراشنا:۔ (ل) قینچی کے ذریعہ سیدھی پٹیاں کٹوانا اور اُن سے بہت معمولی اور آسان چیزیں بنوانا۔ مثلاً، جھنڈا، جھولا۔ سیڑھی، وکٹ وغیرہ۔

(ب) ریاضی کی علامتیں مثلاً تقسیم کا نشان، جمع کا نشان، تفریق کا نشان اور ضرب کا نشان وغیرہ بنوانا۔ برابر فاصلہ پر کاغذ چپکا چپکا کر سیدھی لائنیں بنوانا۔
مختلف رنگوں کی پہچان (کالا، پیلا، لال اور ہرا) اور اِن رنگوں کی آسان چیزوں کی شکلیں کٹوانا اور چپکوانا۔

مِٹی کا کام

پانی ملا کر سخت مٹی کو نرم کرنا۔ مٹی کی سیدھی لکیریں بنوانا۔ پھر سیدھی لکیروں سے مختلف قسم کی چیزیں جو وُہ کاغذ کے کاٹنے میں بناتے ہیں بنوانا۔
سیدھی اور ٹیڑھی لکیروں میں فرق۔ ٹیڑھی لکیروں سے مختلف چیزیں بنوانا۔
مثلاً رینگنے والے جانور، درخت، تنا، شاخیں، پتے وغیرہ۔

جماعت ابتدائی دوم

کاغذ کا کام

سیدھی اور ٹیڑھی لکیروں کے ساتھ ساتھ، دائرہ، چوکور اور مثلث کی پہچان کروانا۔ فٹ رول کا استعمال کروانا۔ یہ چیزیں بنوانا:۔
درخت کے حصے (جڑ، تنہ، شاخیں، پتے)
مختلف رنگ کے پھل، سبزی وغیرہ کی شکلیں کٹوانا۔
مثلث، چوکور، دائرہ اور نصف دائرہ سے مختلف ڈیزائن کٹوانا، رنگین کاغذ کی یہ شکلیں کٹوانا اور انھیں چپکانا

مِٹی کا کام

۱۔ مٹی کے پیڑے اور گولے بنوانا (اِس سے اِن کو نصف گولے اور گولے کا پورا اندازہ

ہوگا) یہ چیزیں بچے روز گھر پر دیکھتے ہیں - اور اُن کو ایسی چیزیں بنانے کا شوق ہوتا ہے۔

۲- چھوٹے گولوں کو انگوٹھے اور پہلی انگلی سے دبا کر مختلف چیزیں بنانا، مثلاً مختلف طرح کے رینگنے والے جانوروں کے گھر، خول وغیرہ۔ آسانی کی وجہ سے بچے اس میں بڑا شوق ظاہر کرتے ہیں۔ گولے کو تھوڑا دبا کر نارنگی کی شکل بنا دینا۔

۳- گولے کو اندر کی طرف دبا کر پیالے، صراحی، چائے دانی کی شکل بنانا۔ اور الگ الگ حصے اس میں جوڑنا۔ اس طریقے سے بچے ہر چیز کی شکل آسانی سے بنا سکتے ہیں۔

۴- مختلف طرح کے منکے بنوانا اور اُن کو ڈورے میں پرو کر گنوانا۔

۵- چپٹی سطح بنوانا اور کناروں کو اُٹھا کر مختلف کارآمد چیزیں بنوانا، مثلاً راکھ دانی، قلمدان، گھروندوں کی دیواریں۔

۶- مٹی کی سطح بنوانا اور اُس سطح میں مختلف چیزیں کاٹنا۔ اس سلسلہ میں مٹی کاٹنے کے اوزاروں کے نام اور اُن کی پہچان، مثلاً چاقو، سوا، دندانہ، اسپنج وغیرہ۔

۷- ریاضی کے ہندسے اور نشان مٹی کے اندر کٹوانا۔

جماعت ابتدائی سوم

کاغذ کا کام

اس جماعت میں کاغذ موڑنے کے ساتھ ساتھ کاٹنے کی مشق بھی جاری رہے گی، یہ مشق آئندہ گتے اور لکڑی سے چیزیں بنانے میں مدد دے گی۔ اس جماعت میں بچوں کو پیمانے کا زیادہ استعمال کرایا جائے گا۔ اور ٹھیک طرح ناپنے کی مشق کرائی جائے گی۔

مستطیل کاغذ سے جو جو چیزیں بن سکتی ہیں، انھیں بنوانا۔

(ا) بکس اور بکس کے ڈھکن۔

(ب) فائل۔ نوٹ بک کور۔

(ج) چار کونے والی کشتی۔

(د) کتاب کی نشانی، پتنگ، لفافہ وغیرہ۔

جماعت ابتدائی چہارم

گتے کا کام

جو بچے جماعت سوم تک کاغذ موڑنے کا کام سیکھ چکے ہیں، ان کو گتے کے کام میں کوئی دقت نہیں ہوگی۔ کیوں کہ گتے سے قریب قریب وہی نمونے سکھائے جائیں گے، جن کی مشق کاغذ کے کام میں ہو چکی ہے۔ لیکن یہاں بچوں کو کنارے وغیرہ موڑنے اور جوڑنے کی مشق زیادہ کرائی جائے گی۔ اس کے علاوہ گتے میں آدھی کٹائی اور پوری کٹائی کا فرق معلوم ہوگا۔

گتے کی بنی ہوئی اکثر چیزیں بچوں کے کام آئیں گی، اس لئے وہ اس طرف زیادہ دھیان دینے لگیں گے۔ مندرجہ ذیل چیزیں بنوانا۔

۱۔ ڈبے اور ڈبوں کے ڈھکن۔

۲۔ دفتری فائل۔

۳۔ پیڈ۔

۴۔ چار کونے والی کشتی۔

۵۔ چھ کونے والی کشتی۔

۶۔ البم۔

۷۔ بٹن دار فائل۔

۸۔ کلینڈر

جماعت ابتدائی پنجم

لکڑی (تھری پلائی کا کام)

آسان اوزاروں کے نام اور کام۔

۱- آری - ۲- رندہ - ۳- ہتھوڑی - ۴- برما - ۵- ریتی - ۶- گنیہ - ۷- خط کشی
خط کو دو، چار یا آٹھ برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

جیومٹری کی عام شکلیں، مربع، مستطیل، مثلث، دائرہ، جوڑنے والی چیزوں کے نام اور اُن کی شناخت۔

کیلوں اور پیچوں کا استعمال۔

آری کو پکڑنے کا طریقہ۔ مختلف طرح کے بلیڈ، اُن کی بناوٹ، اچھے اور بُرے بلیڈ کی پہچان۔ بلیڈ کے ٹھیک اور غلط لگانے کا طریقہ۔

تھری پلائی کی بناوٹ۔ عام لمبائی چوڑائی۔ اچھی اور بُری تھری پلائی میں فرق۔ ہندوستان میں تھری پلائی کے کارخانے۔

تھری پلائی کا استعمال :- حسب ذیل چیزیں بنوانا۔

۱- فوٹو فریم۔
۲- ٹرے۔
۳- بکس۔
۴- قلمدان۔
۵- سماجی علم اور عام سائنس کے نصاب سے متعلق تصویریں کٹوانا۔ مثلاً بعض لیڈروں کی تصویریں، سبزیوں، پرندوں وغیرہ کی تصویریں۔

جماعت ابتدائی ششم

اس درجے میں طلبا میں اتنی مہارت اور ان کے ہاتھ کے کام میں اس قدر صفائی ہونی چاہیئے کہ ان کی بنائی ہوئی چیزیں بازار میں آسانی سے بک سکیں۔

گتے کا کام

(۱) اچھے قسم کے البم۔

(۲) مختلف قسم کے فائل ۔

(۳) جزدان ۔

(۴) مختلف قسم کے لفافے ۔

لکڑی کا کام

لکڑی کی قسمیں ۔ سخت اور نرم لکڑی میں فرق ۔ تنے میں دائروں کی وجہ ۔ ہندوستان کے مشہور جنگل ۔

آسان اوزاروں کا استعمال ۔

۱ ۔ کھرپی وغیرہ کے دستے بنانا ۔

۲ ۔ آسان جوڑوں کی بناوٹ اور اُن کی مشق ۔

۳ ۔ کتاب رکھنے کے لئے اسٹینڈ ۔

۴ ۔ کھانا رکھنے کی کشتی ۔

۵ ۔ روزانہ کام آنے والی چیزوں کی مرمت ۔

باغبانی

جماعت ابتدائی دوم

اس کا مقصد یہ ہے کہ بچوں میں زمین اور پودوں کے متعلق ان کے بنیادی اصولوں سے دل چسپی اور واقفیت پیدا ہو جائے، یہ عام سائنس کا بھی ایک جزو ہوگا ۔ لڑکے اپنی استطاعت بھر زمین پر کام کریں گے اور سبزیاں اور دوسری چیزیں پیدا کریں گے، ہر سال کے عملی اور نظری دونوں نصاب ایک دوسرے سے اس طرح مربوط ہیں کہ پہلے حصہ کی عملی مشق کے ساتھ ساتھ دوسرا حصہ بھی نہایت آسانی کے ساتھ لڑکوں کو بتایا اور سکھایا جا سکتا ہے ۔

جماعت وار نصاب اس طرح ہے ۔

عملی حصّہ

۱۔ کھودی ہوئی زمین میں کھاد ملانا۔

۲۔ پانی دینا، زمین کو بھربھری کرنا۔

۳۔ بیج بونا۔

۴۔ پودوں کی نشوونما کے لئے پانی دینا۔

۵۔ نلائی کرنا، جڑوں کی حفاظت کے لئے پتیاں بچانا۔

۶۔ کیڑوں سے بچانا۔

۷۔ سبزی توڑنا اور بیچنا۔

۸۔ بیج جمع کرنا۔

نظری حصّہ

۱۔ اچھی زمین کی پہچان۔

۲۔ بیجوں کی پہچان۔

۳۔ پودے اور اس کے مختلف حصوں کی پہچان:۔

جڑیں، تنے، پتیاں، پھول، پھل۔

۴۔ پودا بیج سے کیسے نکلتا ہے۔

۵۔ پودے کے بڑھنے کے لئے کن کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

مٹی، پانی، غذا، روشنی، ہوا۔

۶۔ پرندوں سے کھیتی کو فائدے۔

نوٹ:۔

آس پاس کے کھیتوں کا مشاہدہ کرایا جائے۔

جماعت ابتدائی سوم

عملی حصّہ

۱ - بیج بونا -

۲ - صندوقوں میں بیجوں کے لئے چھوٹی چھوٹی کیاریاں تیار کرنا -

۳ - پودوں کے لئے مٹّی تیار کرنا، اور چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنانا -

(الف) کھودنا - (ب) کھاد ڈالنا - (ج) کھرپی کرنا -

۴ - ترکاریوں اور پھلوں کے پودے کیاریوں میں لگانا -

(الف) مناسب فاصلہ چھوڑنا - (ب) اُن کو ہاتھ سے درست کرنا -

(ج) زمین میں لگانا - (د) پانی دینا (ہ) اُن کی حفاظت کا سامان کرنا -

۵ - کھرپی سے گلی سڑی گھاس نکالنا اور نلائی کرنا -

۶ - کھاد ڈالنا -

(ا) کھاد اوپر سے چھڑکنا - (ب) مٹّی کے ساتھ ملا کر دینا -

۷ - کیڑے مکوڑے نکالنا اور پودوں کے خراب حصوں کو توڑ کر پھینک دینا -

۸ - بیج کے علاوہ دوسرے طریقوں سے پودے لگانا - مثلاً قلم لگانا -
اس کا طریقہ اور بعد میں اس سے کیا نتیجے نکلتے ہیں -

۹ - نقاشی اور دستکاری -
باغیچہ میں علم الاشکال کی مختلف شکلیں بنانا، گلدستے اور ہار بنانا - پھولوں کے لئے گملے تیار کرنا - اور بانس کی کھپچیوں پر بیلیں چڑھانا -

نظری حصّہ

۱ - پود گھر کے لئے جگہ کیسے انتخاب کی جائے اور پود گھر کیسے بنانا چاہیئے؟

۲ - کس قسم کی مٹّی اور کھاد کی ضرورت ہوگی -؟

۳ - اچھے اور خراب بیجوں کی پہچان -

۴ - بیج کے اچھے یا بُرے ہونے کا اثر اس کے پھُوٹنے پر -

۵ - پودوں کے مختلف حصوں کا کام -

۶ - (الف) جڑ - پودے کو مٹی کے اندر قایم رکھتی ہے - اس کے ذریعے سے پودے کو کھانا پہنچتا ہے -

(ب) تنا — کھانا جذب کرتا ہے - اوپر لے جاتا ہے اور پودے کے بالائی حصے کو پہنچاتا ہے -

ہدایت

جماعت میں سُرخ روشنائی سے یہ تجربہ کیا جاسکتا ہے اور دکھایا جاسکتا ہے کہ کس طرح سے سُرخی اوپر پہنچتی ہے -

۶ - پودے لگانے کا وقت -

سہ پہر میں شام کے قریب -

پانی دینے کا وقت :- صبح سویرے اور سہ پہر میں شام کے قریب -

۷ - بیج جمع کرنا - کہاں اور کس طرح کرنا چاہیئے -

ہدایت

لڑکوں کو کھیتوں پر لے جایا جائے اور کام ہوتے وقت یہ سب چیزیں انھیں دکھائی جائیں

جماعت ابتدائی چہارم

عملی حصّہ

۱ - کیاریوں میں برسات کی سبزیاں بونا - مثلاً :-

ککڑی - لوبیہ - بچینڈا وغیرہ (مقامی حالات کے لحاظ سے)

۲ - باغیچے میں نئے پودوں کو لگانے کے لئے زمین تیار کرنا۔

۳ - زمین میں کھاد ڈالنا۔

۴ - آب پاشی کے لئے کیاریاں اور نالیاں بنانا۔ اور پودے لگانے کے بعد اُن میں پانی ڈالنا۔

۵ - سبزیوں کی فصلوں میں مختلف قسم کے مصنوعی کھاد ڈالنا۔ مثلاً امونیم سلفیٹ۔ نائسی نائسی فوس اور نائٹریٹ آف سوڈا۔

۶ - کھاد، چُونا اور ریت مِلاکر اور بغیر ملائے ہوئے تجربے۔

۷ - مختلف قسم کے ہلوں کا مطالعہ :-

(ا) لکڑی کے ہل۔

(ب) لوہے کے ہل مثلاً برساتی - جے، اے، ٹی کوکن اور رجنگ کھیتوں میں جس وقت یہ ہل چل رہے ہوں اُس وقت اُن کا مطالعہ ہو۔

۸ - اگر قریب میں پہاڑیاں ہوں، تو وہاں لے جاکر لڑکوں کو دکھانا کہ اِن پہاڑیوں سے مٹی کیسے بنتی ہے۔؟

نظری حصّہ

۱ - فصلوں کی پہچان - بوائی کے وقت کے لحاظ سے - فصلوں کی دو بڑی قسمیں :- ربیع اور خریف

۲ - اپنے علاقے کی مٹی کی پہچان۔

۳ - ان کی قسمیں :- ریتلی - چکنی اور گارے کی مٹی۔

جماعت ابتدائی پنجم و ششم

عملی حصّہ

۱ - گھاس پات اور اُن کی نلائی۔

۲ - لکڑی اور لوہے کے ہل - ان کے عمل کا مشاہدہ، جس وقت وہ چل رہے ہوں -

۳ - بینگے چلانا -

جُتائی اور ہنڈیگائی کے فرق کا مشاہدہ -

۴ - سبزیوں کا بونا - علاوہ برساتی ترکاریوں کے سردیوں کی سبزیاں بونا مثلاً گوبھی یسلاد کرم کلہ - گانٹھ گوبھی - ٹماٹر اور پھلیاں وغیرہ - جو اسی زمین پر بوئی جائیں گی -

۵ - کپاس، جوار، ارد اور چنے کی جڑوں کا مطالعہ -

۶ - مولی، گاجر کی جڑیں - آلو اور ادرک کے ٹکڑوں کا لگانا - اور اُن سے جڑ اور پتے کی پہچان

۷ - مختلف قسم کی پتیوں کا جمع کرنا - اور رگوں کے اعتبار سے اُن کی تقسیم کرنا، پھر مفرد اور مرکب پتیوں کی تقسیم -

۸ - باغیچے میں پھولوں کے کھِلنے اور اُن کے وقت کا پتہ لگانا -

۹ - باغیچے میں گھاس اور اس قسم کی دوسری چیزیں جو جمع ہو گئی ہوں اُن سے کھاد بنانا -

۱۰ - کھیتوں سے متعلق چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر تجربے کرنا - جب باغیچے میں کھاد، نلائی اور پیٹری توڑنے کے اثرات معلوم کرنے کی غرض سے علیحدہ طور پر کئے گئے ہوں -

(الف) کھاد والے اور بغیر کھاد والے ایسے ٹکڑوں کا فرق معلوم کرنا - جن میں ایک ہی فصل بوئی گئی ہو - اور باقی حیثیتوں سے اُن میں کوئی فرق نہ ہو -

(ب) نلائی اور بغیر نلائی کے ٹکڑے -

(ج) فصل جس کی نلائی اور کھرپی دونوں ہو گئی ہوں - اور جس کی صرف نلائی ہوئی ہو -

نظری حصہ

۱ - پودوں کے ساتھ اُگنے والی گھاسوں کی قسمیں -

۲ - نلائی کی ضرورت -

۳ - بوائی کا اثر اس طرح کی گھاس پر -

(ا) دو برس سے زائد والی گھاسیں بہت گہری جڑیں پکڑ لیتی ہیں۔

(ب) ایک سال والی بہت سطحی ہوتی ہیں۔

۴ - برسات کے بعد نلائی سے فائدہ - اُس کا اثر۔

(ا) ربیع کے لئے نمی جذب کرنے اور اُسے قائم رکھنے پر۔

(ب) گھاس پات پر

۵ - گاؤں کے عام ہل کا باہم مُقابلہ -

(ا) بناوٹ کی حیثیت سے -

(ب) کام دینے کی حیثیت سے -

(ج) برساتی ہل کو گاؤں کے ہل پر ترجیح -

۶ - بکھر سے کیا کام لیا جاتا ہے - ہل اور بکھر کے کاموں میں فرق - برسات کے زمانے میں جب بارش رُک جاتی ہے تو اس وقت ربیع کی فصل بوئے جانے والے کھیتوں پر اس کا اثر۔

۷ - جڑوں کا بننا اور اُن کے دو خاص حصے۔

۱ - بیچ کا موٹا حصہ -

۲ - آس پاس کا ریشے دار حصہ -

۸ - جڑ اور تنے میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں -

۹ - جڑوں کا مشاہدہ - مثلاً مولی، شکر قند اور گاجر کی جڑوں اور تنے کا مشاہدہ - مثلاً آلو، ادرک اور اروی میں - نیز ان کی باہم خصوصیتیں -

۱۰ - عارضی جڑیں - مثلاً جڑ کے درخت میں جوار، گیہوں اور بیلوں میں

۱۱ - پھولوں کا مطالعہ :-

جہاں تک اِن کے مختلف حصّوں، رنگ، بُو اور پھولنے کے اوقات کا تعلق ہے -

۱۲ - کھاد تیار کرنے کا طریقہ - گوبر کا کھاد - پیشاب والی مٹی کا کھاد -

نصاب مع مختصر دستور العمل

صداقت نامہ معلمی

DIPLOMA OF BASIC TRAINING

از

جولائی ۱۹۵۵ء

جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ جامعہ نگر، دہلی

نصابِ تعلیم
استادوں کا مدرسہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

اُستادوں کے مدرسہ جامعہ ملیہ میں اب سے کچھ عرصہ پہلے بنیادی مدرسوں کے لیے اُستاد تیار کرنے کا دو سالہ نصاب شروع کیا گیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ اس نصاب کے ذریعہ وہ طلباً جو پہلے کم از کم ہائی اسکول یا اس کے مساوی کوئی اور امتحان پاس کر چکے ہیں، اس قابل ہو جائیں کہ پوری سات سالہ بنیادی مدرسے کی تمام جماعتوں کو نظری اور عملی دونوں قسم کی تعلیم دے سکیں۔ لیکن چند مجبوریوں کی بنا پر مسلسل دو سال کا نصاب قابلِ عمل نہیں سمجھا گیا اس لیے یہ طے کیا گیا کہ اس نصاب کو ایسے دو حصّوں میں تقسیم کر دیا جائے کہ ایک حصہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اُستاد پہلی پانچ جماعتوں کے پڑھانے کے قابل ہو جائیں اور وہ محکمۂ تعلیمات کے توسیع تعلیم سے متعلق مجوزہ پروگرام میں حصہ لے سکیں۔ اور جب یہ فوری ضرورت پوری ہو جائے تو پھر اُستاد اپنی ٹریننگ مکمل کرنے کے لیے اُستادوں کے مدرسہ میں مزید ایک سال تک تعلیم حاصل کریں اور اس طرح بنیادی مدرسہ کی تمام جماعتوں کو نظری اور عملی دونوں قسم کی تعلیم دینے کے قابل بن جائیں۔

اُستادوں کی تعلیم کا یک سالہ نصاب

اِس نصاب کو مرتب کرنے میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اُستاد ان تمام چیزوں کو نظری اور عملی طور پر سیکھ کر جس کے ذریعہ وہ بچوں کو بدلتی ہوئی سماجی زندگی میں فعالی حیثیت سے حصہ لینے میں تیار کر سکے اور سماج کی تعمیر میں حصہ لینے کے قابل بنا سکے۔

اس غرض کے لیے ضروری ہے کہ ہونے والے اُستادوں کو نہ صرف انسان کے تہذیبی اور تمدنی سرمائے کے ضروری حصّوں سے روشناس کرایا جائے بلکہ انھیں اس سے بھی آگاہ کیا جائے کہ

ہماری سماجی زندگی میں آئے دن کیا تبدیلیاں ہو رہی ہیں؟ اور کیوں؟ تاکہ آئندہ وہ اگلی نسل کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔

یہ مقصد صرف اس طرح حاصل نہیں ہو سکتا کہ اُستادوں کو محض پڑھنا لکھنا سکھانے کے چند چٹکلے اور گُر سکھا دیئے جائیں بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ ان کے تہذیبی اور علمی معیار کو بلند کیا جائے تاکہ وہ موجودہ زندگی کی پیچیدگیوں کو خود اچھی طرح سمجھ سکیں اور دوسروں کو سمجھا سکیں۔

اب ہماری زندگی میں خود غرضانہ انفرادیت کے بجائے اجتماعیت کے اثرات روز بروز نمایاں نظر آ رہے ہیں اس لیے اُستادوں کی تربیت میں بھی نظری تعلیم کے بجائے عملی طور پر الگ الگ کام کرنے کے بجائے مل جل کر کام کرنے پر زیادہ زور دیا جائے گا۔

نیز اُستادوں کی تعلیم کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مدرسہ اور سماج کے درمیان گہرا تعلق پیدا کیا جائے۔ یہ اُسی وقت ممکن ہو سکتا ہے جب اُستاد مدرسہ سے باہر کی زندگی کو بہتر بنانے میں عملی طور پر حصہ لیں، چنانچہ ہر مضمون کے نصاب میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے۔

داخلہ :-

اِس نصاب میں ایسے اُمیدوار داخل کیے جا سکتے ہیں جنھوں نے میٹریکولیشن یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کیا ہو۔ داخلہ کا آخری فیصلہ ایک جانچ اور مجلس ملاقات کی سفارش پر مبنی ہوگا۔

مدّتِ تعلیم :-

اس نصاب کی مدّت ایک سال ہے اور تعلیمی سال بالعموم ۱۶ر جولائی سے شروع ہو کر ۳۰ر اپریل تک ختم ہوتا ہے۔

نصابِ تعلیم :-

کل نصاب تین حلقوں پر مشتمل ہے :-

(۱) نظری مضامین ——— (۲) عملی اسباق ——— (۳) حرفے کی تعلیم۔

(۱) نظری مضامین حسبِ ذیل ہوں گے :-

(۱) (الف) اصول تعلیم۔

(ب) بچوں کی نفسیات۔

(۲) (الف) طریقۂ تعلیم عام

(ب) انتظام مدرسہ

(۳) مادری زبان اور سماجی علوم کا طریقۂ تعلیم۔

(۴) ریاضی اور عام سائنس کا طریقۂ تعلیم۔

(۵) آرٹ اور اس کا طریقۂ تعلیم۔

(۲) عملی اسباق کا کام حسب ذیل چیزوں پر مشتمل ہوگا:۔

(۱) نمونے کے اسباق کا مشاہدہ۔

(۲) مشقی مدرسہ کے اسباق اور عام باتوں کا مشاہدہ۔

(۳) اُستاد جماعت کے کام میں مددگار کی حیثیت سے شرکت۔

(۴) مشقی اسباق کسی اُستاد کی نگرانی میں ـــ کم سے کم ۱۳۰ اسباق۔

(۵) اسباق پر نکتہ چینی۔

(۳) حرفے کی تعلیم میں حسب ذیل چیزوں کا انتظام ہوگا:۔

(أ) لازمی حرفے:۔

۱۔ کتائی اور دُھنائی۔

۲۔ باغبانی۔

(ب) بنیادی حرفے:۔

۱۔ کتائی اور دُھنائی۔

۲۔ ابری، گتّے کا کام۔

۳۔ باغبانی اور زراعت۔

۴۔ لکڑی کا کام۔

(ج) ضمنی حرفے:۔

۱۔ کاغذ سازی۔

۲۔ مٹّی کا کام۔

وقت کی تقسیم :۔

مختلف کاموں پر روزانہ جو وقت صرف ہوگا اس کی تقسیم کم و بیش اس طرح ہوگی :۔

نظری مضامین	۳ پیریڈ	۲ گھنٹے
آرٹ کی تعلیم	۱ پیریڈ	۴۰ منٹ
بنیادی حرفہ	۱ گھنٹہ	
لازمی حرفے	۱ گھنٹہ	۳۰ منٹ
تربیت جسمانی اور کھیل	۲ گھنٹہ	

عملی اسباق میں ہر طالب علم کو کم سے کم ایک ہفتہ صرف کرنا ہوگا جس میں تقریباً ۳۰ سبق پڑھانے پڑیں گے۔

امتحانات :۔

سال کے ختم پر جامعہ کی طرف سے امتحان ہوگا جس میں کامیاب طلبہ کو "ڈپلوما آف بیسک ٹریننگ" یا "امتحانِ معلّمی" (سال اوّل) کا صداقت نامہ دیا جائے گا۔

(۱) نظری مضامین کے پرچوں کی تقسیم اور ان کے نشان حسب ذیل ہوں گے۔

			مجموعی نشان
پہلا پرچہ	اصول تعلیم اور بچوں کی نفسیات	۷۵	
	سال بھر کے کام پر	۲۵ "	۱۰۰
دوسرا پرچہ:	طریقہ تعلیم عام اور انتظام مدرسہ	۷۵ "	
	سال بھر کے کام پر	۲۵ "	۱۰۰
تیسرا پرچہ :	مادری زبان اور سماجی علوم کا طریقہ تعلیم	۷۵ "	
	سال بھر کے کام پر	۲۵ "	۱۰۰
چوتھا پرچہ :	ریاضی اور عام سائنس کا طریقہ تعلیم	۷۵ "	
	سال بھر کے کام پر	۲۵ "	۱۰۰

پانچواں پرچہ : آرٹ کا طریقہ تعلیم — مجموعی نشان ۷۵

سال بھر کے کام پر — " ۲۵ — ۱۰۰

میزان کُل — ۵۰۰

نوٹ:- ہر پرچہ میں ۱۰۰ نشان ہوں گے جن میں سے ۷۵ سالانہ امتحان کے ہوں گے اور ۲۵ سال بھر کے کام کے ریکارڈ پر، جو اُستاد مضمون دے گا۔

(۲) عملی اسباق کے نتیجے حسب ذیل چیزوں پر مشتمل ہوں گے، جن کے سامنے ان کے نشان بھی درج ہیں :-

(۱) مشقی اسباق کے ریکارڈ جو طالب علم نے دوران سال میں دیتے ہیں۔	۲۰۰
(۲) بچّوں کے حرفے اور کاموں کے ریکارڈ اور توضیحی سامان جو طالب علم نے مشقی اسباق کے دوران میں تیار کیے ہیں	۵۰
(۳) تنقیدی سبق	۵۰
(۴) آخری سبق جو بیرونی ممتحنوں نے دیکھا ہو	۲۰۰
میزان کُل	۵۰۰

(۳) حرفے کے امتحانات حسب ذیل کاموں پر مشتمل ہوں گے :-

(۱) لازمی حرفے		۲۰۰
(ا) کتائی، اور دھنائی	۱۰۰	
(ب) باغبانی	۱۰۰	
(۲) بنیادی حرفہ		۳۰۰
میزان کُل		۵۰۰

(۳) ضمنی حرفے

ا۔ کاغذسازی	۵۰
(ب) مٹّی کا کام	۵۰

حرفے کے امتحان کا نتیجہ سال بھر کے کام اور سالانہ امتحان پر مشتمل ہوگا۔ سال بھر کے کام کے

۴۰ فی صد اور سالانہ امتحان کے ۶۰ فی صد نشان ہوں گے ۔

تیسرے درجہ میں کامیابی کے لیے کم سے کم ۳۶ فی صد، دوسرے درجہ میں کامیابی کے لیے ۴۸ فی صد اور اول درجہ میں کامیابی کے لیے ۶۰ فی صد نشان ہونے چاہئیں ۔ ہر مضمون میں الگ الگ کامیابی کے لیے ۳۳ فی صد اور کسی مضمون میں امتیاز کے لیے ۷۵ فی صد نشان حاصل کرنا ضروری ہیں ۔

مفصّل نصاب

نظری

پہلا پرچہ — (اصول تعلیم اور بچوں کی نفسیات)

اس نصاب کا مقصد طلباء کو معلّم، متعلم اور تعلیم کی ذمہ داریوں اور مقاصد سے روشناس کرنا ہے ۔ بنیادی قومی تعلیم کا اصل مقصد چونکہ بچہ کی صحیح پرورش اور سماج کی ترقی ہے اس لیے اس کورس میں یہ واضح کیا جائے گا کہ ہندوستانی سماج کو بنیادی قومی تعلیم کے ذریعہ کس طرح بہتر سے بہتر بنایا جا سکتا ہے ۔ اور بچہ اپنے سماج کا کس طرح ایک اچھا فرد بن سکتا ہے ۔ اس سلسلے میں تعلیم کے مقاصد، اس کی حدود، اس کے ذرائع اور امکانات نیز بچہ اور اس کی تربیت پر روشنی ڈالنے کے لیے مندرجہ ذیل عنوانات پر خاص طور سے بحث کی جائے گی :-

(۱) بنیادی قومی تعلیم اور اس کے مقاصد ۔
(۲) بنیادی قومی تعلیم کے بنیادی اصول ۔
(۳) بنیادی قومی تعلیم اور جمہوریت ۔
(۴) مدرسہ اور سماج ۔
(۵) سیکھنے کا بہترین اصول ۔
(۶) سیکھنے کا ماحول ۔
(۷) بنیادی قومی تعلیم میں اُستاد کی اہمیت ۔
(۸) بنیادی قومی تعلیم میں والدین کی اہمیت ۔

(۹) اُستاد اور والدین کے تعلقات کی اہمیت اور ضرورت۔
(۱۰) اچھے اُستاد کی پہچان ——— بنیادی خوبیاں۔
(۱۱) تعلیمی ادارے ——— خاندان، مدرسہ، سماج اور حکومت وغیرہ۔
(۱۲) بنیادی قومی تعلیم میں ضبط اور آزادی۔
(۱۳) کام اور کھیل۔
(۱۴) محبت اور ہمدردی۔
(۱۵) بنیادی مدرسہ کا نصاب تعلیم اور اس کے بنیادی اصول۔
(۱۶) ۱۴ سال تک کے بچوں کی دلچسپیاں اور میلانات۔
(۱۷) بچہ کی شخصیت اور اس کا مطالعہ۔
(۱۸) بچہ کی ذہنی اور سماجی نشوونما۔
(۱۹) بچہ کا انفرادی اور جماعتی کردار۔
(۲۰) بچوں کے شخصی امتیازات۔

مطالعہ کے لیے کتابیں:-

۱- J.B.Kripalani:- The Latest Fad.
۲- ہندستانی تعلیمی سنگھ:- بنیادی قومی تعلیم۔
(۳) राधा कृष्ण पांडेय: शिक्षा के कुल मूल सिद्धान्त
(۴) ہندوستانی تعلیمی سنگھ:- بنیادی قومی تعلیم کا ترمیم شدہ نصاب
(۵) राधा प्रसाद सिंह: बुनियादी शिक्षा के सिद्धान्त
(۶) M.K. Gandhi: Basic Education
(۷) कालूलाल श्रीमाली: बच्चों की कुछ समस्यायें
(۸) रानी टंडन: शिक्षा मनोविज्ञान और शिक्षा के सिद्धान्त
(۹) محمد عثمان:- نفسیات تعلیمی۔
(۱۰) غلام السیدین:- اُصول تعلیم۔
(۱۱) جان ڈیوی:- مدرسہ اور بچہ۔
(۱۲) ڈبلیو۔ ایم۔ رائبرن:- نفسیات اور اُصول تعلیم۔
(۱۳) ڈاکٹر ذاکر حسین:- تعلیمی خطبات۔

دوسرا پرچہ :

طریقۂ تعلیم عام اور انتظام مدرسہ

طریقہ تعلیم عام :

اس مضمون کا مقصد طلباء کو تعلیم کے عام طریقوں سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ اپنے اسباق کی تعلیم کو مؤثر بنانے میں ان سے کام لے سکیں۔ اس مضمون کی تعلیم کے لیے بڑے بڑے عنوان یہ ہیں :-

(۱) سیکھنے کے عام اصول ۔ کر کے سیکھنے کا طریقہ ۔ بامقصد کام ، تعلیم کا بہترین طریقہ۔ بنیادی تعلیم میں ربط کا طریقہ۔ ایک جماعت کے نصاب سے ایک ہفتہ کا مربوط تعلیم کا خاکہ بنانا۔ منصوبی طریقہ یا پروجیکٹ میتھڈ ۔ کسی جماعت کے لیے ایک چھوٹا سا منصوبہ سوچنا اور اس کی تفصیلات مرتب کرنا۔

(۲) طریقے سے پڑھانے کے گُر۔

(۳) اسباق کی تیاری ۔ سبق کے اشارات مرتب کرنا۔

(۴) پڑھانے کی ترکیبیں ، سوالات و جوابات ، امتحانات اور توضیحات وغیرہ۔

مطالعہ کے لیے کتابیں :

(۱) ڈاکٹر سلامت اللہ — ہم کیسے پڑھائیں ؟

(۲) ولیم . ایچ - کلپٹرک۔ — حصول تعلیم کے اصول۔

(۳) ٹی ریمانٹ۔ — اصول تعلیم۔

(۴) مدن گوپال سنگھ۔ — ابتدائی مدارس میں تعلیم کے طریقے۔

(۵) ایس - سی پارکر۔ — ابتدائی مدارس میں طریقہ تعلیم۔

(6) देव नारायण मुकर्जी :- शिक्षा सिद्धान्त

(7) श्री नारायण चतुर्वेदी :- शिक्षा विधान परिचय

(8) विश्वम्भर नाथ त्रिपाठी :- शिक्षा सिद्धान्त

(९) राधा प्रसाद सिंह :- समवायी शिक्षण कला

(१०) द्वारिका प्रसाद सिंह :- बुनियादी शिक्षा में समवाय

انتظام مدرسہ

اس مضمون کے سلسلہ میں سب سے بڑا بنیادی اُصول یہ سامنے ہوگا کہ مدرسہ بچے کے لیے ہے نہ کہ بچہ مدرسہ کے لیے۔ اس اُصول کے پیش نظر مدرسہ کے تمام مشاغل کو اس طرح ترتیب دینا کہ مدرسہ میں بچوں کی انفرادی اور اجتماعی نشوونما کا زیادہ سے زیادہ اہتمام ہو سکے۔ ان مقاصد کی تفصیل کم و بیش حسبِ ذیل عنوانوں سے ہو سکے گی:۔

(۱) مدرسہ کی عمارت اور ضروری سامان
(۲) بچوں کے مشاغل، تدریسی اور غیر تدریسی۔
(۳) مدرسہ کے عملے کے جماعتی اور انفرادی فرائض۔
(۴) نظام اوقات۔
(۵) بچوں کے کام کا ریکارڈ
(۶) امتحان اور جانچ۔
(۷) بچوں کی نمائش اور جلسے۔
(۸) مدرسہ اور بستی کے باہمی تعلقات۔
(۹) حاضری کا مسئلہ۔
۱۰ مدرسہ کا ضبط

مطالعہ کے لیے کتابیں:

(۱) ڈبلیو۔ ایم۔ رائبرن:۔ انتظام مدارس کے لیے اشارات۔
(۲) ایس۔ ای۔ برے:۔ تنظیم مدرسہ۔

(३) मुकुन्द देव शर्मा :- विद्यालय व्यवस्था
(४) सीताराम चतुर्वेदी :- पाठशाला प्रबन्ध

تیسرا پرچہ :

سماجی علوم اور مادری زبان کا طریقۂ تعلیم

- سماجی علم —— (حصۂ اوّل)

(۱) انسانی سماج کا ابتدائی زمانہ سے اب تک ارتقاء اور فروغ ۔

(۲) شہریت کی تعلیم ۔

(الف) سماج اور حکومت میں ایک شہری کے فرائض اور حقوق ۔

(ب) بین الاقوامی شہریت کے تخیل کا فروغ ۔

(۳) روزمرہ کے سماجی مسائل سے واقفیت ۔

(الف) آج کی دُنیا اور خصوصاً ہندستان کے متعلق ضروری اور مفید معلومات ۔

(ب) تاریخ ہند سے منتخب کہانیاں جو مختلف دور اور بالخصوص تحریک آزادی کے زمانہ کی زندگی اور سماجی ماحول پر روشنی ڈالتی ہوں ۔

(ج) ہمارے ملک کی سماجی معاشی اور سیاسی زندگی کے نئے رجحانات ۔

(د) ہندستان کے مختلف علاقوں کی واقفیت خصوصاً مندرجہ ذیل اُمور کے متعلق :-

(۱) مسئلہ خوراک ۔ (۲) پیداوار کپاس ۔ (۳) روئی اور کپڑے کی صنعت ۔

(۴) کھاد کی صنعت — (۵) آبادی ۔

۴- مندرجۂ بالا موضوعات سے متعلق مربوط اسباق ۔

حصّہ دوم :

(۵) سماجی علم کیا ہے ؟ اس سے مراد اور اس کی وسعت ۔

(۶) سماجی علم کے تعلیمی مقاصد ۔

(۷) سماجی علم کے اُستاد کے فرائض ۔

(۸) سماجی علم پڑھانے کے طریقے ۔

(الف) پراجکٹ طریقہ ۔

(۱) پراجکٹ کے طریقے میں کام کے مختلف درجے۔

(۲) نمونے کا پروجکٹ۔ (مقامی عجائب گھر)

(ب) دوسرے ڈھنگ اور طریقے۔

(۱) بحث و مباحثے۔

(۲) بصیرتی امداد (ویژول ایڈس)

(۳) بچوں کی ڈرائنگ (حرفے اور ماڈل)

(۴) بچوں کا معلومات اکٹھا کرنا۔

(۵) ریڈیو اور روزمرہ کے واقعات کا استعمال۔

(۶) گھریلو کام۔

(۷) ڈرامے۔

(۸) سیر اور مقامی تحقیقات۔

(۹) مقامی مقرروں کی تقریریں۔

(۱۰) تہواروں کو منانا۔

(۱۱) بچوں کی مجلسیں مثلاً بال سبھا وغیرہ۔

(۹) تعلیمی سیر۔

(الف) تعلیمی مقاصد و مفاد۔

(ب) اُستادوں کے لیے ضروری ہدایات۔

(۱۰) سماجی علم میں امتحان لینے کے طریقے۔

مطالعہ کے لیے کتابیں :-

(1) भागवतलाल श्रीवास्तव :— भूगोल शिक्षा प्रणाली

(२) सीता राम जायसवाल :- भूगोल शिक्षा

(3) बैजनाथ लाल श्रीवास्तव :— इतिहास शिक्षण शैली

(۴) اے۔ ایل۔ آرچر :- ابتدائی مدارس میں جغرافیہ کی تدریس۔

(۵) ای۔ اے۔ ہسلک :۔ تاریخ کی تدریس۔

(۶) اسٹامپ :۔ تدریس جغرافیہ

۲۔ طریقہ تعلیم مادری زبان :

مادری زبان سے مراد علاقائی زبان ہوگی۔ اس نصاب میں زبان کے میکانکی اور ذوقی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی جس کی وضاحت حسب ذیل عنوانات سے ہوسکتی ہے:۔

(۱) زبان کا میکانکی پہلو۔

زبان کیا ہے؟ زبان کی ابتدا۔ بچہ زبان کیسے سیکھتا ہے؟ زبان اور ذہنی نشوونما میں تعلق ۔ زبان، سماجی تعلق کا ایک ذریعہ۔

(۲) مادری زبان۔

ہندستان میں مادری زبان کا مسئلہ ۔ مادری زبان اور بنیادی تعلیم ۔ مادری زبان کی تعلیم میں حرفے اور بچوں کے دوسرے مشاغل کا مقام ۔ مادری زبان کی تعلیم کے مقاصد۔ مادری زبان بحیثیت ذریعہ تعلیم۔

(۳) پڑھنا سکھانا۔

(۴) بلند خوانی اور خاموش مطالعہ۔

(۵) نثر پڑھانا۔

(۶) نظم خوانی۔

(۷) انشار کی تعلیم۔

(۸) ہجے، املا، نقل نویسی اور خوش خطی۔

(۹) مادری زبان کا ذوقی پہلو۔

بچوں کے لیے کہانیاں لکھنا۔ اقتباس کرنا اور جمع کرنا۔ اچھی نثر اور نظم کی خصوصیات اور اس کے مناسب انتخابات ۔ بچوں کی تعلیم میں ڈراموں کی اہمیت اور مناسب ڈراموں کا انتخاب مطالعہ کے لیے کتابیں۔

ہندی میں کتابیں۔

१. पं० लज्जाराम झा :- भाषा शिक्षण पद्धति

२- अवध नन्दन :- शिक्षण कला

३- करुणापति त्रिपाठी :- भाषा शिक्षण

(۴) ڈبلیو ایم، رابرن :- مادری زبان کی تعلیم۔

(۵) وقارِ عظیم :- انشاء کی تعلیم۔

(۶) لبھو مل :- لکھنا سکھانے کا طریقہ۔

(۷) اسمتھ :- رہنمائے مدرسین۔

(۸) بینی :- طریقہ تعلیم اُردو۔

چوتھا پرچہ :

"ریاضی اور عام سائنس کا طریقہ تعلیم"

(۱) طریقہ تعلیم ریاضی :

سائنس، تجارتی کاروبار، صنعت اور ہماری عام سماجی زندگی میں ریاضی کا بہت استعمال ہوتا ہے۔ اس غرض سے کہ اُستادوں کے مدرسہ میں طالب علم ریاضی کے سماجی منصب سے بخوبی آگاہ ہو جائے ایسا نصاب مرتب کیا گیا ہے جو علمی اور تہذیبی دونوں لحاظ سے ہونے والے اُستادوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

چونکہ ریاضی کا علم عدد سے تعلق رکھتا ہے اس لیے ریاضی کی تعلیم کو معنی خیز بنانے کے لیے ضروری ہے کہ طلباء عدد کا تصور زیادہ سے زیادہ عملی تجربوں اور متفرق چیزوں کی مدد سے حاصل کریں۔ اس لحاظ سے ریاضی کی تعلیم کو حرفے کے کام اور بچوں کے دوسرے مشاغل سے مربوط کرنا مفید ہوگا۔ نصاب کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

حساب :- حرفے کا ریکارڈ رکھنا۔ تیار شدہ چیزوں کی قیمت نکالنا۔

طریقہ تعلیم :-

(۱) ریاضی سکھانے کے مقاصد۔

(۲) ریاضی کا حرفہ اور دوسرے مشاغل کے ساتھ ربط۔

(۳) گنتی اور ابتدائی چار قاعدوں کے پڑھانے کا طریقہ ۔ ہر قاعدہ کے منازل ۔ دشواری کے اعتبار سے مسائل کو ترتیب دینا ۔ کمزور، اوسط اور تیز بچوں کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے مہارتی کام کی تنظیم ۔ مؤثر مشق کے اصول ۔ مشق کے طریقے ۔ کھیل اور مقابلہ ۔

(۴) کسر اور زقیہ شروع کرنے کا طریقہ ۔

(۵) ہر قاعدے کو سکھانے کے لیے توضیحی سامان تیار کرنا ۔

مطالعہ کے لیے کتابیں :۔

(۱) के० एल किचलू :— गणित शिक्षा के सिद्धान्त

(۲) ایم اسٹار :۔ تعلیم حساب

۲ ۔ عام سائنس :

سائنس نے ہماری عملی اور ذہنی زندگی کی تشکیل میں جو حصہ لیا ہے اور جس طرح ہمارے ارادوں اور خیالات میں اس کی وجہ سے انقلاب برپا ہوا ہے اسے سامنے رکھتے ہوئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے استاد سائنس کے خاص خاص مسئلوں سے بخوبی واقف ہوں ۔ کیونکہ اس کے بغیر تعلیم ادھوری رہے گی ۔

اس لیے سائنس کے نصاب کو اس طرح ترتیب دینا چاہیے کہ اس سے حسب ذیل مقاصد پورے ہو سکیں ۔

(۱) طلباء کو سائنس اور سائنس کے طریقے کی اہمیت اور قدر و قیمت کا پورا پورا اندازہ ہو جائے ۔

(۲) وہ سائنس کے ان بڑے اصولوں کو سمجھ سکیں جن کا علم ترقی یافتہ سماج کے ہر شہری کے لیے ناگزیر ہے ۔

(۳) انھیں اس مضمون میں اتنی معلومات اور اتنی قابلیت ہو جائے کہ وہ سائنس کے مجوزہ نصاب کو اچھی طرح پڑھا سکیں ۔

اس کے لیے استادوں کو گرد و پیش کے طبعی ماحول کا مشاہدہ اور مطالعہ، اس سے نباتی اور حیوانی علم میں معنویت پیدا ہوگی ۔ اس میں باغبانی کے عملی کام سے بھی مدد ملے گی ۔ علم طبعیات

اور کیمیا کے بہت سے اصولوں کی وضاحت، کتائی، بنائی، لکڑی کا کام اور دھات کے کام سے ہوگی اس کے علاوہ آس پاس کے صنعتی کارخانوں اور تحقیقی اداروں کا معائنہ بھی اس سلسلہ میں بڑی مدد کرے گا۔

نصاب کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) مطالعۂ قدرت۔ موسموں کی تبدیلی کا اثر درختوں، پرندوں، کیڑے مکوڑوں، رینگنے والے جانور اور آدمیوں پر۔

آس پاس کے درختوں اور جانوروں کا مشاہدہ، درختوں کی نشوونما، سالانہ حلقے، لکڑی کا خشک ہونا اور اس کا سکڑنا، درختوں کی چھال اور اس کا فائدہ، چھال اور گودے کا بڑھنا، درختوں کے کاٹنے کا زمانہ۔

(۲) علم نباتات۔ بیج، اس کی شکل وصورت، مختلف حصے، قسمیں، ایک بیج پتیا (Monocotyledon) اور دو بیج پتیا (Dicotyledon)۔ وہ جن کے بیج پتے زمین کے اوپر آجاتے ہیں (Epigeal) اور وہ جن کے پتے زمین کے اندر رہتے ہیں۔ (Hypogeal)

بیج پھوٹنا اور پودے کا بڑھنا۔ پودے کے حصے۔ (الف) جڑ، قسمیں اور کام، (ب) پھول، مختلف حصے اور کام۔ (ج) بیج یا پھل، کام اور پھیلنے کے طریقے، پودوں کو بڑھانے کے مختلف طریقے، بیج بوکر، کانٹ چھانٹ کر، داسے کے ذریعہ وغیرہ، پودے کے بڑھنے کے لیے ضروری چیزیں، مٹی، کھاد، پانی، روشنی، ہوا، ان کے کام۔

(۳) علم حیوانات۔ زندگی کا ارتقا آس پاس کے کیڑے مکوڑے، ارتقائی منازل کے فوائد اور نقصانات، تتلی، ریشم کا کیڑا، گھریلو مکھی، شہد کی مکھی، چیونٹی، کپاس کیڑا، لکڑی کا کیڑا، دیمک، مکڑی، بھڑ، مچھر، بچھو، بھڑ اور بچھو کے کاٹنے کی صورت میں فوری امداد۔

پانی کے جانور، مچھلی، مینڈک، کچھوا، ان کی خصوصیات۔

رینگنے والے جانور، سانپ، زہریلے اور غیر زہریلے جانور، سانپ کاٹنے کی صورت میں فوری امداد، آس پاس کے پرندے، موسمی پرندے، آس پاس کے جانور، پالتو اور جنگلی۔

(۴) علمِ کیمیا ــ پانی، محلل کی حیثیت، کسی چیز کا پانی میں حل کرنا، حل پذیری، سیر شدہ محلول (Saturated Solution) پانی سے پھیلنے والی بیماریاں۔ پانی کی صفائی کے طریقے آمیزہ اور مرکب، پانی کے اجزائے ترکیبی ہائڈروجن آکسیجن، ان کی خصوصیات

ہوا بحیثیت ایک آمیزہ کے، اس کے حصے، سانس سے باہر نکلنے والی گیس، کاربن ڈائی آکسائڈ اس کو تیار کرنا، خصوصیات۔

طریقہ تعلیم عام سائنس

(۱) عام سائنس پڑھانے کے مقاصد، مجوزہ نصاب تعلیم کا تجزیہ۔

(۲) سائنس کی تعلیم میں اس کے ہر حصہ کی اہمیت، مطالعہ قدرت کا پروگرام مرتب کرنا۔

(۳) سائنس پڑھانے کے طریقے (Methods of Teaching Science) تجربہ اور مشاہدہ تحقیقی طریقہ، منصوبی طریقہ چند منصوبے مرتب کرنا۔

(۴) عام سائنس کی تعلیم، باغبانی، کتائی بنائی، گتے لکڑی کا کام، دھات کے کام نیز تربیت جسمانی سے ربط، ربط کے خاکے تیار کرنا۔

(۵) کسی چیز کے تجربے یا مشاہدہ کے متعلق ہدایات مرتب کرنا۔

(۶) دیہات میں آسانی سے ملنے والی چیزوں کی مدد سے سائنس کے کچھ تجربے کرنا۔

(۷) ــ سائنس کے کام میں آنے والے خاص خاص آلات اور اوزاروں کا استعمال

(۸) ــ سائنس کے معمل کا ضروری سامان۔

(۹) ــ سائنس کے بڑے بڑے اصولوں کے معلوم کرنے میں جن سائنسدانوں نے شہرت حاصل کی ہے۔ ان کی زندگی کے حالات، مثلاً نیوٹن، گیلی لیو، ایڈیسن، مادام کیوری، پاسٹیور، بوس، رمن۔

کتابیں :-

शिक्षण विधान

(१) सीता राम जायसवाल :-

سائنس کی تعلیم

تدریس مطالعۂ قدرت

(۲) جے براؤن :-

(۳) وانس :-

طریقۂ تعلیم آرٹ

(۱) نظری:-

آرٹ کسے کہتے ہیں؟ ڈرائنگ اور آرٹ کا فرق۔ ہماری زندگی میں آرٹ کی ضرورت۔ مختلف قسم کے احساسات کو ظاہر کرنے کے مختلف ذرائع۔ ان کے مختلف نام۔ بنیادی تعلیم میں آرٹ کی اہمیت۔

عملی۔ آرٹ کی کوئی نمائش دکھائی جائے یا مختلف آرٹ کے کاموں کا مشاہدہ کرایا جائے۔ تاکہ اوپر بتائی ہوئی باتیں صاف سمجھ میں آجائیں۔

(۲) رنگوں کا علم:-

(نظری) رنگ کیا ہے۔ اصل رنگ کون کون ہیں۔ ابتدائی رنگ۔ بنیادی رنگ۔ آسٹوالڈ رنگوں کا دائرہ، رنگوں کی ترکیب۔ ابتدائی رنگوں سے ثانوی رنگ کیسے بنتے ہیں؟ مخالف ہم آہنگی۔ موافق ہم آہنگی۔ یک رنگ ہم آہنگی۔ بے رنگی۔

مختلف قسم کے رنگ۔ پانی کے رنگ۔ تیل کے رنگ۔ بنانے کی ترکیبیں۔

(عملی) قدرتی اشیاء میں سے مختلف رنگین چیزیں جمع کرنا اور البم بنانا۔ ان کے صحیح نام معلوم کرنا۔ ابتدائی رنگوں کو رنگوں کے ذریعے ظاہر کرنا۔ ان سے ثانوی رنگ بنانا۔ آسٹوالڈ رنگوں کا دائرہ بنانا۔ مختلف ہم آہنگیوں کے خاکے بنا کر ان میں رنگ بھرنا۔ کچھ ایسی چیزوں کی ڈرائنگ بنانا جو روزانہ کے استعمال میں آتی ہوں۔ اور ان میں مختلف ہم آہنگیاں ظاہر کرنا۔ مٹی اور تیل کے رنگ خود تیار کرنا۔

(۳) شکلوں کا علم:-

(نظری) شکل کسے کہتے ہیں۔ اور ان میں کیا کیا خوبیاں ہوتی ہیں۔ خوشنما

اور بد نما شکل کی پہچان۔

(عملی) کچھ مختلف شکلوں کی تصاویر بنانا۔ اور ان کے ذریعہ ان کی خوبیاں ظاہر کرنا۔ مثلاً ٹھوس، ہلکی، ملائم، چپٹی، گول، چکنی، نازک اور لطیف وغیرہ۔ (اگر طلباء نہ بنا سکیں تو اُستاد کسی ماہرِ فن کی بنائی ہوئی چیزیں دکھائے)

(۴) ڈرائنگ:۔

(نظری) مشاہدہ اور معلومات کے اصول۔ ناپ تول کے اصول۔ لکیریں ڈالنے اور خاکے بنانے کے اصول۔ روشنی اور تاریکی کے اصول۔ ترتیب دینے کے اصول۔ رنگ بھرنے کے اصول۔

اشیاء کی ڈرائنگ، ماڈل ڈرائنگ اور حافظہ کے اصول سے واقفیت اور ان کے فرق بتانا۔ مشاہدہ قدرت یا قدرتی چیزوں کی ڈرائنگ کے کیا معنی ہیں۔ اور اس کے سیکھنے کے اصول۔

(عملی) اشیاء کی ڈرائنگ۔ اُن تمام چیزوں کی ڈرائنگ کرنا، جو حرفوں کے سلسلے میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ماڈل ڈرائنگ۔ حرفوں کی چیزوں میں سے کچھ لے کر دو چیزوں کی ماڈل ڈرائنگ کرنا۔ تختہ سیاہ کی ماڈل ڈرائنگ، حسبِ ذیل چیزوں کی ڈرائنگ، تختہ سیاہ پر بنی ہوئی چیزوں کو دیکھ کر بنانا۔

۱۔ کبوتر۔ بطخ۔ طوطا۔ مرغا یا مرغی۔

۲۔ کتا۔ بلی۔ گائے۔ گھوڑا۔

قدرتی ڈرائنگ:۔

کچھ پھولوں کو پودوں کے ساتھ بنانا۔ پہلے پنسل سے بنانا اور بعد میں اُن میں رنگ بھرنا۔

(۵) نقش و نگار:۔

(نظری) ڈیزائن کیا ہے؟ ڈیزائن کی ضرورت (ڈیزائن بنانے کے اصول)

جمالیاتی پہلو۔ مقصد کی تکمیل۔ جنس کی خصوصیت، ڈیزائن بنانا۔ شکل کی ڈیزائن۔ اندرونی ڈیزائن۔ بیرونی ڈیزائن۔ ہموار ڈیزائن۔ مسلسل ڈیزائن۔ ڈیزائن کے لئے بیرونی حدود، اندرونی تقسیم۔ اور اندرونی جال کا مقصد۔

(عملی) مشاہدہ قدرت کے ذریعہ اکائیاں تیار کرنا۔ اور اس کے بعد کسی دو ایسی چیزوں کے ڈیزائن تیار کرنا جو عام زندگی میں استعمال کی جاتی ہوں۔ ان میں رنگ بھرنا۔

(۶) آرائش :۔

(نظری) آرائش کا مفہوم۔ آرائش کا مقصد، آرائش کے اصول۔ معمولی چیزوں سے آرائش اور ان کی قدر۔ آرائش میں پھولوں کا درجہ، پھولوں سے آرائش کے اصول۔ مٹی کے برتن اور کپڑوں سے آرائش۔ تہواروں اور جلسوں کی آرائش۔ مدرسے کی آرائش اور اس کے لئے چیزوں کی فراہمی۔ کوئی ڈرامہ کرنا اور اسٹیج سجانا۔ پھولوں کو جلسوں اور نمائش کے وقت سجانا۔ مدرسے کی عمارت سجانا۔ گاؤں کے مدرسہ میں جلسہ کرنا۔ اور معمولی گاؤں میں ملنے والی چیزوں سے آرائش کرنا۔ فرشی سجاوٹ کے کچھ نمونے تیار کرنا۔

(۷) تصویر کی بناوٹ :۔

(نظری) تصویر کیا ہے؟ فوٹو اور تصویر کا فرق۔ تصویر کیسے بنتی ہے۔ تصویر کی بناوٹ۔ رنگ۔ شکل۔ ترتیب۔ حرکت۔ ہم آہنگی۔ تقسیم سطح کی تقسیم۔ جگہ کا تعیّن۔ فاصلہ۔ خصوصیت۔ تناسب اور تعلق۔ اظہار۔ ان چیزوں کے معنی سمجھانا۔ اور بعد کو تصویر میں خود معلوم کرنا۔ مناظر بنانے کے اصول۔

(عملی) ۱۔ مدرسے میں دیئے ہوئے سبق کے لئے ایک توضیحی تصویر بنانا اور اس میں رنگ بھرنا۔

۲۔ کوئی ایسی تصویر بنانا جس میں عام زندگی کا کوئی نمونہ پیش کیا گیا ہو۔

۳۔ اپنی مرضی سے کوئی منظر بنانا اور رنگ بھرنا۔

(۸) اشتہار تیار کرنا :۔

(نظری) اشتہاری تصویر یا پوسٹر کیا چیز ہے ؟ پوسٹر بنانے کا مقصد۔ اس کے بنانے کے اصول۔ اچھے پوسٹر دیکھنا۔ اور اُن کی خوبیاں معلوم کرنا۔

(عملی) گاؤں سدھار کے سلسلے میں ایک پوسٹر بنانا۔

(۹) پیپر کٹنگ۔ اسٹنسل اور اسپرے ورک۔

کچھ نمونے پیپر کٹنگ (Paper cutting) کے۔ کچھ اسٹنسل اور کچھ اسپرے ورک کے نمونے تیار کرنا۔

(۱۰) عام لکچر :۔

۱۔ بچہ اور آرٹ ۲۔ روزمرہ کی زندگی اور آرٹ ۳۔ تعلیم میں آرٹ کی اہمیت۔

(۱۱) تاریخ آرٹ :۔

ہندوستان کا قدیم آرٹ۔ اجنتا اور باگھ کے غار۔ بدھ اور جین آرٹ۔ راجپوت اور مُغل آرٹ۔ جدید ہندوستانی آرٹ۔

مقصد :۔ طلباء کو ہندوستانی آرٹ کی تاریخ سے واقف کرانا۔ نیز مختلف ادوار کی خوبیوں سے واقف کرانا۔ ان کے نمونے دکھانا۔ علاوہ ازیں جیساکہ دوسرے آرٹ مثلاً چینی۔ جاپانی۔ فرانسیسی۔ انگریزی۔ اٹالین۔ اور روسی آرٹ کے نمونے دکھانا۔ تاکہ وہ غیر ملکی آرٹ کو سمجھ سکیں۔ اور اُن کی خوبیوں سے فائدہ اُٹھائیں۔

حرفہ جات

بنیادی حرفہ

کتائی دُھنائی اور بنائی

دُھنائی اور کتائی :-

پہلی ششماہی وقت ڈیڑھ گھنٹہ روزانہ

شروع میں تکلی دائیں اور بائیں ہاتھ سے چلانا اور دُھنکی کا استعمال۔ دوسرے مہینے میں چرخے کو دائیں ہاتھ سے چلانا۔ تکلی کا کچا اور ناہموار سوت نہرا کر کے نواڑ کے لیے دھاگا بنانا۔ پہلی ششماہی کا چرخے کا سوت بھی نواڑ کے کام آئے گا۔ ہر طالب علم کو اپنے اپنے سوت سے چار گز نواڑ تیار کرنا۔ دوسرے مہینے سے تکلی پر آدھا گھنٹہ روزانہ کاتنا۔ تکلی درست کرنا اور اس کا طریقہ۔ مٹی اور لکڑی سے تکلی بنانا۔ ہر طالب علم کو کم از کم دو تکلی لکڑی اور مٹی سے تیار کر کے ہفتہ میں ایک بار سوت کات کر دکھانا۔ کپاس اور روئی کا فرق معلوم کرنا۔ کپاس کی پھرکیاں بنانا۔ ہاتھ اوٹنی سے اوٹنا۔ ہر طالب علم پاؤ سیر کپاس کی پھرکیاں بنائے۔ ہاتھ اوٹنی اور تن کر پونیاں تیار کر کے تکلی پر سوت کاتنا۔ دُھنی اور تنی ہوئی روئی کی پہچان۔

روئی کے ریشوں سے روئی کی پہچان۔ ریشوں کی لمبائی ناپنا۔ روئی کی خریداری میں احتیاط، روئی کی پیداوار کے متعلق ہندستان کا نقشہ تیار کرنا۔

دُھنائی ۔ دھنکی کے حصوں کا نام جاننا، تانت چڑھانا، سرٹی اور کانکر زبان لگانا۔ اڑان طریقہ سے آدھ گھنٹہ میں چار تولے روئی دھننا۔ پونی بنانا۔ ایک تولہ میں ۱۰ پونی بنانا۔ پونیوں کے بنڈل بنانا۔

دیگر معلومات :- پہلی اور دوسری جماعت کے کام کا گوشوارہ تیار کرنا۔ سٹاک

رجسٹر تیار کرنا، کتائی کا روزانہ اور ماہانہ جماعت وار ریکارڈ تیار کرنا۔ تکلی اور چرخے کے مختلف اقسام اور ان کے نام۔ اٹیرن اور پرتیوں کی قسمیں۔ ان کا استعمال جاننا۔ سوت کا نمبر نکالنا۔ کاتی ہوئی پونیوں کی مدد سے سوت کا نمبر نکالنا۔ سوت کی مضبوطی، ہمواری اور بل کے فارمولے جاننا۔ تارکلی اور لٹی کا علم اور تعلیمی کام میں ان کی اہمیت۔ چرخے کی نلی مال تیار کرنا۔ کپڑے سینے کے لیے دھاگا تیار کرنا۔ سوت میں جنم پتری لگانا۔ کھادی کی تاریخ اور اس کی اقتصادی اہمیت۔

کام کی مقدار ـــــ تکلی بایاں ہاتھ ـــــ دس لٹی
تکلی دایاں ہاتھ ـــــ بیس لٹی

سوت کا نمبر دس اور بارہ کے درمیان ـــــ دھنائی چالیس تولہ۔

دوسری ششماہی: تکلی پر کاتنے کے تمام طریقوں سے واقفیت۔ کتائی میں راکھ کا استعمال جاننا۔ تکلی پر دائیں اور بائیں ہاتھ کو استعمال کرتے وقت سوت پر بل ٹھیک طرح سے لگانا۔ چرخے کے گھسنے کی جگہ۔ رفتار بڑھانے کی تدابیر۔ چرخے کے پرزوں کا نام، اور معمولی خرابیوں کی درستی جاننا۔ موٹی مال تیار کرنا۔

دُھنائی دُھنے کے لیے چٹائی بنانا۔ سرکنڈہ اور بانس کی چٹائی بنانا۔ دھنکی سجانا، لہردار اور اڑان طریقوں سے دھننا۔ بغیر جھولے کے دھننا۔ مختلف دھنکیوں کے نام اور ان کا استعمال جاننا۔ پونی کے اوصاف اور بناوٹ۔ پونی رکھنے میں احتیاط۔

تانت:۔ اچھی تانت کی پہچان۔ تانت کا نمبر معلوم کرنا۔ تانتوں پر ببول کی پتی اور موم کا استعمال۔ برسات کے موسم میں روئی کا چپٹنا۔ برسات میں روئی کی حفاظت اور دھننے کے طریقے۔

دیگر معلومات:۔ پانچویں جماعت کا روزانہ کتائی اور دُھنائی کا گوشوارہ تیار کرنا۔ کتائی دھنائی کی مزدوری لگانا۔ ٹوٹے سوت کی رسّی بٹنا۔ رسّی ملانا۔ دس کی رسّی تیار کرنے کا طریقہ، مل اور کھادی کے کپڑے کی پہچان۔ کھادی کی تحریک

اور چرخہ سنگھ ـــ تار، کلی، لٹی، اور اٹی کا علم ـــ آب و ہوا کا کتائی اور دُھنائی پر اثر۔

۱۔ کام کی مقدار ـــ چرخہ دایاں ہاتھ ۲۵ اٹی

تکلی بایاں ہاتھ ۵ اٹی

تکلی دایاں ہاتھ ۱۳ اٹی

سوت کا نمبر دس سے خفنا زیادہ ہو سکے ـــ دھنائی چالیس تولے۔

مذکورہ بالا نصاب کے علاوہ ہر ایک طالب علم کو نواڑ اور فرشی ٹاٹ بھی بننا سکھایا جائے گا۔ ہر طالب علم کو چار گز نواڑ اور چھ گز ٹاٹ تیار کرنا ہوگا۔

۲۔ کام کی رفتار۔

تکلی دایاں ہاتھ (بغیر ایٹرنے کے) ۱۲۰ تار نمبر سوت ۱۰ مضبوطی ۶۰ ہموار ی ۷۵ بر وقت ½ گھنٹہ تکلی بایاں ہاتھ (بغیر ایٹرنے کے) = ۹۰ تار نمبر سوت ۱۰

چرخہ کتائی بغیر پر بیتنے کے = ۱۶۰ تار نمبر سوت ۱۰

دھنائی بنیادی حرفہ = ۵ تولہ روئی مع پونی بنانے کے وقت ... ... ½ گھنٹہ

تنائی = ایک تولہ روئی مع پونی بنانے کے وقت ... ... ½ گھنٹہ

لازمی حرفہ۔ کتائی اور دُھنائی

دھنائی = ۳ تولہ روئی مع پونی بنانے کے وقت ... ... ½ گھنٹہ

کتائی = تکلی، بنیادی حرفہ کے بموجب دایاں اور بایاں ہاتھ۔

نوٹ = رفتار سے مراد پھیلاوٹ رفتار (फलित गति) سمجھنی چاہئے۔

کتابیں :-

۱۔ این این کول :- دیسی کتائی اور بنائی۔

۲۔ بنیادی راشٹریہ سکھشا اور کتائی دھنائی۔

۳۔ روئی سے کپڑے کی اُدر

لازمی حرفہ۔ باغبانی:۔

اس نصاب کا مقصد یہ ہے کہ اُستاد باغبانی کے عملی کاموں اور ان کی سائنس سے واقف ہو جائیں، بہتر طریقوں کو نہ صرف عمل میں لائیں اور بچوں کو سکھائیں بلکہ مثال سے آس پاس کے کسانوں کو اپنا کام سُدھارنے کی ترغیب دیں۔

اس نصاب کو دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) عملی (۲) نظری۔

۱۔ عملی ـــ زمین ہموار کر کے کیاریاں بنانا ـــ کیاریوں کی مختلف قسمیں ـــ کھاد کا استعمال مختلف طریقوں سے بیج بچانا اور موسم کے لحاظ سے بیج بونا۔ مختلف طریقوں سے پانی دینا ـــ جو سبزی پھل پھول بوئے گئے ہیں، ان کی نگرانی کرنا ـــ نرائی گڑائی وغیرہ کرنا ـــ بیج نکلنے پر اکٹھا کرنا۔ الگ الگ بو کر دکھانا کہ بیج کس طرح اور کن کن چیزوں میں بوئے جاتے ہیں ـــ مختلف طریقوں سے پود لگانا ـــ مثلاً قلم، دابہ، چشمہ وغیرہ بنانا۔ مدرسہ میں پودگھر بنانا ـــ گرد و نواح میں ہونے والی فصلیں تیار کرنا، اس سلسلہ میں کھیتی باڑی سے متعلق تمام فصلوں سے واقفیت ـــ اوزاروں کا استعمال ـــ مختلف قسم کی کھاد تیار کرنا۔ پھل دار درخت لگانا ـــ امرود چشمے کے ذریعہ، نارنگیاں قلم کے ذریعہ، آم پیوند کے ذریعہ فصلوں کا ادل بدل کرنا ـــ کام کا ریکارڈ۔

۲۔ نظری:۔ باغبانی کی ضرورت ـ زراعت کے تنزل کے اسباب ـــ لوگوں کی زندگی پر اس کے اثرات ـــ مٹّی اور اس کی مختلف قسمیں ـــ ریتلی اور چکنی مٹّی کی خصوصیات ـ مٹّی کی ساخت پودے کی نشو و نما پر اس کا اثر ـــ مٹّی کو بہتر بنانے کی تدابیر ـــ کائی کا مٹّی پر اثر ـــ مٹّی کی زرخیزی کو قائم رکھنے کے طریقے ـــ کھاد، اس کی مختلف قسمیں، ان کے اجزائے ترکیبی ـــ ان کی خصوصیات، پودوں کی نشو و نما پر ان کا اثر ـــ فصل کو فائدہ اور نقصان پہنچانے والے کیڑے ـــ کپاس، گنا، چنا اور گیہوں کو نقصان پہونچانے والے کیڑے ـ بچاؤ کی صورتیں۔ پھپھوند اور اس کا علاج ـــ پھل سبزی اور اناج کو محفوظ رکھنے کے طریقے ـــ اشتراکِ فصل کی اہمیت

امداد باہمی کی مختلف انجمنیں۔

بنیادی حرفہ: باغبانی و زراعت:

اس نصاب کا مقصد یہ ہے کہ بنیادی تعلیم کے استاد باغبانی اور زراعت کے عملی کاموں سے بخوبی واقف ہو سکیں اور اس کے ساتھ ان کاموں سے متعلق اُنھیں اس کا صحیح علم بھی حاصل ہو تاکہ وہ نہ صرف اپنے مدرسوں میں اس کام کو چلا سکیں بلکہ وہ آس پاس کے دیہاتوں اور گاؤں کے زراعتی کاموں میں بھی مدد کر سکیں۔

نظری حصہ

پودوں کے متعلق:۔ پودے کے مختلف حصے۔ جڑ، تنا اور پتوں کے کام ــ پھول کے حصے۔ بیج کے حصے اور اچھے بیج کا انتخاب۔ بیج پھوٹنے کے لیے ضروری شرطیں پودا لگانے کے مختلف طریقے۔

باغبانی:۔ ایک چھوٹے سے باغ یا سبزیوں کے باغیچے کے لیے مناسب جگہ اور ضروری حالات، بعض مشہور پھلوں کے درخت ــ ربیع، خریف اور زائد کی مشہور مشہور سبزیاں، آرائش کے لیے باغ لگانا۔ گملے لگانا۔

کھیتوں کی فصل:۔ بعض فصلیں پیدا کرنا مثلاً کپاس، گیہوں، گنا، چاول تمباکو وغیرہ فصلوں کا ادل بدل، سالانہ اور دو سالہ، زراعت میں فصلوں کے ادل بدل کی اہمیت۔

کیڑے مکوڑے:۔ کسان کے دوست اور دشمن۔ مختلف کیڑوں کی زندگی کے حالات۔ عام انسداد کی ترکیبیں۔ بڑی فصلوں کو نقصان پہونچانے والے کیڑے مکوڑے اور اوران کے انسداد کی تدبیریں۔

اوزار:۔ دیسی ہلوں کا علم۔ دیسی اور ولایتی ہلوں کا فرق ــ روزمرہ استعمال کے اوزاروں کی مکمل واقفیت۔ زراعتی پیمانے اور اوزان۔

مٹی:۔ مٹی کیا ہے۔ وہ کیسے بنتی ہے، مٹی کی قسمیں، ریتلی، چکنی اور دومٹ کے اجزا۔

کھاد: کھاد کی قسمیں۔ کوڑا کرکٹ اور گوبر کی کھاد بنانے کا طریقہ۔ ہری کھاد کا استعمال کیمیا کی کھادوں کا استعمال۔ مختلف کھادوں کا فصلوں پر اثر۔

مٹی کی زرخیزی:۔ مٹی کی زرخیزی بڑھانے کے طریقے۔ زرخیزی قایم رکھنے کے مختلف طریقے۔ شور وغیرہ کا پیدا ہونا اور اس کے روکنے کے طریقے۔ مٹی کا کٹنا اور اس کا انسداد۔

آبپاشی: آب پاشی کے مختلف طریقے جو مختلف حصوں میں رائج ہیں۔ پانی نکالنے کی مختلف شکلیں۔

عام باتیں:۔ ہندستان کی زراعت میں مختلف خرابیاں، مثلاً سبزیوں کے بیج اور پود گھر تیار کرنے کے معاملہ میں۔ ان کے علاج کی صورتیں۔

عملی حصّہ

عملی کام:۔ فارم پر کام کرنا۔ زراعتی اوزار مثلاً پھاوڑے، کھرپے، گوربی، درانتی۔ بانجھا وغیرہ کا استعمال کرنا۔

۲۔ **پہچان:۔** دیسی ہل کے مختلف حصوں کی پہچان۔ مختلف قسم کی مٹی، کھاد، فصلیں، گھاس، بیج، پھل اور کیڑے مکوڑوں کی پہچان:۔

۳۔ **مشاہدہ:** بیج پھوٹنے کا مشاہدہ۔ مختلف فصلوں کا مشاہدہ۔

۴۔ **واقفیت:** مختلف زراعتی پیداواروں سے واقفیت اور ان کی تیاری کا مشاہدہ۔

۵۔ **علم:** گملے لگانے کا علم۔ گڑپی کرنا۔ گھاس نکالنا۔ مٹی چڑھانا۔ نرائی، جتائی، کھدائی۔ نلائی اور مختلف فصلوں سے متعلق اس قسم کے کاموں کا علم۔

۶۔ مختلف کیڑے مکوڑے اور تتلیوں وغیرہ کا جمع کرنا۔

ہدایت:۔ (الف) عملی کاموں کا ریکارڈ رکھنا۔

(ب) فارم پر ایک قطعہ تیار کرنا اور اس میں ایک سبزی یا اور کوئی فصل بونا جو طالب علم خود انتخاب کرے۔

(ج) کسی زراعتی فارم، نمائش اور آس پاس کے کھیتوں کو دیکھنے کے لیے جانا۔
(د) کم سے کم زراعت کے متعلق ایک چارٹ تیار کرنا۔

کتابیں :- (۱) खेती शिक्षा :- श. रा. ... ह. गो. पाटील

(۲) عبدالقیوم :- ترقی زراعت
(۳) رام :- باغبانی اور زراعت
(۴) ولی اللہ خاں :- علم باغبانی۔

بنیادی حرفہ۔ لکڑی کا کام :-

تمہید :- تعلیم میں ہاتھ کے کام کی اہمیت۔ بنیادی تعلیم اور حرفہ۔ روزمرہ زندگی میں لکڑی کے کام کی ضرورت۔

(۱) (الف) اوزار :- آزمائشی رندہ، جیک رندہ، سطح ساز رندہ، آری، کمان آری، چورسی۔ چورسے، رنبی، گنیا، دو فٹہ خط کش، پیچ کش، برما کمانی، ہتھوڑی، پلاس، زنبور، بسولہ، سلّی، ستیہ، میزی شکنجہ، بیل کرنے کی چال، موگرا، گولائی کا رندہ، گلطہ رندہ، گولے کا رندہ، جھری کا رندہ، کورکا رندہ، کمپاس آری، جوڑ کی آری، پیڈ آری، گول ریتی، سینہ برما، دستی برما، ہتھیلی برما، فرشی شکنجہ، دستی شکنجہ، سان،

(ب) عملی کام :- رندہ کھولنا اور فٹ کرنا، آری، چورسی اور دوسرے اوزاروں پر دھار رکھنا، لکڑی کی صحیح پیمائش کرنا اور نقشہ یا ماڈل کے مطابق تیار کرنا، کیل جڑنا اور پیچ کسنا، سریش تیار کرنا، سریش سے دو لکڑیوں کو جوڑنا، ریگمال کرنا، رنگ و روغن پالش کرنا اسکیل ڈرائنگ بنانا، گولائی پیدا کرنا (آری اور چورسی سے) کھدائی کرنا، مختلف چولیں نکالنا، لکڑی میں سوراخ کرنا، کنڈے چھپکے اور قبضے وغیرہ فٹ کرنا، سان کا استعمال جاننا۔

(۲) جوڑ اور اُن کا استعمال۔

چوبی جوڑ پینچی جوڑ، ٹکر جوڑ، فاختی جوڑ، لیپ جوڑ، ریبیٹ جوڑ، ڈیڈو جوڑ، قلمی جوڑ، چیک جوڑ۔

(۳) تحریری کام :-

طلبار کو اپنے روزانہ کام کی ڈائری بھی رکھنی ہوگی جس میں اپنے تجربات کو نوٹ کریں گے، اور ماڈل کے بارے میں اشارات مرتب کریں گے۔ اس کے علاوہ سال میں دو مربوط سبق لکھیں گے۔

(۴) نظری معلومات :-

(ا) رنگ و پالش :- مختلف رنگ کیسے بنتے ہیں، رنگ بنانے کا صحیح طریقہ۔ پالش، پالش کرنے کا طریقہ مختلف روغن جو نجاری میں استعمال ہوتے ہیں انھیں استعمال کرنے کا صحیح طریقہ اور ان کے متعلق جانکاری۔

(ب) سریش :-

سریش کیا ہے۔ اس کے استعمال کرنے کے طریقے، ان کی خصوصیات، ان کے تیار کرنے کے طریقے۔

(ج) ریگ مال۔

مختلف نمبر کے ریگ مال۔ ان کی تیاری کا طریقہ اور ان کا استعمال۔

(د) دھات کا سامان :-

لکڑی کے کام کے سلسلہ میں دھاتوں کا استعمال۔ لوہا کچی حالتوں میں۔ لوہے سے فولاد بنانا۔ سخت کرنے اور نرم کرنے کی تدبیر۔ پیتل اور اس کے اجزار (مرکب دھات)، تانبا کچی حالت میں، اس کے نکالنے کا طریقہ۔ جست کچی حالت میں، اس کے نکالنے کا طریقہ۔

(ہ) درختوں کی نشوونما۔

بیج اور ان کا پھٹنا۔ جڑیں اور ان کا کام۔ چڑھنے والا رس۔ پتّوں کا کام۔

درختوں کی عمر، کاٹنے کا زمانہ، سالانہ حلقے، کاٹنے کے بعد لکڑی کی حالت، نمی کا غائب ہونا، لکڑی کا خشک ہونا اور اس کا سکڑنا۔

(و) پختہ کرنے کے طریقے اور فائدے۔

قدرتی طریقہ، گرم پانی میں رکھنا، بہتے پانی میں رکھنا، دھوئیں کی گرمی میں رکھنا، بھاپ میں رکھنا۔

(ز) لکڑیوں کی قسمیں۔

ہندستان کی خاص لکڑیاں۔ اُن کی خصوصیات۔ پائداری، گرمی اور سردی کا ان پر اثر۔ ان کی خرابیاں اور ان کا علاج۔

ساگوان، دیودار، گرجن، سال، شیشم، بہاسل، چیڑ، ہوپیا، مہوا، شہتوت، کیل۔

(ح) ورکشاپ کی تنظیم۔

(۱) چیزوں کی ترتیب، اوزاروں کی دیکھ بھال اور استعمال کے طریقے، انھیں رکھنے کے قاعدے۔ اسٹور روم کا انتظام۔ لکڑی رکھنے اور سکھانے کا طریقہ۔ سامان کا اسٹاک۔

(۲) ماڈل کی قیمت مقرر کرنا۔ لکڑی و پالش کا خرچ اور اوزاروں کی ٹوٹ پھوٹ وغیرہ۔

(ط) طریقہ تعلیم نجاری۔

سبق کی تیاری، سبق دینا، کلاس کا ضبط، کلاس کی نگرانی، ریکارڈ اور امتحان کا طریقہ۔

ماڈل:-

مندرجہ ذیل ماڈل تجویز کیے جاتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ اور بہت سے ماڈل ہو سکتے ہیں، جو ضرورت اور مختلف مشقوں کے لحاظ سے بنوائے جا سکتے ہیں۔

۱۔ پارٹیشن
۲۔ نعمت خانہ
۳۔ فولڈنگ میز
۴۔ الماری
۵۔ سنگاردان۔
۶۔ بکس
۷۔ اسٹول۔
۸۔ بک شلف
۹۔ ٹرے۔
۱۰۔ ہنیگر (کوٹ اور ٹائی)
۱۱۔ تولیہ اسٹینڈ۔
۱۲۔ دیوارگری
۱۳۔ نہانے کا پٹرا
۱۴۔ گھڑونچی
۱۵۔ ٹیبل لیمپ کا اسٹینڈ۔
۱۶۔ ڈسک۔
۱۷۔ منتھانی۔
۱۸۔ رحل
۱۹۔ فریم
۲۰۔ مختلف تعلیمی کھلونے۔
۲۱۔ ریکارڈکیس۔

بنیادی حرفہ گتّے کا کام

نظری حصّہ

بنیادی تعلیم کے کام کی اہمیت۔ گتّے کے کام کی ضرورت۔ گتّے کے کام کے لیے سامان (گتہ، کاغذ، کپڑا، چمڑا، لئی، اوزار، کمرہ، فرنیچر، اسٹور روم، شوکیس وغیرہ۔)

ابری :۔

تیل اور پانی کی ابری، ان کے تیار کرنے کے مختلف طریقے، رنگوں کی خصوصیات، مختلف قسم کی لئیاں اور ان کے بنانے کی ترکیب، کیمیائی اشیاء کا ملانا اور ان کے فوائد۔

طریقہ تعلیم :۔

نظم اور ضبط جماعت، نگرانی جماعت، انفرادی توجہ، جانچ کا طریقہ، کاغذ، لئی

گتہ، کپڑا اور چمڑے کے بارے میں معلومات۔

طریقہ کار :-

نقشے کے ذریعہ ماڈل بنوانا۔

ماڈل کے ذریعہ ماڈل بنوانا۔

خود تخلیق کرنا۔

ہر ماڈل کے تعلیمی افادے۔ ماڈل بنانے سے پہلے اس کی جیومیٹریکل اور گرافیکل ڈرائنگ۔

عملی حصہ :-

۱۔	البم	تاریخ کے ریکارڈ رکھنے کے لیے۔
۲۔	"	نیچر اسٹڈی کے ریکارڈ رکھنے کے لیے۔
۳۔	"	ٹکٹ جمع کرنے کے لیے۔
۴۔	کشتی	چار کونہ سادی۔
۵۔	"	" چھجے دار
۶۔	"	چھہ کونہ۔
۷۔	ڈبے	چوکور سادہ
۸۔	"	گول سادہ
۹۔	ڈبہ	چھہ کونہ سادہ
۱۰۔	بکس	مستطیل۔ } سریشیں کا استعمال۔
۱۱۔	بکس	پھسلنے والا }

برہریں کے ذریعہ :-

۱۔ اعلانات کا تختہ۔

۲۔ معمولی کھلا فائل۔

۳۔ معمولی بند فائل۔

۴۔ پورٹ فولیو سادہ

۵۔ پورٹ فولیو بنا۔

۶۔ بلاٹنگ پیڈ سادہ

۷۔ بلاٹنگ پیڈ مع کاغذ کے خانوں کے۔

۸۔ کاغذ کے پھول رکھنے کے لیے دیواری گلدان و گلدان

جلد سازی :-

ایک جزو کی نوٹ بک، کئی جزوں کی نوٹ بک (جزوں کا بنانا)، استر، فیتے پر سینا، لئی یا سریش پشت پر لگانا، کتاب کے کنارے کاٹنا، گتے کی جلد بنانا، کتاب کو کیس میں جمانا۔ سجاوٹ۔

جلد سازی سے متعلق چمڑے کا کام :-

چمڑے کی جلد بنانا، چمڑے پر ڈیزائن بنانا، ڈیزائن کا استعمال، سوراخ کرنا، ہموار کرنا، ٹھپہ لگانا، چمڑے کا فیتے سے سینا (Running stitch) ٹانکہ لگانا۔

ریکارڈ اور مربوط سبق :-

(۱) روز مرہ کے کام کا ریکارڈ ایک ڈائری کی شکل میں رکھا جائے گا جس میں طلبا اپنے مشاہدات لکھیں گے۔ ماڈل بناتے وقت ہر مضمون سے متعلق معلومات اشاروں کی شکل میں اپنی ڈائری میں لکھیں گے۔

(۲) دوران سال میں ہر طالب علم کو اپنے حرفے سے متعلق مربوط سبق لکھنے ہوں گے، مربوط سبق کے ساتھ وہ ماڈل بھی پیش ہوگا جس کے متعلق سبق لکھا گیا ہے

تربیت جسمانی

تربیت جسمانی کا اصل مقصد طلبہ میں ہنرمند قیادت کا جوہر پیدا کرنا اور ایسے معقول مواقع اور سہولتیں مہیا کرنا ہے جو معاشرتی طور پر مہذب اور معقول ہوں اور جہاں قوت جسمانی کے مظاہرے کے ساتھ ساتھ ذہنی اور دماغی تحریک اور تسکین کا محل پیدا ہوتا ہو، تاکہ افراد

یا جماعت ایسے مواقع پر باحسن اسلوب اپنی رہنمائی کرنے کی قابل ہو جائیں۔

تربیت جسمانی کا پہلا مقصد یہ ہے کہ خود اپنے نظام بدن و قوت کی نشو و نما جسمانی ریاضت کے ذریعہ کر سکے، اس کے وراثتی اثرات و غذائی عادات و ماحول کے علاوہ قوت جسمانی کی قسمت جسمانی ریاضت میں بھی بڑی حد تک مضمر ہے۔

دوسرا مقصد یہ ہے کہ فرد اپنے اعصابی اور عضلاتی نظام کی پرورش کچھ اس طرح کرے کہ وہ جسم کے مختلف حصوں کے بنیادی وظائف پر پوری طرح قادر ہو۔ وہ وظائف جو زندگی کے لیے بے فیض ہیں، حقیقتاً لا حاصل ہیں لیکن زندگی کے کچھ وظائف جو تخلیقی اور افادی محاسن کے حامل ہوں صحیح تعلیم و تربیت کے لیے ضروری ہیں۔

تیسرا مقصد یہ ہے کہ افراد میں بالعموم جسمانی وظائف کے لیے اور بالخصوص کھیل کے لیے ایک خاص رجحان اور مذاق پیدا ہو جانا چاہیے۔ طلبہ کی مدرسہ میں صبح سے شام تک سست زندگی نیز دیگر اقتصادی اثرات اس کے متقضی ہیں کہ ایک اچھے مدرسہ میں معمولی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت جسمانی کا ایسا معقول پروگرام جو طلبہ کی تخلیقی اور تعلیمی صلاحیتوں کو ابھارنے کے ساتھ ان کے نظریہ زندگی پر تندرست طور پر اثر انداز ہو۔

چوتھا مقصد یہ ہے کہ طلبہ تربیت جسمانی کے ذریعہ اپنی سیرت اور کردار کی تربیت اور پرورش کر سکیں تاکہ وہ ملک کے ایک اچھے شہری بن جائیں۔ انفرادی اور جماعتی کھیل اور ورزش وغیرہ کا سیرت اور کردار پر گہرا اثر پڑتا ہے اور اس وجہ سے کھیل وغیرہ بھی تعلیم اور تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔

۱۔ نظری :۔

۱۔ تربیت جسمانی سے کیا مراد ہے؟

۲۔ تربیت جسمانی کے اصول

۳۔ عام تعلیم اور تربیت جسمانی کا تعلق

۴۔ کن اصولوں کے ذریعہ تربیت جسمانی کے مختلف وظائف کا معیار پرکھا جا سکتا ہے۔

۵۔ تربیت جسمانی پرانا مضمون ہے یا نہیں؟

۶۔ مرد اور عورتوں کے اعصابی اور عضلاتی فرق جس کی بنا پر ان کو تربیت جسمانی کے لیے دو مختلف گروپ میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ جسم کے پوسچر (یعنی کھڑے ہونے، بیٹھنے، چلنے، دوڑنے اور کام کرنے کی صورت میں جسم کا انداز) کی تعلیم بھی کیا بذریعہ تربیت جسمانی دی جانی چاہیئے۔

(ب) تربیت جسمانی کی تنظیم و نظم و نسق :۔

۱۔ تربیت جسمانی کا موجودہ تصور اور مقاصد نیز اساتذہ کی تربیت کا طریقہ۔

۲۔ تربیت جسمانی کے ذریعہ سیرت و کردار کی تربیت

۳۔ اس کے مشقی اسباب۔

۴۔ مشقی مدارس میں تربیت جسمانی کا انتظام و انصرام

۵۔ جمہوریت اور اس میں قیادت کی اہمیت۔

۶۔ قائد کی خصوصیات

۷۔ قائد کے انتخاب کا طریقہ

۸۔ پھرتی و چستی پیدا کرنے والے وظائف۔ سامان کی مدد سے اور بغیر سامان کے۔

(ج۔) سینٹ جان ایمبولینس اور فرسٹ ایڈ (فوری امداد)

۱۔ ہر استاد کو فرسٹ ایڈ (فوری امداد) کے ابتدائی اور بنیادی اصولوں سے واقف ہونا ضروری ہے تاکہ وہ مدرسہ میں اتفاقی اور حادثاتی صدمات کے وقت مدد کر سکے۔

(د) حفظان صحت و صفائی :۔

۱۔ مدرسہ اور اس کی صفائی۔

۲۔ حفظانِ صحت و صفائی کی تعلیم کا معیار۔ ہوا۔ پانی، غذا۔ رہائش۔ لباس کی صفائی اور احتیاط۔ آرام کی اہمیت۔ تکان کا مطلب اور دور کرنے کے طریقے۔ معمولی اور وباتی بیماریاں (ہوا، پانی سے پھیلنے والی بیماریاں و دیگر متعدی امراض)

۳۔ جسم کی ساخت کی معمولی خرابیوں کا علاج۔ جسم کی عام صفائی اور ناک، کان، آنکھ، دانت وغیرہ کی صفائی اور احتیاط۔

۴۔ دورانِ خون، نظامِ ہضم ۔ نظامِ عصبی کے متعلق ابتدائی معلومات اوران کے لیے بہترین ورزشیں۔

۵۔ روزانہ صبح کو صفائی کی جانچ اور طلبہ میں اس کے لیے ذوق پیدا کرنا۔

عملی :-

(۱) کھیل۔ ناچ۔ ڈرامائی اظہار۔ (ڈراما) (Rhythmic Exercises)

۲۔ جسم کے بنیادی وظائف

۳۔ خود اعتمادی والی ورزشیں۔

۴۔ میدانی کام اور کیمپ وغیرہ

۵۔ انفرادی جمناسٹک (قلاکاری)

کھیل، جیسے ہاکی، نٹ بال۔ کرکٹ۔ اور کبڈی وغیرہ

اسپورٹس جیسے چھوٹی و بڑی دوڑیں لمبی و اونچی کود وغیرہ۔

وزن پھینکنا اور اُٹھانا

ناچ، گانا اور ڈراما۔

کشتی اور باکسنگ وغیرہ

اسکاؤٹنگ، ہائی کنگ، کیمپنگ۔ تیراکی۔ مچھلی کا شکار (بلندیوں پر چڑھنا۔ لٹکنا)

بھاری وزن اُٹھا کر چلنا۔

ایسی انفرادی ورزشیں جن سے جسم کے معمولی عیوب ٹھیک ہو جائیں۔

نصابِ تعلیم

منزلِ ثانوی (اوّل تا چہارم)

جامعۂ ملّیہ اسلامیہ

جولائی ۱۹۵۵ء

دفتر مسجل جامعہ ملّیہ اسلامیہ، جامعہ نگر دہلی

تمہید

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مدرسہ ثانوی میں چار سال کی تعلیم ہوتی ہے اور اسے جامعہ کے تعلیمی نظام میں دوسری منزل سمجھنا چاہیئے۔ اس کی پہلی منزل مدرسہ ابتدائی کی چھ سال کی تعلیم پر مشتمل ہے جس میں چھ سے بارہ سال کی عمر کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح جامعہ کی جماعت ثانوی اول عام ہائی اسکولوں کی ساتویں جماعت کے بمنزلہ ہے اور ثانوی چہارم دسویں جماعت یعنی میٹرک کے برابر۔

مدرسہ ثانوی کی چار سال کی تعلیم ختم ہونے پر جامعہ (یونیورسٹی) کی طرف سے ایک امتحان ہوتا ہے جو جامعہ جونیر کے نام سے موسوم ہے اور اس کا معیار کم و بیش دوسری یونیورسٹیوں کے میٹریکلیشن امتحان کے برابر ہے۔

منزل ثانوی کے نصاب کو ترتیب دینے میں حسب ذیل بنیادی اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں:-

۱۔ اس کی حیثیت ایک آزاد اور مکمل نصاب کی ہے۔ بہت سے طلبہ ثانوی تعلیم ختم کرنے کے بعد آگے اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے یا تو اس وجہ سے کہ ان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی یا اس وجہ سے کہ ان کی اقتصادی حالت اس بات کی اجازت نہیں دیتی۔ اس لئے ثانوی تعلیم کو بجائے خود مکمل ہونا چاہیئے۔ موجودہ صورت حال کے لئے

کوئی جواز نہیں ہے جس میں کہ ثانوی تعلیم یونیورسٹی کی ضروریات کی تابع ہے۔ اس منزل کے اختتام پر طلبہ کو اس قابل ہو جانا چاہیئے کہ وہ اپنی قابلیت اور تربیت کے لحاظ سے کوئی مفید کام کر سکیں یعنی یا تو انھیں کوئی نفع بخش پیشہ اختیار کر کے سماج کا ایک کارآمد رکن بن جانا چاہیئے یا اعلیٰ تعلیم کے کسی لبرل یا ٹیکنیکل ادارے میں داخل ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھنی چاہیے۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مدرسہ ثانوی کے نصاب سے مندرجہ ذیل قابلیتیں پیدا ہو جانی چاہئیں:۔

۱۔ دی ہوئی کتابوں سے ضروری معلومات اور مواد حاصل کرنا۔

۲۔ دی ہوئی تفصیلات (data) کو ترتیب دے کر صحیح نتائج اخذ کرنا۔

۳۔ حاصل کی ہوئی معلومات اور اصولوں کو نئے مواقع (situations) پر برتنا۔

۴۔ شہریت کے متعلق صحیح اور صالح عقائد اور رجحانات کو بروئے کار لانا۔

۵۔ اپنی معلومات اور مروجہ عقائد کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنا۔

۶۔ اپنے تعلیمی مشاغل کو از خود جاری رکھنا۔ اپنی سوجھ بوجھ اور اپچ سے جماعتی منصوبوں کو شروع کرنا اور پورا کرنا۔

اس رسالے میں جو نصاب دیا گیا ہے وہ ان مقاصد کو حاصل کرنے میں مدد دے گا۔ اسے اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ یہ علمی اور پیشہ ورانہ زندگی دونوں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گا۔

۲۔۱ اس نصاب میں عام تعلیم (General Education) کی ضروریات کو

بنیادی حیثیت دی گئی ہے ۔ اس خیال سے ثانوی اول اور دوم کے تمام طلبہ کے لئے زبان وادب، عام سائنس اور سماجی علوم کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے تاکہ وہ مشترکہ طور پر ان بنیادی رجحانات کے حامل ہو سکیں جو متحدہ زندگی اور سماجی ترقی کے لئے ضروری ہیں اور اسی وجہ سے ثانوی مدرسہ کی پہلی دو جماعتوں میں کسی ایک دستکاری کا سیکھنا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے ۔

پس ثانوی اول اور دوم کے نصاب میں مندرجہ ذیل مضامین شامل کئے گئے ہیں:

۱۔ اسلامیات: یا تاریخ تہذیب عالم

۲۔ انگریزی

۳۔ اردو اور ہندی

۴۔ ریاضی

۵۔ سماجی علوم (تاریخ جغرافیہ)

۶۔ عام سائنس

۷۔ آرٹ

۸۔ حرفہ (لکڑی کا کام ۔ زراعت ۔ سلائی کا کام ۔ ریڈیو اور دھات کا کام ۔

ان میں سے کوئی ایک حرفہ)

اردو اور ہندی کو اس لئے لازمی رکھا گیا ہے کہ یہ دونوں اس زبان کے ادبی روپ ہیں جو اس علاقے کے لوگ بولتے ہیں ۔ ان دونوں کو نصاب میں مساوی حیثیت دی گئی ہے ۔ حرفے کے انتخاب میں ہر طالب علم کی رہنمائی کی جاتی ہے ۔ اس غرض سے اس کے سابقہ تعلیمی ریکارڈ، اس کی خاندانی روایات، اس کے شوقیہ مشاغل اور قابلیت پر غور کیا جاتا ہے ۔

۳ ۔ اس نصاب میں طلبہ کی صلاحیتوں کا خیال رکھا گیا ہے ۔ تحقیق سے معلوم

ہوا ہے کہ چودہ پندرہ سال کی عمر میں طالب علم کی دلچسپیاں اور صلاحیتیں عموماً ظاہر ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اس نصاب میں ثانوی سوم اور چہارم کے طلبہ کے لئے مختلف قسم کے مضامین میں مہارت کے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ یہاں مضامین کے تین گروپ بنائے گئے ہیں

آرٹس گروپ سائنس گروپ اور حرفہ گروپ

ہر طالب علم کے سابق ریکارڈ کی بنا پر اس کی رہنمائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسب حال مضامین کا گروپ منتخب کرے۔

تینوں گروپ میں یہ دو مضمون مشترک ہیں۔

۱۔ اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم۔

۲۔ انگریزی

ان کے علاوہ ہر گروپ کے مضامین حسب ذیل ہیں:۔

آرٹس گروپ:

۳۔ مشکل اردو اور آسان ہندی

یا

مشکل ہندی اور آسان اردو

۴-۵-۶۔ ان میں سے کوئی تین مضامین:۔

سوکس۔ ریاضی۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ آرٹ۔ فارسی یا عربی

سائنس گروپ:

۳۔ آسان اردو اور آسان ہندی

۴۔ عام سائنس

۵۔ ریاضی

۶۔ ان میں سے کوئی ایک مضمون :

سوکس ۔ تاریخ ۔ جغرافیہ ۔ آرٹ ۔ فارسی یا عربی

حرفہ گروپ :

۳۔ آسان اردو اور آسان ہندی

۴۔ لکڑی کا کام

۵۔ ڈرائنگ

۶۔ ریاضی

یا

۴۔ ریڈیو

۵۔ سائنس

۶۔ ریاضی

یا

۴۔ دھات کا کام

۵۔ سائنس

۶۔ ریاضی

یا

۴۔ زراعت

۵۔ سائنس

۶۔ ان میں سے کوئی ایک مضمون :۔

ریاضی ۔ سوکس ۔ تاریخ ۔ جغرافیہ ۔ آرٹ ۔ فارسی یا عربی

یا

۴۔ سلائی کا کام

۵۔ ڈرائنگ

۶۔ ان میں سے کوئی ایک مضمون:

ریاضی۔ سوکس۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ فارسی یا عربی

۱۔ اسلامیات

اسلامیات کی تعلیم کا مقصد طالب علم کو سچا مسلمان یعنی اچھا انسان بنانا ہے۔ اس غرض کے لئے محض کتابوں کا پڑھانا اور مسائل کا بتا دینا جتنا موثر ہوتا ہے وہ ہر اچھا معلم سمجھتا ہے اس لئے ہر مضمون کے معلم سے زیادہ اسلامیات کے معلم کا کام یہ ہے کہ اپنی زندگی اور اپنے برتاؤ سے طلبہ میں صحیح زندگی کی لگن لگائے۔ یہ تعلق پیدا ہو جائے تو مطالعہ سے اس کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ جامعہ کو اپنے اسلامیات کے استادوں سے ہی نہیں بلکہ اپنے تمام استادوں سے یہ توقع ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کے اندر صحیح مذہبیت پیدا کرنے میں مدد دیں گے اور یہ سب سے زیادہ موثر طور پر بے غرض مذہبی زندگی ہی سے ممکن ہے۔ پھر جب ان کی زندگی سے شاگردوں میں مذہبی زندگی کا دیا روشن ہو جائے گا تو سیرت نبوی کی سوفر تعلیم اس کے سامنے ایک کامل زندگی کا اسوہ حسنہ پیش کرے گی اور قرآن میں زندگی کی ہدایت کا دستور العمل نظر آئے گا۔ قرآن کو خود سمجھ سکنے کے لئے طالب علم کو عربی زبان کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ چنانچہ نصاب اسلامیات مندرجہ اجزا پر مشتمل ہے

(۱) قرآن مجید (۲) حدیث شریف (۳) سیرت نبوی اور صحابہ کرام کے حالات (۴) روزمرہ عمل میں آنے والے ضروری مسائل (۵) معمولی عربی جو پیچیدہ قواعد اور مشکل اصطلاحات سے خالی ہو لیکن اس کو سیکھ کر قرآن مجید کو سمجھ سکنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

نوٹ :۔ مندرجہ ذیل نصاب میں یہ ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ثانوی اول دوم ایک یونٹ اور ثانوی سوم و چہارم ایک یونٹ ہیں۔

ثانوی اول

۱۔ قرآن وحدیث اور ضروری عربی قواعد

(۱) دروس القرآن والحدیث حصہ اول از سعد الدین انصاری مرحوم

(۲) مفتاح القرآن حصہ اول مولوی محفوظ الرحمٰن صاحب

۲۔ سیرت

بچوں کی ذہنی سطح کو سامنے رکھ کر آسان زبان اور سادہ طرز بیان میں پیغمبر اسلام علیہ السلام کے حالات زندگی بتائے جائیں ۔ آپ کے خاندانی حالات ۔ ولادت ۔ رضاعت ۔ پرورش ۔ معاشی مشاغل ۔ تعمیر کعبہ ۔ حرب فجار ۔ حلف الفضول ۔ نکاح ۔ غار حرا ، کی خلوت نشینی ۔ بعثت سے پہلے چالیس سال ۔ اخلاق وعادات ۔ تفصیل سے بتائے جائیں ۔ مکہ میں آپ کی تیرہ سال کی جدوجہد ۔ ہجرت اور مدینہ میں تشریف آوری کے بعد دس سال کی سعی وکوشش کی تفصیل ۔ غزوات اور ان کے علل واسباب ، وضاحت سے بتلائے جائیں ۔ نیز آپ کی داعیانہ جدوجہد اور نتائج کار کی تشریح کی جائے اور سمجھایا جائے کہ اسلام سے پہلے عربوں کی کیا حالت تھی اسلام نے ان کی زندگی پر کیا اثر ڈالا اور اسلامی نظام حیات کو قبول کر کے انھوں نے انسانیت کی کیا خدمت کی ۔

کتاب برائے مطالعہ :۔

سرکار دوعالم مصنفہ حسین حسان صاحب

۳۔ مسائل مذہب

عقائد اسلام مثلاً توحید رسالت ، ایمان بالکتاب ، ایمان بالملائکہ ، ایمان بالرسل ، ایمان بالآخرۃ وغیرہ کی تشریح ۔ نظافت اور پاکی کی اہمیت ۔ وضو ۔ تیمم ۔ غسل اور نماز کے ضروری مسائل ۔

کتاب برائے مطالعہ

تعلیم الاسلام حصہ دوم مفتی کفایت اللہ صاحب مرحوم

ثانوی دوم

قرآن وحدیث اور ضروی عربی قواعد

(۱) دروس القرآن والحدیث　حصہ دوم　از سعد الدین انصاری مرحوم

(۲) مفتاح القرآن　حصہ دوم　مصنفہ مولوی محفوظ الرحمٰن صاحب

تاریخ اسلام

سیرت نبوی سے واقفیت کے بعد، اس درجہ میں خلفائے اربعہ کے حالات پڑھائے جائیں پہلی اسلامی حکومت یعنی "خلافت راشدہ" کے کارناموں سے طلبہ کو آگاہ کیا جائے اور بتایا جائے کہ قرآنی اصول اور پیغمبرانہ ہدایت پر عمل کرکے کیسے شاندار نتائج برآمد ہوئے۔

کتاب برائے مطالعہ

خلفاء اربعہ　مولانا خواجہ عبدالحی فاروقی صاحب

مسائل مذہب

عقائد اسلام اور ان مسائل کی مزید تشریح جو ثانوی اول میں بتائے جا چکے ہیں۔ نماز کے مسائل کی مزید تشریح، خصوصاً جمعہ، عیدین، مسافر، مریض اور جنازہ کی نماز کے مسائل۔

کتاب برائے مطالعہ

تعلیم الاسلام　حصہ سوم　مفتی کفایت اللہ صاحب مرحوم

ثانوی سوم

۱۔ قرآن وحدیث اور ضروری عربی قواعد

(۱) دروس القرآن والحدیث　حصہ سوم　مرتبہ سعد الدین انصاری مرحوم

ترجمہ اور مطالب کی تشریح کے ساتھ، طلبہ کی فہم کے مطابق ۔ احادیث کے سلسلہ میں اہم راویوں کے مختصر حالات اور کتب حدیث کے مصنفین کا ذکر بھی حسب موقع کیا جائے

(۲) مفتاح القرآن حصہ سوم مولوی محفوظ الرحمٰن صاحب

۲۔ سیرت

ثانوی اول میں سیرت نبوی اور ثانوی دوم میں خلفائے اربعہ کے حالات مختصر طور پر بتائے جا چکے ہیں۔ اب اس درجہ میں سیرت ذرا تفصیل کے ساتھ پڑھائی جائے گی ۔ نقشہ میں جزیرۃ العرب کا محل وقوع ۔ اس کے جغرافیائی حالات ۔ اسلام سے پہلے عرب کی مختصر تاریخ۔ ان کی قومی خصوصیات اور ان کی دینی، اخلاقی، تمدنی، معاشی اور علمی کیفیت، لڑکوں کی سمجھ کے لحاظ سے سہل اور آسان طریقہ پر بتائی جائے ۔ اسلام سے پہلے دنیا کے کیا حالات تھے ۔ ان حالات کی اصلاح کے لئے آنحضرت نے جو جد وجہد کی اس کو سمجھایا جائے ۔ دعوت حق کی راہ میں جو مشکلات پیش آئیں انھیں بتایا جائے ۔ اس سلسلہ میں دشمنوں سے جو معرکے پیش آئے ان کے وجوہ واسباب اور نتائج تفصیل سے بتلائے جائیں پھر کامیابی کے بعد جو راہ عمل اختیار کی اور اسلامی زندگی کا جو نقشہ پیش کیا گیا اُسے وضاحت سے سمجھایا جائے ۔

کتاب برائے مطالعہ

سیرت رسول کریم مولانا حفظ الرحمٰن صاحب

۳۔ مسائل مذہب

پہلے پڑھائے ہوئے مسائل کا اعادہ ۔ روزہ اور صدقۃ الفطر کے مسائل تفصیل سے اور زکوٰۃ و حج کے مسائل مختصر طور سے بتائے جائیں ۔

کتاب برائے مطالعہ

تعلیم الاسلام حصہ چہارم مفتی کفایت اللہ مرحوم

ریکارڈ :۔ طلبہ سے کسی مخصوص عنوان کے تحت اسلامیات سے متعلق کم از کم دو مضامین لکھائے جائیں جو آٹھ آٹھ صفحے سے کم نہ ہوں ۔

ثانوی چہارم

۱۔ قرآن و حدیث اور ضروری عربی قواعد

(۱) دروس القرآن والحدیث حصہ چہارم مرتبہ سعد الدین انصاری مرحوم

آیات اور احادیث کی تشریح کے ساتھ ساتھ حدیث کی اہمیت، ضرورت اور اسلامی شریعت میں اس کے مرتبہ پر بھی روشنی ڈالی جائے

(۲) مفتاح القرآن حصہ چہارم مولوی محفوظ الرحمن صاحب

۲۔ تاریخ اسلام

خلفائے اربعہ کے حالات ثانوی دوم میں پڑھائے جا چکے ہیں۔ اب اس منزل میں پہنچ کر خلافت راشدہ کی تاریخ ذرا تفصیل سے پڑھائی جائے ۔ اور خلفائے راشدین کے حالات وضاحت سے بیان کئے جائیں ۔ نیز خلافت کی حقیقت۔ خلیفہ کے انتخاب کا طریقہ ۔ اس کے اختیارات ۔ آنحضرت صلعم کی وفات کے وقت عرب اور گرد و نواح کے ممالک کی حالت بتائی جائے ۔ نیز ان علل و اسباب کو واضح کیا جائے جنھوں نے مسلمانوں کو عرب سے آگے بڑھنے اور اقوام عالم کی زمام قیادت اپنے ہاتھ میں لینے پر آمادہ کیا۔ اسلامی فتوحات کے اسباب اور باہمی خانہ جنگی کے وجوہ بیان کئے جائیں اور یہ بتایا جائے کہ ان اختلافات سے اسلام کو اخلاقی اور سیاسی طور پر کیا نقصان پہنچا ۔

کتاب برائے مطالعہ

تاریخ الامت (خلافت راشدہ) از مولانا محمد اسلم جیراجپوری

۳۔ مسائل مذہب

پچھلی جماعتوں میں بھی مسائل مذہب پڑھائے جا چکے ہیں۔ اب اس منزل میں اسلامی عقائد اور احکام کے فضائل اور محاسن نیز حکم و مصالح بتائے جائیں اور عقلی طور پر عقائد کی صحت اور عبادات کی اہمیت واضح کی جائے نیز اسلام کے اخلاقی معاشرتی اور تمدنی اصول بتائے جائیں اور ان سیاسی و معاشی اصلاحات کا ذکر کیا جائے جو اسلام نے معاشرہ کے خیر و منافع کے لئے پیش کیں۔

کتاب برائے مطالعہ

رسالہ دینیات   مصنفہ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب

ریکارڈ:۔

تعلیمات اسلام کے مختلف عنوانات پر لڑکوں سے سال میں کم از کم تین مضامین (جو آٹھ آٹھ صفحات سے کم نہ ہوں) لکھائے جائیں۔

٢- ہندو اخلاقیات

ثانوی سوم

वर्ण व्यवस्था का स्वरुप क्या है

चारों वर्ण और चारों आश्रमों का विभाग समझाना और उन के कर्तव्यों का भली भांति ज्ञान।

वर्णव्यवस्था जन्म या गुणकर्मानुसार हो - इस विषय पर विस्तार से विचार।

आत्मा की हस्ती में सुबूत तथा पुनर्जन्म के सिध्दान्त पर विचार।

पुस्तकें :- کتابیں

I वर्ण व्यवस्या का स्वरूप।

II संस्कार महत्व।

ثانوی چہارم

ईश्वर है या नहीं।

उस की भक्ति कैसे और क्यों करनी चाहिये।

ईश्वर साकार क्यों नहीं।

भूत प्रेत क्या हैं

मरे हुए पितरों का श्राध्द करना चाहिये या नहीं।

यज्ञों का महत्व और उन की आवश्यकता।

मांस खाना चाहिये या नहीं।

इन बातों पर हिन्दू फ़िलासफ़ी के अनुसार विचार।

पुस्तकें:- **کتابیں:-**

I वैदिक सिध्दान्त।

II बहिनों की बातें।

۳۔ تاریخ تہذیب عالم

ثانوی اوّل

(۱) آدمی کی کہانی

(۲) دریائے نیل کی مصر کے لئے اہمیت اور قدیم مصریوں کے عقائد سے دریائے نیل کا تعلق۔

(۳) پرکلیس، سقراط، افلاطون، ارسطو اور سکندر اعظم کے سوانح حیات اور علمی وملکی فتوحات

(۴) سیزر ——— اور ——— ہنی بال

(۵) زردشت اور زردشتی مذہب

(۶) دریائے سندھ کے دامن میں بسنے والے قدیم شہر [موہنجاڈارو اور ہڑپا]

(۷) رام چندر (رامائن)، رام کرشن (مہابھارت) مہاتما بدھ اور اشوک اعظم

(۸) لاؤتسے اور کنفیوشس

(۹) حضرت محمد صلعم کی سیرت پاک اور اسلامی تہذیب اور اسلام کی بنیادی باتیں

(۱۰) ہارون اور مامون کا زمانہ

(۱۱) ابن بطوطہ اور مارکوپولو

(۱۲) ہندوستان میں مسلمانوں کا ورود ——— حضرت معین الدین چشتی رح
حضرت قطب الدین بختیار کاکی رح، قطب مینار، حضرت نظام الدین چشتی،
التمش، علاء الدین، محمد تغلق

ثانوی دوم

(۱) گیلیلیو ۔ کولمبس ـــ واسکوڈی گاما
(۲) مارٹن لوتھر ۔ زوئنگلی اور کالون
(۳) نپولین اعظم
(۴) ریل، تار برقی، بجلی اور دوسری سائنسی ایجادات
(۵) بابر ـــ اکبر ـــ شاہ جہاں ـــ اورنگ زیب
(۶) مارکس، لینن، اسٹالن
(۷) مصطفےٰ کمال پاشا، رضا شاہ پہلوی، زاغلول پاشا
(۸) سرسیدؒ، مہاتما گاندھی، شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ ـــ علی گڑھ اور دیوبند
(۹) جواہر لال نہرو، محمد علی جناح مرحوم، علامہ اقبال مرحوم
(۱۰) ڈاکٹر سن یاٹ سین اور ماوزی تنگ
(۱۱) ڈاکٹر سوئیکارنو، ڈاکٹر مصدق اور جنرل نجیب
(۱۲) ہٹلر ـــ مسولینی ـــ ٹوجو
(۱۳) اقوام متحدہ

تاریخ تہذیب عالم

ثانوی سوم

(۱) آدمی کی کہانی
(۲) مصری تہذیب (ا) اہل مصر اور فن تحریر (ب) دریائے نیل کی تہذیب
(۳) سومیٹری، بابل اور اسیریا کی تہذیبیں
(۴) بنی اسرائیل اور حضرت موسیٰؑ
(۵) قدیم ہندوستانی تہذیب (شادی سندھ، ویدوں کا زمانہ)
(۶) بدھ مت (مہاتما بدھ کی داستان زندگی، بدھوں کی خانقاہیں (مٹھ) اشوک اعظم)
(۷) چینی تہذیب (لاؤتے اور کنفیوشس)
(۸) یونانی تہذیب (سقراط، افلاطون، ارسطو اور سکندر اعظم)
(۹) ایرانی تہذیب
(۱۰) رومی تہذیب (سیزر، روم کی جمہوریہ، کارتھیج کا ہنی بال)
(۱۱) عیسائیت اور حضرت عیسیٰؑ
(۱۲) اسلام (حضرت محمدؐ، اسلامی جمہوریت، اسپین کی عرب درسگاہیں، ہارون و مامون اور بغداد کی ثقافتی و تہذیبی سرگرمیاں، ہندوستان کے کلچر پر اسلامی تہذیب کا اثر)

ثانوی چہارم

(۱) نشاۃ ثانیہ اور ریفارمیشن (رومن چرچ اور پروٹسٹنٹ ازم)
(۲) یورپ میں مضبوط ریاستوں کا قیام اور شاہی نظام کی ترقی
(۳) صنعتی انقلاب
(۴) انقلاب امریکہ
(۵) انقلاب فرانس
(۶) انقلاب روس
(۷) انقلاب چین
(۸) جمعیت اقوام
(۹) ادارۂ اقوام متحدہ

کتابیں

(۱) دنیا کی کہانی از پروفیسر محمد مجیب (مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ جامعہ نگر۔ دہلی)
(۲) جگ بیتی از پنڈت جواہر لال نہرو "

۴- اردو ادب

اس منزل میں اردو کی تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم اچھی طرح زبان کے ادیبوں اور شاعروں کے افکار کو سمجھنے لگے - اور اپنے مشاہدات، خیالات اور جذبات کو اس زبان کی وساطت سے صحت کے ساتھ موثر طور پر تقریر اور تحریر میں ظاہر کر سکے۔ اردو کے ادبی سرمایہ کا کچھ اندازہ اُسے ہو جائے ، اردو زبان کو ملک کی ایک ترقی یافتہ زبان کی حیثیت سے ایک گراں قدر قومی متاع جانے اور اُسے ترقی دینے اور پھیلانے کو ایک اہم قومی خدمت خیال کرے -

نصاب کے اس حصّے کو پڑھانے میں جو اُردو نظم و نثر کے سمجھنے سے متعلق ہے، استاد اس بات کا خاص خیال رکھے کہ طالب علم میں خود عبارت کی مشکلوں کو حل کرنے کی استعداد پیدا کرائی جائے۔ اس غرض سے لفظوں، محاوروں اور ضرب الامثال کے سمجھنے کے لئے لغت کے استعمال کی عادت بہت ضروری ہے - لیکن اس بات کا خیال رکھنا بھی ازبس ضروری ہے کہ ادبی عبارتوں کی چیر پھاڑ سے صحیح ادبی ذوق کی نشوونما میں رکاوٹ پیدا نہ ہونے پائے -

مطالعہ کی عادت ڈالنے اور اُسے وسعت دینے کے لئے ضروری ہے کہ یہ صرف درسی کتابوں تک محدود نہ رہے ، استاد کو چاہیئے کہ ہر جماعت کی استعداد کا خیال رکھ کر کتب خانہ سے ہر سال موزوں کتابوں کے مطالعہ کی طلباء کو ترغیب دے اور وقتاً فوقتاً ان کتابوں کے متعلق سوال دے کر یہ بھی جانچتا رہے کہ طلبا نے سمجھ کر مطالعہ کیا ہے یا نہیں -

ثانوی اوّل

(۱) اردو کی ساتویں کتاب　شائع کردہ مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ۔ جامعہ نگر۔ نئی دہلی

(۲) پانچ تفویضیں　مرتبہ محمد شفیع الدین صاحب نیّر

(۳) عام مطالعہ

طلبا حسب استعداد کتب خانے سے موزوں کتابیں لیکر پڑھیں۔ مثلاً مزدور کا بیٹا — پیسہ کا صابن — وطنی نظمیں — بچوں کا تحفہ۔ بچوں کے اسمٰعیل — چہیتا بھائی — دیانت وغیرہ

ثانوی دوم

(۱) اردو کی آٹھویں کتاب　شائع کردہ مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ — جامعہ نگر۔ نئی دہلی

(۲) پانچ تفویضیں۔　مرتبہ محمد شفیع الدین صاحب نیّر

(۳) عام مطالعہ — طلبا حسب استعداد کتب خانے سے موزوں کتابیں لیکر پڑھیں مثلاً

ا۔ ساز ہستی　از بیگم صالحہ عابد حسین

ب۔ پریم پچیسی　" منشی پریم چند

ج۔ پریم بتیسی　" منشی پریم چند

د۔ تعلیمی تحفہ　" محمد شفیع الدین نیّر

ہ۔ مجموعہ نظم آزاد　" مولوی محمد حسین آزاد

و۔ شریر لڑکا　" ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب

تحریری کام

ثانوی اول ودوم

ثانوی اول اور ثانوی دوم میں تحریری کام تفویضی طریقہ کے تحت انجام پاتا ہے۔ اس طریقہ سے وہ امور بوجہ احسن پورے ہوتے ہیں جو مذکورہ بالا مقاصد کی روشنی میں پورے ہونے چاہئیں۔

ثانوی سوم وثانوی چہارم

۱ حصۂ نثر:- ہمارا ادب — مرتبہ: آل احمد سرور، ایم اے
ترمیم شدہ
شائع کردہ سری رام مہرا اینڈ کو، آگرہ

۲ حصۂ نظم:- ہمارا ادب — مرتبہ: آل احمد سرور، ایم اے
ترمیم شدہ
شائع کردہ: سری رام مہرا اینڈ کو، آگرہ

۳۔ اصناف سخن اور عام الورود صنائع وبدائع - ادیبوں اور شاعروں کے سوانح حیات اور ان کے کلام پر تبصرہ وغیرہ

۴۔ عام مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل معیار کی کتابیں:-

(۱) واردات — از منشی پریم چند
(۲) پطرس کے مضامین — ” سید احمد شاہ بخاری
(۳) توبۃ النصوح — ” مولوی نذیر احمد

(۴) مسدس حالی — از مولانا خواجہ الطاف حسین حالی
(۵) منازل السائرہ — ، علامہ راشد الخیری
(۶) مضامین فرحت — ، مرزا فرحت اللہ بیگ
(۷) بیوہ کی مناجات — ، مولانا خواجہ الطاف حسین حالی
(۸) کھیتی — از پروفیسر محمد مجیب — وغیرہ

تحریری کام (ادبی گروپ)

ثانوی سوم اور ثانوی چہارم

۱۔ نثر کے معنی، مطلب، تشریح، توضیح

۲۔ نظم کی نثر، معنی، مطلب، تشریح، توضیح

۳۔ خطوط :۔ نجی، دفتری، کاروباری۔ خطوط خاص کر دوستوں کے نام اور اخباروں کے مدیروں وغیرہ کو ذرا طویل۔ ان میں کسی واقعہ کا ذکر اور اس پر تبصرہ ہو۔ کسی خیال کی تائید یا تردید میں دلائل ہوں۔

۴۔ مضمون :۔ تشریحی، بیانی، تخئیلی۔ ان میں قومی رسوم کا بیان اور ان پر تنقید ہو۔ چند ادیبوں اور شاعروں اور قومی رہنماؤں کی سیرت اور ان کے قومی یا ادبی کام پر تبصرہ ہو۔

۵۔ مکالمے

۶۔ مختصر قصے۔ ہو سکے تو طبع زاد

۷۔ پڑھی ہوئی کتابوں پر تبصرے یا تنقید اور ان کے مطالب کا خلاصہ،

۸۔ محاورات اور ضرب الامثال اور موزوں مواقع پر موثر اشعار کا استعمال وغیرہ۔

۵۔ اردو (آسان کورس)

(جامعہ جونیر، ثانوی سوم و ثانوی چہارم)

پرچہ	۵۰
ریکارڈ	۲۵

اس نصاب میں استاد کا مقصد طلبا میں فہم زبان و اظہار مطلب کی استعداد پیدا کرنا ہوگا۔

نصاب:۔ نقوش ادب:۔ مرتبہ شعبۂ اردو، مسلم یونیورسٹی علی گڈھ
شائع کردہ ایجوکیشنل بک ہاؤس۔
شمشاد بلڈنگ۔ علی گڈھ

حصہ نثر انتخابات:۔

۱۔ رقعات غالب	از صفحہ ۱۷ تا ۲۹
۲۔ آخری پرچہ	از صفحہ ۳۰ تا ۳۷
۳۔ نواب صاحب اور رفقا کی چہ میگوئیاں	از صفحہ ۳۸ تا ۴۹
۴۔ غالب کے اخلاق و عادات	از صفحہ ۷۳ تا ۸۴
۵۔ نئی اور پرانی تہذیب کی ٹکر	از صفحہ ۱۱۶ تا ۱۳۶
۶۔ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ	از صفحہ ۱۳۷ تا ۱۵۲
۷۔ مفت کرم داشتن	از صفحہ ۱۵۳ تا ۱۶۳
۸۔ نصوح کی بیماری	از صفحہ ۶۲ تا ۷۶

حصۂ نظم نقوش ادب کے انتخابات:۔

غزلیں۔ میر، غالب، حسرت، جگر
مثنوی: انتخاب از مثنوی میر حسن، انتخاب از مثنوی گلزار نسیم (دیا شنکر نسیم)

مرثیہ :- میر ببر علی انیس ۔ گوکھلے کا مرثیہ از پنڈت برج نرائن چکبست لکھنوی

رباعیات و قطعات : سید اکبر حسین اکبر الہ آبادی

نظمیں : نظیر اکبر آبادی، مولانا حالی ، جوش ملیح آبادی چکبست لکھنوی

تحریری کام

۱۔ مضمون بیانی و تشریحی

۲۔ خطوط نویسی ۔ نجی ۔ کاروباری

۳۔ خلاصہ نگاری

۴۔ محاورات کا استعمال

۵۔ غلط جملوں کی تصحیح

۶۔ پڑھی ہوئی کہانیاں اپنی زبان میں بیان کرنا

۷۔ مکالمے

۸۔ رپورٹیں واقعات کی ۔ روئدادیں وغیرہ

۹۔ نثر اور نظم کا مطالب و تشریح وغیرہ

عام مطالعہ مندرجہ ذیل معیار کی کتابوں کا :-

(۱) مراۃ العروس — از مولوی نذیر احمد

(۲) پریم بتیسی — از منشی پریم چند

(۳) خانہ جنگی — از پروفیسر محمد مجیب

(۴) ساز ہستی — از بیگم صالحہ عابد حسین

(۵) مسدس حالی — از مولانا خواجہ الطاف حسین حالی

۶ - سوکس

(جامعہ جونیر ثانوی سوم وچہارم)

پرچہ اول (عام اصول)

۱۔شہریت سے کیا مراد ہے ؟ انسان کے حقوق اور فرائض

۲۔افراد۔انجمنیں اور ادارے ۔

گھر ۔کنبہ ۔ذات ۔قبیلہ ۔برادری ۔پیشہ ۔مذہب۔ تہذیب ۔ گاؤں ۔

شہر ۔ضلع ۔صوبہ یا ریاست ۔ملک ۔قوم

۳ ۔بنی نوع انسان ۔ ایک خدا ۔ایک زمین ۔ایک برادری ، قومیت اور بین الاقوامیت

۴ ۔یو۔این ۔او

۵ ۔افراد اور ریاست

الف ۔حکومت اور اس کے کام

امن عامہ ۔حفاظت یا ملکی بچاؤ ۔ انصاف ۔تعلیم ۔صحت و

صفائی ۔معاشی اور سماجی ترقی ۔

ب ۔ حکومت اور اس کی قسمیں

آئینی یعنی (Constitutional) اور شخصی ۔فیڈرل

اور وحدانی ۔ ذمہ دار ۔ نمائندہ ۔جمہوری اور شخصی ۔

کیبنٹ گورنمنٹ اور پریزیڈینشیل ۔ مذہبی اور سیکولر

اور ویلفیئر اسٹیٹ ۔

ج۔ حکومت اور اس کے ادارے:۔

i۔ صدر یا بادشاہ

ii۔ مجالسِ قانون ساز یا پارلیمنٹ۔ مقننہ

iii۔ عاملہ (EXECUTIVE)

iv منصفی (Judiciary) عدلیہ

پرچہ دوم (ہندوستان کا بنیادی قانون۔ اس کا خاکہ)

۱۔ ہندوستان کے شہری کون ہیں؟

۲۔ ہندوستانیوں کے بنیادی حقوق۔ ان کا موازنہ۔ یو۔این۔ او چارٹر سے

خصوصاً (۱) مساوات (۲) آزادی، مذہبی، سیاسی وغیرہ

(۳) تہذیبی اور تعلیمی حقوق (۴) جائداد کے حقوق

(۵) حق چھینے جانے پر انصاف حاصل کرنیکا حق

۳۔ حکومت کا پالیسی بنانے کے بارے میں حق

۴۔ عاملہ یا ایگزیکیٹیو

i صدر۔ انتخاب۔ علیحدگی۔ حقوق اختیارات اور ان کی نوعیت

یعنی استعمال کا وقت اور ضرورت

ii وزراء یا کیبنیٹ۔ تقرر۔ اختیارات و فرائض اور علیحدگی

iii پارلیمنٹ I ہاؤس آف دی پیپل

انتخاب۔ مدت۔ اختیارات وغیرہ

iv عدلیہ یا جوڈیشری۔ جمہوریت کا محافظ

سپریم کورٹ اور ماتحت عدالتیں

عدالتوں کی آزادی

v پبلک سروسز کمیشن ۔ یونین کمیشن اور اسٹیٹس کمیشنز

vi کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل

vii اٹارنی جنرل

۵۔ ریاستیں یا اسٹیٹس

i پارٹ A، B، C اور D

اس تقسیم کی وجہ

ii گورنر ۔ راج پرمکھ وغیرہ

iii لیجسلیچرز ۔ لیجسلیٹو اسمبلی اور لیجسلیٹو کاؤنسل

iv ریاستی عاملہ اور اس کے اختیارات و فرائض

v ریاستی دستور کا تعطل

۶۔ مرکزی حکومت کے کام اور ریاستی یا لوکل گورنمنٹ کے کام

۷۔ یونین گورنمنٹ اور لوکل گورنمنٹس کے ٹیکس لگانے کے اختیارات

نوٹ:۔ ۷-۶-۵ کو ان کی اہمیت کے لحاظ سے درج کیا ہے ۔

۷۔ تاریخ ہند

ثانوی جماعتوں کا یہ نصاب مندرجہ ذیل مقاصد کو سامنے رکھکر بنایا گیا ہے۔

(۱) اول و دوم اور سوم و چہارم کے دو دو سال میں جو تاریخ پڑھائی جائے وہ مکمل ہو۔ اور جو طالب علم ثانوی دوم اور ثانوی چہارم کے بعد تعلیم کا یہ سلسلہ جاری نہ رکھ سکیں ان کے بھی تاریخ کی اہم باتیں ذہن نشین ہو جائیں

۲۔ تاریخ پڑھاتے وقت طالب علم کے سامنے بین الاقوامی نقطہ نظر پیش کیا جائے تاکہ وہ اپنے ملک کے ساتھ ساتھ دوسرے ملکوں کی تاریخ سے بھی واقف ہو سکے اور اس طرح سے دنیا میں ایک خدا ایک زمین اور ایک برادری کا عالمگیر تصور پیدا کر سکے۔

۳۔ ملکی تاریخ کو بخوبی سمجھانے کے لئے مقامی تاریخ سے بھی مدد لی جائے تاکہ وہ اپنے گرد و پیش کی چیزوں کا مشاہدہ کر کے اپنے ملک کی تاریخ کا مطالعہ جاری رکھ سکے۔

۴۔ تاریخ کا مطالعہ طالب علم کے لئے واقعات کی محض کھتونی بن کر نہ رہ جائے بلکہ اس مضمون کی مدد سے وہ اپنے ملک کے رسم و رواج، تہذیب و تمدن اور فنون لطیفہ کی ترقی کو بخوبی سمجھ سکے۔ مزید براں آخری دو جماعتوں میں درس کے دوران میں اسکی نظر ان تحریکوں پر بھی رہے جن سے ہماری قومی زندگی وقتاً فوقتاً متاثر ہوتی رہی ہے۔ اور نتیجہ کے طور پر آگے بڑھی یا پیچھے ہٹی ہے۔

۵۔ تاریخ کا یہ مطالعہ طالب علم کو اس کے حال سے ہٹا کر اور مستقبل سے بے نیاز کر کے محض ماضی کی جھلکیاں دکھلانے پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ ماضی، حال، اور مستقبل کے درمیان جو ایک تعلق ہے اسے سمجھا سکھائے اور بحیثیت مجموعی تاریخ کا مطالعہ طالب علم کو اپنے ملک کا ایک اچھا شہری اور قوم کا سچا سیوک بنانے میں مدد کرے۔

طریقہ کار

اوپر بیان کیے گئے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مدرسہ میں ایک "ہسٹری کلب" کا قیام عمل میں لایا جائے جس کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ کر کے تاریخ کے مطالعہ کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ اور موثر بنایا جا سکتا ہے

(۱) وقتاً فوقتاً تاریخی موضوعات پر تبادلہ خیال ۔ بحث و مباحثے اور قلمی مقابلے

(۲) آثار قدیمہ اور تاریخی مقامات کا مشاہدہ ــــــ تعلیمی سفر

(۳) تاریخی تصاویر، دستاویزات ، فرامین اور سکّوں کی فراہمی

(۴) نقشے ، چارٹ اور موڈل بنانا

(۵) تاریخی مضامین ، تاریخی نظموں اور تاریخی فلموں کا مطالعہ

(۶) تاریخی ڈرامے کرنا

(۷) تاریخ کا کتب خانہ قائم کرنا

(۸) مقامی میوزیم (دلی میوزیم) کا قیام

(۹) تاریخ سے متعلق مختلف میوزیموں کا مشاہدہ

(۱۰) دوران سال میں منصوبہ بندی PROJECT METHOD کے ذریعہ کچھ عرصہ کے لئے نصاب کو مربوط کر کے تاریخ کا درس دینا اور عملی کام کرانا

پڑھانے کا طریقہ یہ ہوگا کہ استاد پہلے ایک موضوع کو لے کر طالب علموں کو اُسے مناسب طریقہ سے سمجھائے گا اور انھیں مطالعہ کے لئے کتابیں تجویز کر کے، تصویریں دکھا کر ڈرامے سنا کر اور جہاں تک ممکن ہو تعلیمی سفر کے ذریعہ مضمون سے دلچسپی پیدا کرائے گا ۔ لکچر کے بجائے سوال وجواب کا طریقہ اور کہانی اور گفتگو کا طریقہ زیادہ مفید ثابت ہوگا ۔ درس

کے دوران میں جہاں کہیں بھی مقامی تاریخ سے ملکی تاریخ کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔ استاد اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔ استاد کی ہدایت کے مطابق طلبہ مضمون تیار کریں گے۔ تصویریں۔ نقشے اور ٹائم چارٹ بنائیں گے۔ تاریخ کے متعلق مختلف قسم کی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے جن کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے گا۔

ثانوی اول و دوم

(۱) آپ بیتی — طالب علم کی اپنی تاریخ

(۲) میرا وطن، جائے وقوع، صوبہ، قریب کا دریا، شہر میں کون سی مختلف نسلوں، مذہبوں اور پیشوں کے لوگ آباد ہیں۔ تاریخی عمارتیں متعلق تصویریں

(۳) ہندوستان کے مختلف باشندے اور ان کی تصویریں

(۴) ہندوستان کی سب سے پہلی تہذیب، موہنجوڈرو اور ہڑپا کے آثار قدیمہ

(۵) ہندوستان کیوں خطرہ میں رہا ہے۔ یہاں کی قدرتی دولت اور صنعت

(۶) ہندوستان کو کن نسلوں نے فتح کیا ہے۔ آریہ۔ کشان۔ ہن۔ عرب، ترک۔ مغل اور یورپی اقوام۔

(۷) آریہ۔ آریوں کی معاشرت۔ ان کی مذہبی کتابیں، رامائن اور مہابھارت

(۸) گوتم بدھ اور ان کی تعلیم مساوات، اخلاقی معیار، میانہ روی

(۹) موریا راج — شہنشاہ اشوک اور بدھ مت کی تبلیغ

(۱۰) کشان سلطنت۔ گندھارا کی تہذیب

(۱۱) گپت ہند، تہذیب و تمدن

(۱۲) ہن حملے، ہرش۔ راجپوتوں کے عہد کا انتشار

(۱۳) سندھ کی فتح

(۱۴) شمال مغرب سے ترکوں کے حملے۔ محمود غزنوی اور محمد غوری، مسلمانوں کی سلطنت کی بنیاد پڑی

(۱۵) مسلم حکمرانوں کے کارنامے، ملک کی حفاظت (تاتاریوں سے) مرکزی حکومت کا قیام۔ آباد علاقے کی توسیع، پولیس، ڈاک وغیرہ کا انتظام

(۱۶) التمش، بلبن اور علاؤالدین خلجی کا نظام حکومت

(۱۷) محمد تغلق۔ مسلمانوں کی پہلی ریاست کے زوال کے اسباب

(۱۸) امیر تیمور کا حملہ ——— سید اور لودی حکمراں

(۱۹) مغلوں کی آمد، بابر سے لے کر (مع شیر شاہ) اورنگ زیب تک مغلیہ حکمرانوں کا حال۔ اکبر کے زمانہ میں ہندو مسلمانوں کا میل ملاپ

(۲۰) مغلوں کے زمانہ میں صنعت، عمارتیں اور فنون لطیفہ کی ترقی کا حال ——— ہندوستان (سونے کی چڑیا) کی خوش حالی اور آسودگی کا اندازہ۔

(۲۱) مغلوں کا زوال اور ان کے اسباب

(۲۲) مرہٹوں کا عروج ——— جنگ پانی پت ۱۷۶۱ء کا اسباب و نتائج

(۲۳) مغربی قوموں کا ہندوستان آنا، انگریزی اور فرانسیسی کمپنیاں۔ انگریزی حکومت کا قیام

(۲۴) حیدر علی اور ٹیپو سلطان

(۲۵) ۱۸۵۷ء کی تحریک اور اس کی ناکامی

(۲۶) انڈین نیشنل کانگریس کی مختصر تاریخ، گاندھی جی کی قیادت

(۲۷) ہندوستان کی آزادی ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء

ثانوی سوم وچہارم

ان دو جماعتوں میں سابقہ موضوعات کو زیادہ تفصیل سے پیش کرنا مقصود ہے لہذا طالب علم کو بڑی بڑی شخصیتوں کے ساتھ ساتھ بڑی بڑی تحریکوں کے عروج و زوال کا مطالعہ کرنا چاہیئے اسی طرح یہ بھی مناسب ہوگا کہ ان دو جماعتوں میں پہنچ کر طالب علم میں اتنی صلاحیت پیدا ہو جائے کہ وہ اپنے ملک کی تاریخ پر دوسرے ملکوں اور قوموں کے اثرات کو سمجھ سکے اور یہ محسوس کر سکے کہ جس وقت ہمارے ملک میں سندھی تہذیب عروج پر تھی یا جہاتما گوتم بدھ درس انسانیت دے رہے تھے اس وقت بقیہ دنیا میں کیا ہو رہا تھا۔ تاکہ انسانی تہذیب کی یہ کہانی جو دنیا کی مختلف قوموں کی جدوجہد اور مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے اس کو یہ سبق دے سکے کہ اصل چیز دنیا ہے نہ کہ وہ ملک یا بستی جسے ہم اپنا وطن کہتے ہیں۔ اصل چیز انسانی جماعت ہے نہ کہ اس کے وہ چھوٹے چھوٹے گروہ جن میں ہم اپنے آپ کو گنتے ہیں۔

اس نقطۂ نظر کے ذریعے ذیل کے دو نتیجے نکالنے مقصود ہیں:۔

اول :۔ حب الوطنی ۔ دوسرے :۔ بین الاقوامی نقطۂ خیال اور جذبے کا پیدا کرنا

ان جماعتوں میں طلبہ بحث و مباحثہ اور مطالعہ کے ذریعہ تاریخ کے مختلف واقعات کے متعلق اپنا نقطۂ نظر قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔ دوسرے مطالعہ کے ساتھ ساتھ تحریری کام پر بھی زیادہ وقت صرف کریں گے اسی طرح ماضی کے محرکات کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ حال کی تحریکوں پر نظر رکھیں گے اور دیش کی ترقی کے لئے مستقبل کے پروگرام کو اپنے سامنے رکھیں گے۔

چنانچہ ان دو برسوں کے تحریری کاموں کی اہمیت کے پیش نظر امتحانی پرچوں کے علاوہ سال بھر کے ریکارڈ کے بھی ۵۰ نمبر ہوں گے۔

(۱) انسانی زندگی کی ابتدا ، پتھر اور دھاتوں کا زمانہ ۔ ہندوستان میں اس دور کے آثار

(۲) دنیا میں تہذیب کے پہلے مرکز۔ ان کی نسبت ہمیں کیا معلوم ہو سکا ہے اور کیسے؟

محکمہ آثار قدیمہ کی کارگذاریاں، آثار قدیمہ، سکے، مورتیں اور قبروں کے سامان کا حاصل ہونا۔

(۳) ہندوستان میں قدیم زندگی کے آثار، مونجوڈرو اور ہڑپا کی تہذیب، سندھی تہذیب کے علم میں آجانے سے تاریخی نظریہ میں تبدیلی، دکن کے آثار قدیمہ

(۴) قدیم تاریخ ہند کے ماخذ

(۵) ہندوستان کی تاریخ پر جغرافیائی اثرات

(۶) آریہ (۱) رگ وید کا زمانہ، سماجی اور سیاسی نظام

(ب) متاخر ویدک زمانہ، ویدک لٹریچر، ویدک تہذیب، ذات پات کا نظام اور اس پر تنقید

(ج) رامائن اور مہابھارت، رزمیہ نظموں کی تاریخی اہمیت

(۷) نئی مذہبی تحریکیں

جین مت اور بدھ مت، بدھ مت کی ملک میں مقبولیت، گوتم بدھ کی تعلیمات سے سماجی زندگی میں انقلاب، ہندو مت، بدھ مت اور جین مت میں مقابلہ، ہندوستان میں بدھ مت کا زوال، بدھ متی آثار

(۸) چوتھی صدی قبل مسیح میں شمالی ہند کی سیاسی حالت، ایرانی اور یونانی حملے۔ سکندر اعظم کے حملے کا اثر۔

(۹) موریا سامراج کا قیام

(ا) چندر گپت موریا کا نظام حکومت، چانکیہ کے ارتھ شاستر اور میگاستھنز کے سفرنامہ پر تبصرہ

(ب) اشوک اعظم اور اس کا نظریہ دھرم اور بدھ مت کی اشاعت، لاٹیں اور کتبات، موریا آرٹ پر تبصرہ

(ج) موریا راج کے زوال کے اسباب۔

(۱۰) سنگ، کانو اور ستواہن حکومتوں کا قیام اور ان پر مختصر تبصرہ۔

(۱۱) بیرونی حملے، شک سیتھی اور کشان قبیلوں کی آمد۔ کشان راج، کنشک کے زمانہ میں بدھ مت کو ترقی، گندھارا تہذیب اور اس کا آرٹ۔

(۱۲) گپت راج، چندرگپت اول، سمدرگپت اور چندرگپت بکرماویتہ کے زمانہ میں ملک کی سیاسی اور سماجی حالت، فاہیان کی آمد، گپت عہد کی تہذیب، علم و ادب، تجارت اور فنون لطیفہ کی ترقی ——— ہندوستان کا سنہری زمانہ

(۱۳) وحشی قبیلوں کے حملے

ہرش اور دھن کی حکومت، ہوئین سانگ کی آمد اور اس کی رائے۔

(۱۴) راجپوت عہد، شمالی ہند کی سیاسی حالت، مشہور راجپوت ریاستیں، راجپوت عہد میں مذہب۔ سماج، آرٹ اور کلچر کا حال۔

۱۵۔ اسلام کا آغاز اور عروج، عرب اور ہند کے تعلقات، محمد بن قاسم کا حملہ اسباب و نتائج

(۱۶) شمال مغرب سے ترکوں کے حملے۔ محمود غزنوی اور محمد غوری کی آمد، دونوں کا مقابلہ، جنگ ترائن ۱۱۹۳ء، ہندوستان میں ترک راج کا قیام

(۱۷) شیخ معین الدین چشتیؒ کا ہندوستان آنا اور تبلیغ کا سلسلہ شروع کرنا۔ شیخ قطب الدین بختیار کاکیؒ۔ حضرت نظام الدینؒ۔ حضرت فریدالدینؒ۔ امیر خسرو کے حالات زندگی۔

(۱۸) مسلمانوں کی پہلی ریاست، سلطنت دہلی کا قیام۔

۱۔ قطب الدین ایبک، ۲۔ شمس الدین التمش، ۳۔ غیاث الدین بلبن کے عہد میں سلطنت دہلی کی وسعت اور استحکام، دہلی کے آثار قدیمہ

(۱۹) خلجی خاندان! علاءالدین خلجی کے عہد میں ملک کی حفاظت، تاتاریوں سے فتوحات مرکزی حکومت کا قیام، آباد علائے کی توسیع، انتظام سلطنت، آثار قدیمہ

(۲۰) تغلق خاندان : غیاث الدین تغلق، محمد بن تغلق، اور فیروز شاہ تغلق کی پالیسی، انتظام حکومت، ابن بطوطہ کی آمد، فن تعمیر کی ترقی

(۲۱) امیر تیمور کا حملہ (۱۳۹۸ء) مسلمانوں کی پہلی ریاست کے زوال کے اسباب

(۲۲) طوائف الملوکی زمانہ، ریاست کی از سر نو تعمیر، سید اور لودی حکمراں

(۲۳) مغلوں کی آمد، پانی پت کی پہلی جنگ ۱۵۲۶ء بابر کی سیرت اور کارنامے

(۲۴) ہمایوں کی مشکلات افغانوں سے مقابلہ، ہندوستان سے جلاوطنی

(۲۵) شیر شاہ کی سوانح حیات اور اس کے عہد کے ملکی اور فوجی انتظامات

(۲۶) اکبر کی تخت نشینی، پانی پت کی دوسری جنگ ۱۵۵۶ء، ملکی فتوحات اور اس کا نظم و نسق، اکبر کی سیرت اور اس کی پالیسی، دین الٰہی، ہندوستانیوں کا میل، نورتن۔

(۲۷) جہانگیر اور شاہجہاں کے عہد میں، ملک میں صنعت اور تجارت کی ترقی۔ فنون لطیفہ کا عروج، تاج محل کی تعمیر، شاہجہاں کے بیٹوں میں تخت نشینی کے لئے جنگ۔

(۲۸) اورنگ زیب کی سیرت اور اس کی پالیسی، سرحد، راجپوتانہ اور دکن کی شورشیں، توسیع مملکت، مرکزیت کی تکمیل۔

(۲۹) مغلوں کے زمانہ میں فنون لطیفہ کی ترقی، علم و ادب، صنعت و تجارت، مصوری، موسیقی اور فن تعمیر کا حال

(۳۰) مغلوں کا زوال اور اس کے اسباب، مرہٹوں کا عروج ۱۶۵۶ء - ۱۷۶۱ء - شیواجی

(۳۱) پنجاب کی شورشیں، سکھوں کی مختصر تاریخ

(۳۲) پانی پت کی تیسری جنگ ۱۷۶۱ء کے اسباب اور نتائج

(۳۳) مغربی قوموں کا ہندوستان کا سمندری راستہ دریافت کرنا، پرتگیری، ولندیزی، انگریزی اور فرانسیسی کمپنیوں کا قدم جمانا، ان کا آپس میں مقابلہ اور انگریزوں کی کامیابی۔

کمپنی کی حکومت کا آغاز

(۳۴) سراج الدولہ اور کلائیو، پلاسی اور بکسر کی لڑائیاں ۔

(۳۵) ریاست میسور اور انگریز ۔ حیدر علی اور سلطان فتح علی ٹیپو کی کوششیں، ناکامی کے اسباب۔

(۳۶) (۱۷۶۵ء سے ۱۷۸۱ء کا زمانہ) انگریزوں کا ملک پر آہستہ آہستہ قبضہ

(۳۷) انگریزی نظام حکومت کی ابتدائی شکلیں، دوعملی، قانون تنظیمی، بندوبست استمراری اور پٹ کے انڈیا ایکٹ پر تبصرہ، دیسی ریاستوں سے معاہدے ۔

(۳۸) انگریزی حکومت کے پانچ معمار (۱) کلائیو (۲) وارن ہسٹینگز (۳) کارنوالس (۴) ویلیزلی (۵) ڈلہوزی

(۳۹) ۱۸۵۷ء کی تحریک، اس کی نوعیت، اسباب، طریقہ کار، ناکامی، اور نتائج

(۴۰) انڈین نیشنل کانگریس کا قیام، مختصر تاریخ

(۴۱) انگریزوں کا نظام تعلیم —— پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو کی پالیسی ۔ انگریزی تہذیب کے اثرات ۔

(۴۲) قومی تحریک اور اس کے مختلف دور، گاندھی جی کی قیادت ۔

(۴۳) ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء ۔ تقسیم ہند ۔ ہندستان کی آزادی ۔

(۴۴) ہندوستان کی موجودہ حکومت، وقت کے اہم مسائل ۔

۸- جغرافیہ

موجودہ بین الاقوامی دور میں جغرافیہ کا علم بہت اہم ہوگیا ہے۔ ذرائع آمدورفت کی ترقی سائنس، اقتصادیات کی بڑھتی ہوئی ضرورتیں اور دنیا کے مختلف ملکوں کے باہمی تعلقات،

جغرافیہ کی تعلیم حسبِ ذیل اصول کے مطابق دی جائے گی :-

۱- جامعہ جغرافیہ سوسائٹی کا قیام اور اس کی مدد سے طلباء میں جغرافیائی رجحانات اور دلچسپی پیدا کرنا۔

۲- جغرافیہ میوزیم کو ضرورت کے مطابق منظم کرنا اور اس سے استفادہ کرنا۔

۳- طبعی، مقامی، ملکی یا بین الاقوامی موضوع پر کلاس میں سبق دیتے وقت تصویروں، چارٹ اور نقشوں سے پورا پورا فائدہ اُٹھانا اور نئے نئے جغرافیائی سامان تیار کرانا۔

۴- مشاہدہ، جغرافیائی سیر کا موقع فراہم کرنا اور کلاس روم کی پڑھائی اور مشاہدہ میں ربط قائم کرنا۔ جغرافیائی سیر سے دلچسپی کے سامان اکٹھا کرنا اور جغرافیہ میوزیم کو بڑھانا۔

۵- پروجکٹ کو ذریعۂ تعلیم بنانا اور جغرافیائی ماحول، ملکی و اقتصادی حالات، بین الاقوامی جغرافیائی اہمیت کو پروجکٹ کی مدد سے زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنا۔

۶- جغرافیہ کی تعلیم جدید طریقۂ تعلیم کے مطابق دی جائے۔ فلم پروجکٹر کا استعمال، جغرافیائی حالات اور ماحول کے اثرات کو سمجھنے اور انسان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے اسکرین پر فلم دکھلائی جائیں۔

مندرجہ بالا اصولوں کو سامنے رکھ کر جغرافیہ کی تعلیم اس لئے دی جائے گی تاکہ حسب ذیل مقاصد حاصل کرنے میں مدد ملے :-

بین اقوامی سوجھ بوجھ کو ترقی دینے میں خاصی مدد ملتی ہے۔

کمپنی کی حکومت کا آغاز

(۳۴) سراج الدولہ اور کلائیو، پلاسی اور بکسر کی لڑائیاں -

(۳۵) ریاست میسور اور انگریز۔ حیدر علی اور سلطان فتح علی ٹیپو کی کوششیں، ناکامی کے اسباب۔

(۳۶) (۱۷۶۵ء سے ۱۷۸۱ء کا زمانہ) انگریزوں کا ملک پر آہستہ آہستہ قبضہ

(۳۷) انگریزی نظام حکومت کی ابتدائی شکلیں، دو عملی، قانون تنظیمی، بندوبست استمراری

۸- جغرافیہ

موجودہ بین الاقوامی دور میں جغرافیہ کا علم بہت اہم ہوگیا ہے۔ ذرائع آمد و رفت کی ترقی سائنس، اقتصادیات کی بڑھتی ہوئی ضرورتیں اور دنیا کے مختلف ملکوں کے باہمی تعلقات، پیداوار، خیالات اور تجارت کے تبادلے پر تمام اجزا اور ان کے علاوہ اور بہت سے اجزا کی وجہ سے ہمارے زمانے کے ہر ذمہ دار شہری کے لئے جغرافیہ کا جاننا ایک عملی ضرورت اور وقت کا تقاضا ہے۔

جغرافیہ کی تعلیم اس مقصد کے پیش نظر دی جانی چاہیئے کہ طلبا میں بین اقوامی جذبہ پیدا ہو اور ہر چیز کا وہ ایک وسیع اور دنیاوی نقشہ اپنے ذہن میں قائم کر سکیں۔ اپنے آس پاس کے ماحول اور جغرافیائی باتوں سے واقف ہو کر طالب علم مقامی، ملکی اور پھر عالمگیر نقطۂ نظر پیدا کر سکے۔

جغرافیہ کی تعلیم منزل بہ منزل آگے بڑھنی چاہئے، اپنے آس پاس اور اپنے روزمرہ ماحول کی جانی پہچانی باتوں کے ذریعہ نئی باتیں اور نہ جانی ہوئی باتیں سکھانی چاہیئیں۔ ٹھوس مثالوں سے حقیقت کو پہچاننے اور آس پاس کی باتوں کے ذریعہ دور دراز کی باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا کرنی چاہئیے۔ اس لئے مقامی جغرافیائی باتوں کے مطالعہ سے جغرافیہ کی تعلیم شروع ہونی چاہیئے مشاہدے اور جغرافیائی سیر سے اہم بنیادی باتیں اور اصطلاحات سمجھ میں آجائیں گی اور مشابہت اور مقابلے کے ذریعہ دور دراز کے طبعی حالات اور سماجی زندگی کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

جغرافیہ کے ذریعہ ہمیں مختلف ملکوں اور قوموں کے وسائل اور ان کے ایک دوسرے پر منحصر ہونے کا اندازہ ہوتا ہے، اعداد و شمار اور تجارت سے ہم جانتے ہیں کہ کونسا ملک دوسرے ملک کی ضروریات کی اشیا فراہم کرتا ہے اور اس کے بدلے میں کیا چیزیں وہ خود لیتا ہے۔ اس طرح ہمیں بین اقوامی سوجھ بوجھ کو ترقی دینے میں خاصی مدد ملتی ہے۔

ثانوی اوّل

۱- طبعی جغرافیہ ــــ جامعہ نگر کا جغرافیہ اور آس پاس کے قدرتی مظاہر کا مشاہدہ، کرہ ارض
کی تقسیم، براعظم اور سمندر

ا- زمین گول ہونے کے ثبوت ــــ دن رات ــ گلوب اور زمین کا تعلق، خطوط
سرطان، جدی، استوا اور منطقوں کی پہچان

ب- کرہ ہوائی: ہوا کیوں چلتی ہے؟ اسکی سمتیں اور اس کا ہوا کے دباؤ سے
تعلق، آندھی اور طوفان - بیرومیٹر کا مطالعہ ـــ درجہ حرارت - بارش، اس کے
ناپنے کا آلہ، اس کا استعمال اور ریکارڈ - بادل، بارش، برف باری - اولے
نسیم بَرّی و نسیم بحری

ج- جدید جغرافیائی سیاحت کا حال جیسے ماؤنٹ ایورسٹ کی فتح، کے ٹو K.2
(ماؤنٹ گاڈون آسٹن) کی فتح

۲- دہلی ریاست کا جغرافیہ ــــ ان کی اصطلاحات سیکھ کر ہندستان کا جغرافیہ
محل وقوع ـ سطح ــ دریا ـ آب و ہوا - نباتات ـ معدنیات - آبادی،
زراعت ـ صنعت و حرفت - اندرونی و بیرونی تجارت - ذرائع آمد و رفت
ملکی تقسیم ـ مشہور شہر و بندرگاہیں
ہندستان کے مختلف پہلو کو نمائش کر کے اجاگر کیا جائے
جغرافیہ میوزیم میں اس کو ایک مستقل حیثیت دی جائے

۳- ہمارے پڑوسی ملک ــــ چین خصوصاً
سطح آب و ہوا - معدنیات - زراعت، صنعت و حرفت، گنجان آبادی اور اس کے
وجوہات - جدید جغرافیائی حالت - چین کی بڑھتی ہوئی اہمیت - اس کا جغرافیائی پس منظر

چین کے متعلق طلبا رسے تصویریں اکھٹی کرائی جائیں اور خود استاد مختلف رسالے، میگزین اور کتابیں منگا کر دلچسپی پیدا کرے۔

۴۔ ایشیا (سرسری طور سے) ـــــ پڑوسی ملکوں کے حالات۔ مشرقی وسطیٰ کی اہمیت

۵۔ نقشہ کشی

نقشہ کی اہمیت، پیمانہ، سمت ـــ جامعہ نگر کا نقشہ کیونکر بنایا جائے۔

پروجکٹ کی اہمیت، جغرافیائی ماحول کے اثرات اور وضاحت کے ساتھ طبعی یا بین اقوامی یا ملکی یا مقامی پروجکٹ چلایا جائے۔

نصاب کو مکمل کرنے میں زیادہ سے زیادہ پروجکٹ کا طریقہ اختیار کیا جائے۔

جغرافیائی سیر اور اشیا کی فراہمی جغرافیائی میوزیم کو بڑھایا جائے۔ جغرافیائی تصویریں۔ اسکیچ اور اپنے خیالات کو نقشوں کی مدد سے ظاہر کرنے کا شوق دلایا جائے۔

جغرافیہ کی تعلیم جدید طریقہ تعلیم کے مطابق دی جائے۔ فلم پروجکٹر کا استعمال جغرافیائی حالات اور ماحول کے اثرات کو سمجھنے اور انسان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے اسکرین پر فلم دکھلائی جائے ـــ ہندستان، چین اور دوسرے تمام ایشیائی ممالک کی جغرافیائی فلم دکھلانے کا بندوبست کیا جائے۔

ثانوی دوم

۱۔ طبعی جغرافیہ:

کرہ ارض کی بڑھتی ہوئی اہمیت، محور اور مدار ارضی کا باہمی تعلق۔ دن رات گھٹنے بڑھنے کے اسباب، موسم کی تبدیلی ثابت کرکے دکھایا جائے خط استوا، سرطان وجدی کا تعین، حرارت کے لحاظ سے خطے، سورج کی اہمیت، اس کی روشنی گرمی، عرض البلد اور طول البلد اور ان کے فائدے۔

کرہ ہوائی، اس کی اونچائی، ہوا کی قسمیں، موسم اور آب و ہوا، اس میں فرق، ہوا کی گرمی، اس کی سمت، اس کا دباؤ اور اس کی نمی، بارش کو ناپنے کا طریقہ، مختلف آلوں کا استعمال، ان کے ریکارڈس کا مختلف شکلوں اور گرافٹ سے اظہار، آب و ہوا کو متعین کرنے والے اجزا۔ سمندر کی رونیں (سر سری)، اور ان کا آب و ہوا پر اثر

۲۔ ملکی جغرافیہ

تین جنوبی براعظموں کا جغرافیہ اور ان کا تقابلی مطالعہ

۱۔ الف۔ آسٹریلیا

محل وقوع، حدود اربعہ، کیپٹن کک کا حال، سطح، دریا، آب و ہوا، نباتات، زراعت، معدنیات، آب پاشی، چراگاہیں، جانور، صنعتیں، آبادی، تجارت دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کو بسانے کے لئے آسٹریلیا میں گنجائش، اس پر پابندی، مشہور مشہور ریاستوں کا الگ سے جغرافیہ، آبادی بیشتر چند بڑے بڑے شہروں اور ساحلوں تک کیوں محدود ہے One World بنانے میں براعظم آسٹریلیا مدد پہنچا رہا ہے یا رکاوٹ ڈال رہا ہے۔

ب۔ نیوزی لینڈ:۔

سطح حدود اربعہ، آب و ہوا، بھیڑیں، زراعت، بجلی کی اہمیت، اس کی آبادی — اصلی باشندے (موری لوگ) مشہور مشہور شہر، بحرالکاہل میں نیوزی لینڈ کی اہمیت

۲۔ جنوبی امریکہ

سطح، آب و ہوا، نباتات (آب و ہوا اور نباتات کا تعلق ظاہر کیا جائے)، ملکی تقسیم، مشہور مشہور ملکوں کا جغرافیہ، چلی، ارجنٹائن اور برازیل کی اہمیت۔ برازیل کی ترقی کے امکانات، آسٹریلیا کی طرح آبادی کا زیادہ تر ساحلوں پر ہونا۔ مشہور مشہور شہر۔

۳۔ افریقہ

افریقہ کی بین اقوامی اہمیت، سطح، دریا، آب و ہوا، نباتات، جانور، معدنیات، مقبوضات ـــــ مراکش، ٹیونیشیا، الجیریا، مصر، مصری سوڈان اور جنوبی افریقہ کا جغرافیہ۔
تینوں براعظموں کا ہر ممکن طور سے آپس میں مقابلہ کرایا جائے اور اس کے نقشے بنوائے جائیں۔ کوئی پراجکٹ ضرور چلایا جائے تعلیمی اور جغرافیائی سیر اور مشاہدے کرائے جائیں

ثانوی سوم و چہارم

(جامعہ جونیر)

پہلا پرچہ ـــ طبعی جغرافیہ ۔ ہندستان کا جغرافیہ

۱۔ طبعی جغرافیہ

الف۔ زمین کی پیدائش۔ نظام شمسی، سورج اور چاند کی اہمیت، چاند کی حرکت، اس کا گھٹنا بڑھنا، چاند اور سورج گرہن، عرض البلد اور طول البلد کا استعمال، مقامی اور معیاری وقت۔
Cyclone اور (Anticyclone) بارش کی قسمیں۔ زمین کی سطح کو بدلنے والے (Agents) خاص طور سے بہتا ہوا پانی، گلیشیر، طوفان، سمندر کے پانی کا اور اس کے (Movements) رویں اور (Tides)
(ب) زمین کی بڑھتی ہوئی اہمیت، چاند اور سیاروں پر آبادی کے امکانات۔ زلزلے، آتش فشاں پہاڑ مختلف قسم کی چٹانیں جو جامعہ نگر میں ملتی ہیں اور ہمالیہ پہاڑ میں موجود ہیں۔ ان کے نمونے جمع کرنا مٹی کی مقامی قسمیں، جامعہ نگر کے جغرافیائی ماحول کا مطالعہ اور اس کی مدد سے ملکی اور براعظموں کے جغرافیائی مظاہر کو سمجھنا۔

۲۔ ملکی جغرافیہ

ہندستان، وسائل اور زراعت، آبادی، پن بجلی کی ترقی، صنعت وحرفت۔
بیرونی تجارت، اشیائے درآمد و برآمد

دوسرا پرچہ۔ ایشیا، یورپ اور شمالی امریکہ کا جغرافیہ اور قدرتی خطّے اور معاشی جغرافیہ وغیرہ۔

(۱) ایشیا کی بین الاقوامی اہمیت، پڑوسی ملکوں اور دوسرے ترقی کرنے والے ملکوں کا جغرافیہ جیسے چین، برما، لنکا، انڈونیشیا اور جاپان وغیرہ

(۲) شمالی امریکہ: کولمبس کی دریافت، رڈ انڈین (Red Indian) ملکی تقسیم، سطح، آب ہوا، معدنیات

یو، ایس، اے :۔ زراعت کے خطّے، صنعت وحرفت۔ بڑے بڑے شہر
بعینہ اسی طرح کناڈا، میکسیکو اور دوسری ریاستوں کا مطالعہ

۳۔ یورپ :۔ یورپ کی اہمیت، محل وقوع، سطح، آب وہوا۔ معدنیات، زراعت، ملکی تقسیم

مشہور مشہور ملکوں کا جغرافیہ۔ جیسے روس، روس کی بین الاقوامی اہمیت۔
یورپ کا سب سے بڑا اور سب سے اہم ملک، انگلستان، فرانس، جرمنی اور اٹلی۔

۴۔ دنیا کی مختلف نسلیں۔ ان کا باہمی میل جول

۵۔ دنیا میں خاص خاص قدرتی خطّے، استوائی، مانسونی، بحر رومی، شمالی مغربی یورپین
کچا مال اور تیار شدہ مال کی پیداوار اور ان کی تجارت، ذرائع آمدورفت۔

۹- ریاضی

ثانوی اول

ا۔ حساب ہندسی

(۱) قیمت معلوم کرنا

(۱) صحیح عدد سے۔ صحیح عددوں کے حصے بنا کر ان سے "گنا" کرنا یا "بانٹنا"

[اسے حساب تجارت کہتے ہیں]

(۲) کسر عام سے جس اکائی میں "وزن" "قیمت" "سطح" "جسامت" "لمبائی" اور "قیمت" ظاہر کی ہوئی ہو اس کی کسر بنا کر اس کسر سے "گنا" کرنا یا "بانٹنا" [اسے اکائی کہتے ہیں]

نوٹ :۔ اس حصہ کو اس طرح پڑھایا جائے کہ ابتدائی ششم تک سارا نصاب (جہاں تک قیمت معلوم کرنے سے تعلق ہے) دہرایا جا سکے۔

(۲) تاریخ سے دن معلوم کرنا

(۱) مہینے اور ان کے دنوں کی تعداد

(۲) معمولی سال (شمسی) اور اس کے دنوں کی تعداد

(۳) لیپ کا سال اور اس کے دنوں کی تعداد

(۴) شروع کے سو سالوں میں باقی دنوں کی تعداد

(۵) شروع کے چار سو سالوں میں باقی دنوں کی تعداد

(۳) کسی آسان حسابی خیال کو سیدھی لکیروں سے ظاہر کرنا اور ظاہر کئے

ہوئے خیال کو سمجھنا

(۱) جو خیال الفاظ میں پیش کیا جائے اس میں سے صرف اپنے مطلب کی چیزوں کو چن لینا

(۲) دئے ہوئے اعداد و شمار کے مطابق گراف تیار کرنا

(۳) خانہ دار کاغذ پر گراف کا عنوان لکھنا

(۴) پیمانہ مقرر کرنا یعنی یہ لکھنا کہ کتنے خلنے کس چیز کو ظاہر کرتے ہیں

(۵) خانہ دار کاغذ پر محور "لا" اور محور "ی" مقرر کرنا

(۶) دی ہوئی مقداروں کو

(ا) مقرر کئے ہوئے پیمانے کے بموجب

(ب) محور "لا" اور محور "ی" کی مناسبت سے

خانہ دار کاغذ پر رکھنا

(۷) عمودی (بار گراف)، اور خطی (لائن گراف) دونوں طرح کے گراف کھینچنا

(۸) قد، خرچ، بارش، ہوا کا دباؤ، بخار میں درجہ حرارت۔ جماعت کی حاضری وغیرہ کے متعلق آسان گراف

(۹) طالب علموں سے اخباروں اور رسالوں کے ایسے حصے کٹوانا جن میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت گراف کھنچے ہوئے ہوں۔

حدود۔ حساب ہندسی کی تعلیم میں پیچیدہ اور محض خیالی سوالات سے احتراز کرنا مناسب ہے۔ اصطلاحوں پر بھی زیادہ زور نہ دینا چاہیئے۔

(۲) حساب حرفی

(الف) جوڑنا

۱۔ مثبت اور منفی مقداریں اور انھیں جوڑنا

(ا) ”حرارت پیما“ پر ”صفر“ درجے سے اوپر اور اس سے نیچے کے درجوں کا پڑھنا

(ب) کسی دو مقاموں کے درمیان فاصلہ کا اظہار۔ مثلاً دہلی سے آگرہ (مثبت)

اور پھر آگرہ سے دہلی (منفی)

(ج) کسی شخص کا آمد اور خرچ

(۲) ہندسوں کی بجائے حرفوں (لا، ی، لا، ب وغیرہ) کو استعمال کرنا اور انھیں جوڑنا۔

(۳) حرفوں کی جگہ ”ہندسے“ رکھنا اور انھیں جوڑنا یعنی قیمت معلوم کرنا

حدود۔ حرفوں اور ہندسوں کی کسریں مثلاً ۱/م ب یا ۱/۲ وغیرہ استعمال نہ کرائی جائیں

(۴) ”مشابہ“ اور ”غیر مشابہ“ ”حروف“ بلا طاقت نما (x ، 2x ، 3x ...) کو جوڑنا ”لا“ کو ... [illegible]

(۵) کئی مجموعہ رقومات (Expressions) کو نیچے اوپر لکھ کر جوڑنا۔ ایک

سطر میں بھی لکھ کر جوڑنا

(ب) گھٹانا

(۱) ہندسوں کا پیمانہ بنانا اور اس پر یہ ظاہر کرنا کہ

(۱) صفر کے دائیں طرف جتنے ہندسے اور عدد لکھے ہوئے ہیں وہ مثبت مقداروں کی تعداد ظاہر کرتے ہیں اور اس کے بائیں طرف جتنے ہندسے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک منفی مقدار کو ظاہر کرتا ہے (یہ کام حرارت پیما سے بھی لیا جا سکتا ہے)۔

(۲) مثبت مقداروں میں سے منفی مقداروں کو اور منفی مقداروں میں سے مثبت مقداروں کو گھٹانا

(۳) قیمت معلوم کرنا۔ یہاں ایسی کسروں کو استعمال کرایا جا سکتا ہے جن کا ”نسب نما“ 2، 3 اور 4 ہو مثلاً $\frac{1}{2}$ ، $\frac{2}{3}$ ، $\frac{3}{4}$ ۔

حدود۔ حرفوں کی کسروں مثلاً ۲/م ، ۱/ا.ب وغیرہ کو پیش نہ کیا جائے۔

(ج) گنا کرنا

(۱) گُنا کرنے کا مطلب ــ یہ بتلانا کہ ہندسہ کو ہندسہ سے اور حروف کو حروف سے (مشابہ اور غیر مشابہ) ضرب دینے کے بعد کیا حاصل ہوتا ہے اور کیوں حاصل ہوتا ہے؟

[$2 \times 2 = 2^2$، $3 \times 2 = 6$، ا × ا = ا^2، 2ا × 3ب = 6اب]

(۲) ضرب کے نتیجے

(۱) + مقدار × + مقدار = + مقدار (روزمرہ کی مثالوں سے اخذ کرنا)

(۲) + مقدار × ـ مقدار = ـ مقدار (" " " " " " ")

(۳) ـ مقدار × + مقدار = ـ مقدار (" " " " " " ")

(۴) ـ مقدار × ـ مقدار = + مقدار (" " " " " " ")

(۳) کسی مجموعہ رقومات (Expression) کو کسی دوسرے مجموعہ رقومات سے ضرب دینا

(۴) حسابی قوسین

(۱) قوسین کا مطلب (مثال میں الماری، کمرہ، پردے کی دیوار وغیرہ کو پیش کیا جا سکتا ہے۔)

(۲) قوسین کی مختلف شکلیں ( ) ؛ { } ؛ [ ] ، ‾‾‾

(۳) قوسین کا کھولنا یا جدا کرنا

(۴) کسی مجموعہ رقومات کو قوسین میں گھیرنا یا بند کرنا

(۵) قیمت معلوم کرنا ــــ حرفوں کی جگہ مثبت اور منفی دونوں قسم کے ہندسوں کو رکھا جا سکتا ہے۔

حدود (۱) کسر کی شکل میں طاقت نما (م$\frac{1}{3}$) منفی طاقت نما (م$^{-\frac{1}{3}}$) حرفی طاقت نما (م^{ل}) (اور جذر) $\sqrt{\ }$ کی علامت کو استعمال کر کے سوال حل نہ کرائے جائیں

(۲) جوڑ، باقی اور گُنا سکھانے کے سلسلے میں جتنے سوال حل کرائے جائیں

وہ سب ہندسی اور حرفی گورکھ دھندوں سے جہاں تک ممکن ہو پاک ہوں۔
وجہ یہ کہ آپ انھیں فن کے لحاظ سے نہیں بلکہ اس لئے سکھا رہے ہیں کہ یہ
مساوات سادہ کے ذریعہ عبارتی سوال حل کرنے میں مدد دیں

(۳) شکلوں کا علم (علم الاشکال) عملی حصہ

نصاب

(۱) سیدھی لکیر

(۲) کونہ

(۳) مساوی الاضلاع ۔ صرف (۱) شکل (۲) احاطہ (۳) سطح

(الف) مستطیل (ب) مربع

(الف) خط مستقیم (سیدھی لکیر) پیمائش کے مطابق کھچوانا اور کھچی ہوئی
کو نپوانا ۔

(۱) پیمائش کے مطابق لمبائی کی کسی اکائی انگریزی اور فرانسیسی پیمانہ کے سویں حصہ
($\frac{1}{100}$) تک سیدھی لکیر (خط مستقیم) کھچوانا

(۲) دو خطوط مستقیم (سیدھی لکیر) کو جوڑنا اور ایک دوسرے میں سے گھٹانا

نوٹ :۔ یہاں طالب علم کو یہ بتلایا جا سکتا ہے کہ حساب ہندسی حساب حرفی
اور علم الاشکال میں آپس میں کیا تعلق ہے ۔ نیز مشابہ مقداروں کو جوڑنا
اور گھٹانا بھی سکھایا جا سکتا ہے ۔

(۳) کسی خط مستقیم (سیدھی لکیر) کو لمبائی کی کسی اکائی (انگریزی اور فرانسیسی پیمانے میں)
کے سویں حصہ تک ناپنا

(۴) کوئی پیمانہ فرض کرکے زیادہ لمبائیوں کو کم لمبائیوں کی شکل میں ظاہر کرنا ۔ مثلاً کمرے
کی لمبائی چوڑائی وغیرہ اور اسی طرح اس کا عکسی پہلو (الٹ) یعنی نقشہ پر دو

مقاموں کے درمیان فاصلہ معلوم کرنا

(۵) کسی خط مستقیم کو پرکار کے ذریعہ دو اور چار برابر حصوں میں بانٹنا اور اس کی جانچ بذریعہ پیمانہ کرنا

(۶) برابر فاصلہ کے خط مستقیم (سیدھی لکیر) کھنچوانا بذریعہ :

(۱) دو گنیا (۲) ایک گنیا اور پٹری (۳) پرکار اور پٹری

ب۔ زاویہ (کونہ) زاویہ بنانا اور ناپنا

(۱) کسی زاویہ کو دو مختلف طریقوں سے ظاہر کرنا [(۱) ایک حرف سے (۲) تین حرفوں سے]

(۲) زاویہ کی قسمیں۔ ہر زاویہ کا تصور دیا جائے۔

(۱) زاویہ قائمہ (کھڑا کونا)

(۲) زاویہ مستقیم (سیدھا کونا)

(۳) زاویہ حادہ (تنگ کونا)

(۴) زاویہ منفرجہ (چوڑا کونا)

(۵) زاویہ مکملہ (کھڑے کونے میں ساتھی)

(۶) زاویہ تتمہ (سیدھے کونے میں ساتھی)

حدود۔ طالب علم میں اتنی صلاحت ہو جائے کہ ان میں سے ہر کونہ کو دیکھ کر پہچان سکے۔

(۳) زاویے بنانا

(۱) °۰، °۱۵، °۳۰، °۴۵، °۶۰، °۷۵، °۹۰، °۱۲۰، °۱۳۵

°۱۸۰ کے زاویے (کونے) چاندہ کی مدد سے بنانا۔

(۲) کسی زاویئے (کونے) کو ۲ یا ۴ برابر حصوں میں پرکار سے بانٹنا اور چاندے سے حصوں کو جانچنا

(۳) °۱۵، °۳۰، °۴۵، °۶۰، °۷۵، °۹۰، °۱۲۰، °۱۳۵ اور °۱۸۰ کے

زاویے (کونے) پرکار سے بنانا

(۴) کسی زاویے (کونے) کے برابر پرکار سے کوئی زاویہ بنانا

(۵) ۹۰° کے زاویے (کونے) کو پرکار کی مدد سے دو برابر حصوں میں تقسیم کرکے

عمود (کھڑی لکیر) کی تعریف اخذ کرنا

(۶) کئی زاویوں (کونوں) کے مجموعہ کے برابر پرکار سے کوئی زاویہ (کونا) بنانا

نوٹ:۔ درجوں کی تعداد کو جمع نہ کیا جائے۔

(۴) زاویے کو ناپنا

(۱) بہت سے زاویے (کونے) کھینچ کر انھیں چاند سے ناپنا۔

(۲) ہر زاویے (کونے) کے درجوں کی تعداد کا تخمینہ کرنا اور پھر چاند سے جانچنا۔

(ج) ذوالعبۃ الاضلاع (چار کناروں والی شکل) (۱) شکل (۲) احاطہ (۳) سطح

(۱) مندرجہ ذیل کا بنانا اور ان کا فرق سمجھنا۔

(۱) مربع (چوکور)

(۲) معین (ترچھا چوکور)

(۳) مستطیل (لمبوترا چوکور)

(۴) متوازی الاضلاع

نوٹ:۔(۱) ان شکلوں کو چاندے اور پٹری، گنیا اور پٹری، نیز پرکار اور پٹری کی مدد سے بنوایا جائے۔

(۲) ہر قسم کے چوکور کو خانہ دار کاغذ پر کھنچوا کر بذریعہ خانہ شماری ان کی سطح (لمبائی کی

کسی اکائی تک) معلوم کرائی جائے۔

(۳) ذیل کے گروں تک پہنچنا اور ان کا استعمال

(۱) مربع = لمبائی × لمبائی = لمبائی^2

(۲) معین ۔ مستطیل
متوازی الاضلاع } = لمبائی × چوڑائی

ثانوی دوم

۱۔ حساب ہندسی

(۱) ثانوی اول کے نصاب کو سرسری طور پر دہرانا

(۲) نقد قیمت کی ادائیگی پر کٹوتی معلوم کرنا

(۱) کٹوتی کا مطلب اور فائدے

(۲) کٹوتی اور دستوری یا دلالی میں فرق

(۳) کٹوتی فی روپیہ اور کٹوتی فی صدی معلوم کرنا

حدود ۔ تمام سوالوں کو صرف "کسر عام" سے حل کرایا جائے ۔

۳۔ تبادلہ ۔ ایک سکہ کو دوسرے میں بدلنا

(۱) ہندوستان کے رائج الوقت سکوں کو دوسرے ملک کے سکوں میں، اور دوسرے ملکوں کے سکوں کو ہندوستان کے سکوں میں تبدیل کرنا

۴۔ اوسط معلوم کرنا

۱۔ اوسط کے لفظی اور اصطلاحی معنی سمجھانا

حدود ۔ زبانی اور تحریری دونوں قسم کے سوالات ایسے ہونے چاہئیں جو روزمرہ کی زندگی سے قریب تر ہوں اور جن میں نسبت و تناسب کا استعمال بالکل نہ کرایا جائے ۔

۵۔ سود در سود معلوم کرنا (سود کا سود معلوم کرنا)

حدود ۔ طالب علم کو "سود در سود" کا مفہوم آسان زبانی سوالوں کے ذریعہ سمجھایا جائے اور سوالات ایسے ہوں جو آج کل کی بیوپاری زبان سے تعلق رکھتے ہوں عکسی سوالات یعنی شرح، مدت، اصل زر نہ معلوم کرایا جائے ۔

۶۔ جذر (ہندسوں اور عددوں کا اتار) معلوم کرنا

(۱) جذر کا مطلب آسان مثالوں سے سمجھایا جائے

(۲) زیادہ سے زیادہ چھ ہندسوں (لاکھ تک) تک کی رقموں کا جذر معلوم کرایا جائے۔

(۳) صحیح عدد اور کسر اعشاریہ دونوں کا جذر نکلوایا جائے

(۴) جذر سے متعلق روزمرہ کی زندگی سے تعلق رکھنے والے آسان عبارتی سوال بھی حل کرلئے جائیں ۔

۷۔ سطح اور جسامت معلوم کرنا

(۱) آسان مثالوں سے سطح اور جسامت کے معنی سمجھانے کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل گروں کے استعمال کرنے پر بھی طالب علم کو حاوی کرایا جائے

گُر

۱۔ سطح = لمبائی × چوڑائی	جسامت = لمبائی × چوڑائی × موٹائی (مکعب پیمانہ)
(۱) لمبائی = سطح / چوڑائی	
(۲) چوڑائی = سطح / لمبائی	

۲۔ چہار دیوار کی سطح = (لمبائی + چوڑائی) ×2 × اونچائی (مربع پیمانہ)

جسامت = لمبائی × چوڑائی × موٹائی (مکعب پیمانہ)

۸۔ کسی آسان خیال کو سیدھی لکیر سے ظاہر کرنا

(۱) ایک چیز کی قیمت دیکر کئی چیزوں کی قیمت "خانہ دار" کاغذ پر سیدھی لکیر کے ذریعہ معلوم کرنا

(۲) چند چیزوں کی قیمت دیکر کم یا زیادہ چیزوں کی قیمت معلوم کرانا ۔

۲۔ حساب حرفی

(۱) ثانوی اول کے نصاب کو دہرانا

(۲) سادہ مساوات حل کرنا

(۱) مساوات کے لفظی اور اصطلاحی معنی سمجھانا۔

(۲) آسان مثالوں سے طالب علم سے یہ نکلوانا

۱۔ برابر مقداروں میں اگر برابر مقداریں جوڑ دی جائیں تو کیا نتیجہ برابر ہوگا؟

۲۔ برابر مقداروں میں سے اگر برابر مقداریں گھٹا دی جائیں تو کیا نتیجہ برابر ہوگا؟

۳۔ برابر مقداروں کو اگر برابر مقداروں سے ضرب دی جائے تو کیا نتیجہ برابر ہوگا؟

۴۔ برابر مقداروں کو اگر برابر مقداروں سے تقسیم کیا جائے تو کیا نتیجہ برابر ہوگا؟

حدود۔ کسر والے سوالات اور عبارتی سوالات حل نہ کرائے جائیں اور مقداروں کے ادھر اُدھر لے جانے (Transposition) پر زور نہ دیا جائے۔ حرفی مساوات بھی حل نہ کرائی جائیں۔

۳۔ بانٹنا

(۱) ضرب اور تقسیم کا تعلق آسان سوال حل کرا کے واضح کیا جائے۔

حد (۲) ایسے سوال حل نہ کرائے جائیں جن میں طاقت نما (۱) کسر میں ہو (مثلاً لا½)،

(۲) طاقت نما کے پہلے نفی کی علامت ہو (مثلاً لا⁻)

(۳) مقسوم اور مقسوم علیہ کو کسی حرف کے بڑھتے یا گھٹتے ہوئے طاقت نما کے لحاظ سے ترتیب دینا (مثلاً لا^4، لا^3، لا^2، لا)

۴۔ علم الاشکال

(۱) خط مستقیم (سیدھی لکیر)

(۱) خط مستقیم (سیدھی لکیر) کو طاق برابر حصوں میں بانٹنا (پرکار، پٹری اور گُنیا سے)

(۲) ہر حصہ کا نام دو شاخے پرکار سے ناپنا اور پٹری سے جانچ کر ظاہر کرنا کہ یہ سب برابر ہیں۔

(۲) عمود (کھڑی لکیر)

(۱) کھڑی لکیر کھینچنا (جانرے اور پٹری کے ذریعہ، پرکار اور پٹری کے ذریعہ، گُنیا کے ذریعے۔

(۲) ڈوری اور کیل کے ذریعہ کھیل کا میدان بنانا، مکان کی بنیاد رکھنا وغیرہ)

(۳) زاویئے (کونے) بنانا

(۱) ۱۸۰° سے بڑے اور ۳۶۰° سے کم زاویئے (کونے) بنانا، الٹے کونے (مکررہ)

(۲) آڑے کونے یا متبادلہ زاویئے بنانا اور انھیں ناپ کر نتیجہ نکالنا۔

(۳) جوابی کونے یا نظیری زاویئے بنانا اور انھیں ناپ کر نتیجہ نکالنا

(۴) داخلہ زاویئے (اندر کے کونے) پہچاننا

(۵) خارجہ زاویئے (باہر کے کونے) پہچاننا

(۶) آسان مثالوں سے زاویہ پستی اور زاویہ بلندی کا مطلب اخذ کرانا اور ان سے عملی زندگی میں کام لینا۔

(۷) ۹۰° کے زاویئے (کونے) کو پرکار اور پٹری سے تین برابر حصوں میں بانٹنا اور یہاں یہ ظاہر کرنا کہ ہر زاویہ (کونہ) تین برابر حصوں میں نہیں بانٹا جا سکتا۔

(۴) مثلث (تکون) بنانا اور ان سے عملی زندگی میں کام لینا۔

(۱) مثلث (تکون) کی قسمیں

۱۔ ضلعوں کے اعتبار سے

۲۔ زاویوں کے اعتبار سے

(۲) مثلث (تکون) کی علامت (△) اور مثلث (تکون) کو تین حروف سے ظاہر کرنا

(۳) مثلث مساوی الاضلاع (تین برابر لکیروں کی تکون) مثلث متساوی الساقین (دو برابر لکیروں کی تکون) اور مثلث قائمۃ الزاویہ (کھڑے کونے کی تکون کی خاص طور سے ذیل کی خاصیتیں۔

(۱) ضلعوں (لکیروں) کے برابر یا نابرابر ہونے کا اثر ان کے سامنے کے زاویوں (کونوں) اور اسی طرح زاویوں (کونوں) کا اثر ان کے سامنے کے ضلعوں (لکیروں) پر

(۲) مساوی الاضلاع (سب برابر لکیروں والے) اور متساوی الساقین (دو برابر لکیروں کے مثلث (تکون) ہیں راس (چوٹی) سے قاعدے (بیٹھک) پر عمودی خط (کھڑی لکیر) کھینچنے کے اثرات

(۱) راس کے زاویے (چوٹی کے کونے (۲) قاعدہ (بیٹھک) اور (۳) مثلث (تکون) کا دو، دو برابر حصوں میں تقسیم ہو جانا۔

(۳) مثلث مساوی الاضلاع (تین برابر لکیروں کے تکون) کے تینوں خطوط وسطی (بیچلی لکیریں) برابر ہوتے ہیں اور مثلث متساوی الساقین (دو برابر لکیروں کے تکون) کے دو خطوط وسطی (بیچلی لکیریں) برابر ہوتے ہیں مگر دونوں قسم کی مثلثوں (تکونوں) کے سب خط وسطی (بیچلی لکیریں) ایک ہی نقطہ سے گذرتے ہیں اور مقابل کے ضلعوں پر ۹۰° کے زاویے بناتے ہیں۔

(۴) مثلث قائمۃ الزاویہ (کھڑے کونے کے تکون) ا ب س کو خانہ دار کاغذ پر کھینچ کر یہ ظاہر کرایا جائے۔



(۱) اس² = اب² + ب س²

(۲) اب² = اس² - ب س²

(۳) ب س² = اس² - اب²

(۴) مثلث (تکون) کی عام خاصیتیں۔

(۱) مثلث (تکون) کے کوئی دو ضلعے (لکیریں) مل کر تیسرے سے بڑے ہوتے ہیں۔

(۲) مثلث (تکون) کے تینوں واخلہ زاویئے (اندرونی کونے) مل کر ۱۸۰° کے برابر ہوتے ہیں۔

(۳) اگر کسی مثلث (تکون) کے ضلعوں کو ترتیب سے بڑھا دیا جائے تو خارجہ زاویئے (باہر کے کونے) مل کر ۳۶۰° کے برابر ہوں گے۔

(۴) دو مثلثوں (تکونوں) کی ہر حالت میں برابری (≡)

(۱) دو دو ضلعے (لکیریں) اور ان کے درمیانی زاویئے (کونے) برابر ہوں

(۲) دو زاویئے (کونے) اور مقابل کا ایک ایک ضلع (لکیر) برابر ہوں۔

(۳) تین تین ضلعے برابر ہوں

(۴) دو قائمۃ الزاویہ مثلث (کھڑے کونے کے تکون) کے وتر اور ایک ایک ضلع برابر ہوں

(۵) مثلث کی سطح = $\frac{\text{قاعدہ} \times \text{اونچائی}}{2}$ ۔ اس گر کو ذیل کے دو طریقوں سے طالب علم کے ذہن نشین کرایا جا سکتا ہے۔

(۱) خانہ دار کاغذ پر مثلث کھچوا کر سطح معلوم کرائی جائے

(۲) اس مثلث (تکون) کی سطح اس مستطیل (لمبوترے چوکور) کی سطح سے آدھی ہوتی ہے۔ جو ایک ہی قاعدہ (بیٹھک) پر کھینچے جائیں اور ایک ہی اونچائی کے ہوں۔

$\triangle = \frac{\text{قاعدہ} \times \text{اونچائی}}{۲}$

(۶) ذیل کی صورتوں میں مثلث (تکون) کھنچوانا (مشقی سوالات)

(۱) تینوں ضلعوں کی لمبائی معلوم ہو

(۲) دو ضلعوں کی لمبائی اور ان کے درمیان کا زاویہ معلوم ہو۔

(۳) دو ضلعوں کی لمبائی اور ان میں سے کسی ایک پر عمود (کھڑی لکیر) کی لمبائی معلوم ہو۔

(۴) ایک ضلع، عمود اور خط وسطی کی لمبائی معلوم ہو
(۵) دو زاویوں اور ایک ضلع کی لمبائی معلوم ہو۔

۷۔ مشابہ مثلث

(۱) ان کے متعلق صرف اتنا بتایا جائے کہ

(۱) دو مثلث اس وقت مشابہ کہلاتے ہیں جب ان میں سے ایک کے تینوں کونے دوسری کے تینوں کونوں کے جدا جدا برابر ہوں اور یہ کہ
(۲) اس وقت جب کہ ان کے ضلعے متناسب ہوتے ہیں

(۲) مشابہ مثلثوں سے کسی درخت، بجلی کے کھمبے اور کسی مینار وغیرہ کی لمبائی معلوم کرائی جا سکتی ہے۔

۵۔ ذوا ربعۃ الاضلاع (چوکونہ) شکلوں کی خصوصیات۔ ضلعوں، زاویوں اور وتروں کے اعتبار سے معلوم کرنا

(۱) قسمیں اور ان کا بنانا

(۱) مربع (چوکور) (۲) مستطیل (لمبوترا چوکور) (۳) معین (ترچھا چوکور) (۴) متوازی الاضلاع (برابر فاصلہ لکیر چوکور) (۵) پتنگ (۶) ذو زنقہ (دو برابر فاصلہ لکیر چوکور)

۶۔ جفت اور طاق برابر ضلعوں اور برابر زاویوں کی شکلیں بنانا

(۱) جفت برابر ضلعوں اور برابر زاویوں کی شکلیں (اشکال منتظم)

(۱) دائرے میں بنانا
(۲) بغیر دائرہ بنانا (۳) دائرہ کے باہر بنانا۔

(۲) طاق برابر ضلعوں اور برابر زاویوں کی شکلیں

(۱) دائرے میں بنانا

(۲) بغیر دائرہ بنانا (۳) دائرہ کے باہر بنانا۔

۷۔ دائرہ کھینچنا اور سطح معلوم کرنا

(۱) ذیل کی اصطلاحیں سمجھانا

(۱) محیط (۲) دائرہ (۳) قوس (۴) قطر (۵) نصف قطر

(۲) مختلف گول چیزوں مثلاً دوات کا پیندا، طشتری، کنویں وغیرہ کے قطر اور محیط کو نپوا کر یہ ظاہر کیا جائے کہ:

محیط = ۲ π ر ('ر' نصف قطر اور π = $\frac{\text{محیط}}{\text{قطر}}$)

(۳) کسی دائرے کے محیط کے صرف اتنے حصے کو لیکر جو سیدھا معلوم ہو مرکز سے ملا دیجئے اور ثابت کیجئے

دائرہ = محیط × $\frac{1}{2}$ ر = $\frac{1}{2}$ ر × ۲ π ر = π ر^2

حدود ۔ ان دو گروں کے متعلق زیادہ تر صرف ایسے مشقی سوالات حل کرائے جائیں جو عملی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔

ثانوی سوم

۱۔ حساب ہندسی

(الف) ثانوی دوم کے نصاب پر ایک نظر

(ب) کسر

(۱) کسر عام

(۲) کسر اعشاریہ

(۱) عملی زندگی میں جو نسب نما ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ زیادہ

استعمال کئے جاتے ہیں۔ انہی کو استعمال کرکے سوالات دیئے جائیں اور جو نسبتاً
کم استعمال ہوتے ہیں مثلاً ۱۷، ۱۸ وغیرہ ان سے پرہیز کیا جائے
(۲) ذیل کی اصطلاحوں کو جہاں تک ہو سکے استعمال نہ کیا جائے۔
شمار کنندہ، نسب نما، کسر مرکب۔ ذو اضعاف اقل۔ عاد اعظم،
کسر ملتف۔ لنگڑی کسر
(۳) اس چھوٹے سے چھوٹے عدد کو معلوم کرنے کی (اگر ہو سکے تو زبانی)
کافی مہارت حاصل کرائی جائے جو دیئے ہوئے نسب نماؤں میں سے ہر ایک سے
پورا تقسیم ہو جائے۔
(۴) ان علامتوں کا '+'، '−'، '×'، 'کا'، '÷' ٹھیک ٹھیک
مطلب چھوٹی چھوٹی مثالوں سے واضح کیا جائے "کا" اور "×" کا فرق
اچھی طرح ذہن نشین کر دینا چاہیئے۔
(۵) ہر کسر عام میں تقسیم کی جو "÷" علامت ہوتی ہے اس کی خوب
تشریح کی جائے تاکہ طالب علم اس علامت کے صحیح مطلب تک پہنچ سکے۔
(ج) کسر ملتف (کسر کی کسر)
چھوٹی چھوٹی مثالوں سے اس کا مطلب خوب واضح کیا جائے۔
حدود (۱) بے ڈھنگے، لمبے لمبے اور بھیانک منظر کے سوال حل نہ کرائے جائیں۔
(۲) کتابوں میں کسر کے عنوان کے تحت جو عبارتی سوال لکھے ہوئے ہوتے ہیں
انھیں حل نہ کرایا جائے۔
(۳) لنگڑی کسر کے سوال (مثلاً $\frac{\frac{1}{2}}{1+\frac{1}{5}}$ + ۳) حل نہ کرائے جائیں
(۷) کام کا تعلق وقت سے معلوم کرنا
حدود۔ طالب علم میں اتنی اٹکل پیدا ہو جائے کہ وہ سوال پڑھکر یہ سمجھ لے کہ (۱) جواب کس

شکل میں چاہیئے اور (۲) جواب کم آئے گا یا زیادہ۔ انہی دو باتوں کا خیال کرتے ہوئے حسابی مساوات بنوائی جائے۔ نیز اس کی سمجھ میں یہ بات آجانی چاہیئے کہ بعض سوالات صرف ایک حسابی مساوات سے اور بعض دو سے حل ہوتے ہیں بہت کم سوالات ایسے ہیں جن کے حل کرنے میں تین حسابی مساوات کی ضرورت پڑتی ہے۔

حدود (۲) ان عنوانوں کے تحت سوال حل نہ کرائے جائیں۔ (۱) نلوں سے پانی نکلنا۔

(۲) لڑکے، عورت اور مرد کے کام میں نسبت دے کر (۳) الف۔ ب اور 'س' کا کچھ دن کام کر کے چلا جانا اور پھر باقی کام کو ان میں سے کسی ایک سے کرانا۔

(۴) الف، ب اور 'س' کے کاموں میں کوئی نسبت دے کر ان سے کام کرانا۔

(۵) جسامت معلوم کرنا

۱۔ جسامت = لمبائی × چوڑائی × موٹائی۔ اس گُر پر لڑکے کو حاوی کرنا

۲۔ چار دیواروں کی چیزوں مثلاً صندوق، کمرے وغیرہ کی دیواروں کی جسامت معلوم کرنا۔

حدود۔ عکسی سوالات یعنی جسامت دے کر لمبائی چوڑائی اور موٹائی نہ معلوم کرائی جائے

(۶) کسی آسان حسابی خیال کو سیدھی لکیر سے ظاہر کرنا (گراف) سادہ سود معلوم کرنا۔

نوٹ:۔ اصل صحیح عددوں میں دیا جائے۔ آنے پائی نہ شامل ہوں۔ نیز خانہ وار کاغذ اور پنسل کا استعمال اور سیدھی لکیر کھینچنے کی مشق اچھی طرح کرائی جائے۔

۲۔ حساب حرفی

(۱) ثانوی دوم کے نصاب کو دہرانا

(۲) سادہ مساوات کا حل کرنا اور ان میں کسر عام اور کسر اعشاریہ کو استعمال کرنا۔

(۱) جن سوالوں میں کسر عام استعمال کی گئی ہو ان میں نسب نماؤں کا ذو اضعاف اقل معلوم کرایا جائے اور اس سے ہر کسر کو ضرب دلوایا جائے تاکہ سب صحیح عدد بن جائیں

(۲) کسر اعشاریہ کی مساوات میں ہر کسر کو ۱۰ یا ۱۰ کے کسی طاقت نما سے ضرب

دلوایا جائے تاکہ کسریں صحیح عددوں میں تبدیل ہو جائیں ۔

حدود (۱) اس طرح کے سوال حل کرائے جا سکتے ہیں

(۱) $\frac{1+\text{لا}\,5}{۴} = \frac{\text{لا}\,2-(7}{3} - \frac{1+\text{لا}\,7}{5}$

(۲) $(7-\text{لا}\,3)\frac{1}{4} = (1-\text{لا})\frac{1}{2} + (1+\text{لا})\frac{1}{3}$

(۳) $\frac{2}{3-\text{لا}} = \frac{1}{۴\,\text{لا}} + \frac{1}{1-\text{لا}}$

(۴) $\frac{6-\text{لا}}{7-\text{لا}}\ \frac{5\ \text{لا}}{6-\text{لا}}\ \frac{2-\text{لا}}{3-\text{لا}} - \frac{1-\text{لا}}{2-\text{لا}}$

(۵) ۵ء۱ لا + ۶ء۶ لا − ۸ء۶ = ۵ء۷ لا + ۶۲۵

۳ ۔ عبارتی سوال مساوات کی مدد سے حل کرنا

(۱) ہر سوال سے شرط اور جزا کو علیحدہ کرنا

(۲) اجزا کو سوال حل کرنے کا ذریعہ بنانا (یہاں ہندسی مساوات اور حرفی مساوات کا فرق ظاہر کیا جا سکتا ہے)

(۳) شرط کے اجزا کو "حرف" "ہندسے" اور علامتوں میں حسب ضرورت تبدیل کرنا

(۴) سوال کے مختلف اجزا میں برابری کا تعلق قائم کرنے سے پہلے "مساواتی فقرہ" لکھنا جس سے ظاہر ہو کہ کون کون سے حصے کس کس حصے کے برابر ہیں ۔

(۵) اشیا کی قیمت معلوم کرنے ۔ روپے یا کسی اور چیز کی تقسیم ۔ وقت اور فاصلہ کے متعلق آسان سوالات حل کرنا ۔

حدود (۲) (۱) ایسے سوالوں کو حل نہ کرایا جائے جن میں کسر ملتف کا استعمال ہو مثلاً $\frac{\text{لا}}{3} + 1\frac{1}{2} - \frac{\text{لا}-15}{3\frac{2}{3}}$

(۲) حرفی مساوات کو حل نہ کرایا جا مثلاً $\frac{1-\text{لا}}{\text{ب}} - \frac{2\text{ا}-\text{لا}}{\text{ا}}$

(۳) ریل گاڑیاں کتنی دور چلنے اور کتنی دیر کے بعد مل جائیں گی کو حل نہ کرایا جائے

(۴) پلیٹ فارم اور پل کی لمبائی ریل گاڑی سے طے کرانا اور پھر اس کی لمبائی معلوم کرانا حل نہ کرائے جائیں

(۵) کشتی کا دریا کے بہاؤ اور اتار پر چلنا نہ حل کرائے جائیں۔

(۶) اعداد مسلسل، طاق اور جفت عددوں کو معلوم کرانا نہ حل کرائے جائیں

(۷) کسی کسر کے شمار کنندہ اور نسب نما میں تعلق والے سوال حل نہ کرائے جائیں۔

(۸) کسی عدد کے اکائی، دھائی وغیرہ میں تعلق دے کر حل نہ کرائے جائیں۔

(۹) بیٹے اور باپ کی عمر میں تعلق دے کر سوال حل نہ کرائے جائیں۔

(۱۰) بٹوے میں پیسوں، اکنیوں وغیرہ کے متعلق سوال حل نہ کرائے جائیں۔

۳ علم الاشکال

(۱) مندرجہ ذیل کی خصوصیات کو جانچنا

(۱) خطوط مستقیم (سیدھی لکیریں)

(۲) مثلث (تکون)

(۳) خطوط مستقیم متوازی (برابر فاصلہ سیدھی لکیریں)

(۴) کثیر الاضلاع (۲ سے زیادہ لکیروں کی شکل)

(۵) متوازی الاضلاع

(۶) مثلث کی سطح

(۷) متوازی الاضلاع کی سطح

(۲) مسئلے

پہلا حصہ

(۱) اگر ایک خط مستقیم (سیدھی لکیر) کسی دوسرے خط مستقیم (سیدھی لکیر) پر کھڑا ہو تو متصلہ (پاس پاس کے) زاویوں (کونوں) کا مجموعہ ۱۸۰° کے برابر ہوگا

(۲) اگر دو متصلہ زاویوں (کونوں) کا مجموعہ ۲ قائموں (کھڑے کونوں) کے برابر

ہو تو ان کے باہر کے بازو ایک سیدھ میں ہوں گے ۔

(۳) اگر دو خطوط مستقیم (لکیریں) ایک دوسرے کو کاٹیں تو مقابل (آمنے سامنے) کے زاویے (کونے) برابر ہوں گے اور اس کا عکس۔

(۴) اگر دو خطوط مستقیم (سیدھی لکیروں) کو کوئی تیسرا خط مستقیم (لکیر) اس طرح سے کاٹے کہ (۱) متبادلہ زاویئے (آڑے کونے) برابر ہوں (۲) نظیری زاویے (جوابی کونے) برابر ہوں (۳) کاٹنے والے خط مستقیم (سیدھی لکیر) کے ایک ایک طرف کے دو دو داخلہ زاویوں کا مجموعہ دو دو قائموں کے برابر ہو تو دونوں سیدھی لکیریں ہر صورت میں متوازی ہوں گی ۔

(۵) اگر دو خطوط مستقیم متوازی (برابر فاصلہ سیدھی لکیروں) کو کوئی تیسرا خط مستقیم (لکیر) کاٹے تو (۱) متبادلہ زاویے (آڑے کونے) برابر ہوں گے (۲) نظیری زاویئے (جوابی کونے) برابر ہوں گے اور (۳) کاٹنے والے خط مستقیم (لکیر) کے ایک ایک طرف کے دو دو داخلہ زاویئے (کونے) مل کر ۱۸۰° کے برابر ہوں گے ۔

(۶) اگر دو خطوط مستقیم (سیدھی لکیریں) کسی تیسرے کے متوازی ہوں تو وہ آپس میں بھی متوازی ہوں گے ۔

(۷) اگر تین خطوط مستقیم متوازی (سیدھی لکیریں) کو کوئی چوتھا خط مستقیم کاٹے اور اس کے درمیانی حصّے برابر ہوں تو اگر کوئی پانچواں خط مستقیم انھیں کاٹے گا تو اسکے درمیانی حصّے بھی برابر ہوں گے ۔

(۸) اگر دو مثلثوں (تکونوں) کے دو دو ضلعے (لکیریں) آپس میں جدا جدا برابر ہوں اور ان کے درمیانی زاویئے (کونے) بھی برابر ہوں تو مثلثین (تکونیں) ہر طرح سے برابر ہوں گی ۔

(۹) اگر دو مثلثوں کے دو دو زاویے جدا جدا برابر ہوں اور ایک کا ایک ضلع

(لکیر) دوسری کے اپنے مقابل کے ایک ضلع (لکیر) کے برابر ہو تو مثلثیں ہر طرح سے برابر ہوں گی ۔

(۱۰) اگر دو مثلثوں (تکونوں) میں ایک کے تین ضلعے (لکیریں) دوسری کے تین ضلعوں (لکیروں) کے جدا جدا برابر ہوں تو مثلثیں (تکونیں) ہر طرح سے برابر ہوں گی۔

(۱۱) اگر دو مثلث قائمۃ الزاویہ (کھڑے کونوں کی تکونوں) کے وتر برابر ہوں اور باقی ضلعوں میں سے ایک ایک ضلع بھی برابر ہو تو مثلثیں (تکونیں) ہر طرح سے برابر ہوں گی ۔

(۱۲) اگر کسی مثلث (تکون) کے دو ضلعے برابر ہوں تو ان کے سامنے کے زاویئے بھی برابر ہوں گے ۔

(۱۳) اگر کسی مثلث (تکون) کے دو زاویئے (کونے) برابر ہوں تو ان کے سامنے کے ضلعے بھی برابر ہوں گے ۔

(۱۴) اگر کسی مثلث (تکون) کے دو ضلعے برابر نہ ہوں تو بڑے ضلعے کے سامنے کا زاویہ (کونہ) چھوٹے ضلع کے سامنے کے زاویئے سے بڑا ہوگا ۔

(۱۵) اگر کسی مثلث کے دو زاویئے برابر نہ ہوں تو بڑے زاویئے کے سامنے کا ضلع چھوٹے زاویئے کے سامنے کے ضلع سے بڑا ہوگا ۔

(۱۶) اگر کسی مثلث کے کسی ضلع کو بڑھا دیں تو باہر کا زاویہ (کونہ) اپنے مقابل کے دونوں داخلہ زاویوں میں سے ہر ایک سے تو بڑا ہوگا ۔ مگر دونوں کے مجموعے کے برابر ہوگا ۔

(۱۷) کسی مثلث کے تین اندرونی زاویوں (کونوں) کا مجموعہ ۱۸۰° کے برابر ہوتا ہے اور اگر اس کے ضلعوں کو بالترتیب بڑھا دیا جائے تو باہر کے کونوں کا مجموعہ ۳۶۰° کے برابر ہوتا ہے ۔

(۱۸) کسی مثلث کے کوئی دو ضلعے مل کر تیسرے سے بڑے ہوتے ہیں

(۱۹) کسی کثیر الاضلاع (بہت سے ضلعوں کی شکل) کے ضلعوں کو اگر ترتیب سے بڑھایا جائے تو باہر کے زاویے (کونے) مل کر ۳۶۰° کے برابر ہوں گے۔

(۲۰) کسی خط مستقیم کے اوپر کوئی نقطہ لے کر اس نقطے سے اس خط مستقیم (لکیر) تک بہت سی لکیریں کھینچی جائیں جن میں سے ایک کھڑی لکیر (عمود) ہو تو کھڑی لکیر (عمود) سب سے چھوٹی ہوگی۔

(۲۱) کسی متوازی الاضلاع کے (۱) مقابل کے ضلعے اور زاویے برابر ہوتے ہیں (۲) ہر وتر شکل کو دو برابر حصوں میں بانٹتا ہے (۳) ہر وتر دوسرے کو دو برابر حصوں میں بانٹتا ہے۔

دوسرا حصہ

(۱) اگر دو متوازی الاضلاع ایک ہی قاعدہ پر اور یکساں بلندی کے ہوں تو وہ برابر جگہ گھیریں گے۔

(۲) اگر کوئی مثلث اور متوازی الاضلاع ایک ہی قاعدہ پر ہوں اور ان کی بلندیاں بھی برابر ہوں تو مثلث، متوازی الاضلاع سے آدھی ہوگی۔

(۳) اگر دو مثلثیں ایک ہی قاعدہ پر ہوں اور وہ رقبہ میں برابر ہوں تو ان کی بلندیاں برابر ہوں گی۔

(۴) شکل کھینچ کر ثابت کرو کہ ا (ب + س + د) = ا ب + ا س + ا د۔

(۵) " " " (ا + ب)^2 = ا^2 + ۲ ا ب + ب^2

(۶) " " " (ا - ب)^2 = ا^2 - ۲ ا ب + ب^2۔

(۷) " " " ا^2 - ب^2 = (ا + ب) (ا - ب)۔

(۸) مثلث قائمۃ الزاویہ کے وتر کا مربع، اس کے باقی دو ضلعوں کے مربعوں کے

مجموعہ کے برابر ہوگا

(۹) اگر کسی مثلث کے ایک ضلع کا مربع اس کے باقی دو ضلعوں کے مربعوں کے مجموعہ کے برابر ہو تو وہ مثلث قائمۃ الزاویہ ہوگی۔

ثانوی چہارم

ا حساب ہندسی

(۱) ثانوی اول سے ثانوی سوم تک کے نصاب کو سرسری طور پر دہرانا۔

(۲) نفع نقصان معلوم کرنا۔ اور اسی سلسلہ میں حساب "فیصدی" کو بھی پڑھانا۔

الف فی صدی۔

۱۔ یہ واضح کرنا کہ فیصدی کسر اعشاریہ ہی کا ایک خاص رخ ہے

۲۔ کسی عدد کا کچھ فیصدی معلوم کرانا۔

۳۔ یہ معلوم کرانا کہ کوئی عدد کسی دوسرے کا کتنے فی صدی ہے؟

۴۔ کسی عدد کا کچھ فیصدی معلوم ہو تو اس عدد کو معلوم کرنا

ب۔ نفع نقصان

(۱) آسان سوالوں کے ذریعہ ذیل کی اصطلاحوں سے واقف کرانا

۱۔ قیمت خرید خالص (بغیر بالائی اخراجات

۲۔ قیمت فروخت

۳۔ منافع خالص

۴۔ نقصان

(۲) قیمت خرید اور قیمت فروخت دونوں پر منافع معلوم کرنا سکھایا جائے۔

نوٹ:۔ اگر ہو سکے تو طالب علموں کو بازار میں لے جا کر خرید و فروخت دکھائی جائے تاکہ انہیں کاروبار کے اصولوں کا اندازہ ہو جائے۔ نیز انہیں یہ بھی بتایا جائے کہ چیزوں کی قیمت فروخت کا تعین زیادہ تر کن عناصر پر ہے (مانگ کمیابی۔ مقابلہ کرائے اور تنخواہ وغیرہ کے اخراجات)

حدود۔ زندگی سے بے تعلق سوالات اور جن میں نسبت اور تناسب ہو ایسے سوالات حل نہ کرائے جائیں۔

۲۔ حساب حرفی۔

(۱) ثانوی اول سے ثانوی سوم تک کا نصاب دہرانا

(۲) مساوات مرکب حل کرنا — (۱) صحیح عدد (۲) کسر عام

حدود۔ صرف دو نا معلوم مقداروں کی قیمت معلوم کرائی جائے۔

(۳) اجزائے ضربی معلوم کرنا

نمبر ۱۔ محض جماعت بندی جس میں نہ تو گُر کا استعمال کرانے کی ضرورت پڑے اور نہ کوئی مقدار گھٹائی یا بڑھائی جائے۔

(۱) ا^۴ - ا^۲ب۔

(۲) ۲ ا^۲ + ۶ اب - ۲ اس - ۶ ب س وغیرہ

نمبر (۲)۔ (ا + ب)^۲ ، (ا - ب)^۲ ، (۲ ا + ب)^۲ + ۲ س (۲ ا + ب) + س^۲

(۲ ا + ب)^۲ - ۲ س (۲ ا + ب) + س^۲

(لا + ی)^۲ + ۲ (لا + ی)(س + ا) + (س + ا)^۲۔

(لا + ی)^۲ - ۲ (لا + ی)(س + ا) + (س + ا)^۲

نمبر ۳۔ ا^۲ - ب^۲ ، ا^۲ - (ب - د)^۲ ، ۴ (ا - ب)^۲ - (ہ + ی)^۲

(۱) ا^۲ - ۲ اب + ب^۲ - س^۲ (اس سے زیادہ وزنی سوال نہ دیا جائے)

(۲) ا^{۴} + ا^{۲}ب^{۲} + ب^{۴} ۔

(۳) ا^{۴} − ۳ا^{۲}ب^{۲} + ب^{۴} ۔

(۴) ۴ا^{۴} + ۴ . ب^{۴} ۔

نمبر (۴) لا^{۲} + ۹لا + ۲۰ ، ۱۴لا^{۲} − ۱۴لا + ۱۵ ، لا^{۲} − ۱۶ + ۵ب(لا + ۳۰اب ۔

ا^{۲} − ا^{۲}لا − ۶الا^{۲} ۔

نمبر ۵ ا^{۳} + ب^{۳} ، ا^{۳} + (لا − ی)^{۳} ، ۸(ا + ب)^{۳} + (لا − ی)^{۳}

(۱) ا^{۶} + ب^{۶} ۔

(۲) لا^{۳} + ۴لا + ۵ ۔

(۳) ۲لا^{۳} + ۳لا − ۵ ۔

(۴) ا^{۳} + ۳ا^{۲}ب − ۴ب^{۳} ۔

حدود (۱) اس قسم کے حاصل ضربوں کے اجزائے ضربی معلوم نہ کرائے جائیں ۔

(۱) ۷۰ا^{۳}ب^{۲}س − ۶۰ا^{۲}ب^{۳}س^{۲} + ۵۰اب^{۲}س^{۳} − ۴۰ا^{۶}ب^{۵}س^{۴}

(۲) لا^{۴} + $\frac{۲}{۳}$لا^{۳} + $\frac{۱۱}{۱۸}$لا^{۲} + $\frac{۱}{۹}$لا + $\frac{۱}{۱۶}$ لا^{۴} + ۲لا^{۳} − لا^{۲} − ۲لا + ۱ ۔

(۲) گروں کے ذریعہ نہ تو ضرب دلوائی جائے اور نہ قیمت معلوم کرائی جائے ، اور ایسے سوال بھی حل نہ کرائے جائیں جن میں کسر عام اور کسر اعشاریہ کو استعمال کیا گیا ہو ۔

(۳) سادہ مساوات سے عبارتی سوال حل کرنا

(۱) چوکور اور اس کے خاندان کی سطح

(۲) نفع اور نقصان سے تعلق رکھنے والے آسان سوال حل کرائے جائیں ۔

نوٹ :۔ اسی عنوان کے تحت ثانوی سوم کا نصاب بھی ملاحظہ فرمایا جائے ۔

۱۔ چوکور کی سطح اور نفع نقصان سے تعلق رکھنے والے آسان سوال حل کرائے جائیں ۔

۳۔ سوال ایسے ہوں جن سے طالب علم سمجھ لے کہ حرفی مساوات، حسابی مساوات کی نسبت زیادہ آسانی سے قائم کی جا سکتی ہے اور زیادہ آسانی سے حل بھی کی جا سکتی ہے۔

۴۔ مساوات مرکب کو گراف سے حل کرنا

(۱) مساواتِ مرکب کو حل کرانے سے پہلے ذیل کی مشق کرائی جائے۔

(۱) خانہ دار کاغذ پر "محور لا" اور "محور ی" قائم کرکے ۴ حصے بنوائے جائیں۔ دو "محور لا" کے اوپر بن جائیں گے اور دو نیچے۔

(۲) پہلے حصہ میں (اوپر دائیں طرف) "لا" + اور "ی" + دوسرے میں (اوپر بائیں طرف) "لا" - اور "ی" + (تیسرے میں نیچے بائیں طرف "لا" اور "ی" - دونوں نفی اور چوتھے میں "لا" + اور "ی" - مقداروں کو ظاہر کرتے ہیں۔

(۳) ہر چوتھائی حصہ میں مختلف نقطے قائم کرکے ان کے معینین (محور لا پر کتنے خانے اور محور ی پر کتنے معلوم کرانا)

(۴) مختلف نقطوں کے معینیوں کو علامتوں کا پورا خیال رکھتے ہوئے پہلے دوسرے، تیسرے اور چوتھے خانہ میں رکھوانا۔

۲ حدود۔ صرف دو نامعلوم مقداروں کی قیمت کم و بیش ذیل کے طریقوں سے معلوم کرائی جائے۔

(۱) "لا" کی کوئی دو مناسب قیمتیں فرض کرکے (جہاں تک ہو سکے صحیح عددوں میں) یکے بعد دیگرے انھیں کے مقابل پہلی مساوات سے "ی" کی دو قیمتیں معلوم کرانا

(۲) اسی طرح دوسری مساوات سے "لا" کی دو مفروضہ قیمتوں کے

مقابل "ی" کی دو قیمتیں معلوم کرانا

۳۔ خانہ دار کاغذ پر محور "لا" اور محور "ی" کے اعتبار سے "لا" اور "ی" کی قیمتوں کو رکھوا کر پہلی اور دوسری مساوات جدا جدا ایک سیدھی لکیر سے ظاہر کرنا

(۴) دونوں سیدھی لکیریں جس نقطہ پر ایک دوسرے کو کاٹیں اس کے معینین معلوم کرانا۔

(۵) خانہ دار کاغذ پر کوئی مناسب جگہ تجویز کر کے اسی پر "لا" اور "ی" کی قیمتیں لکھوانا۔

۳۔ علم الاشکال

(۱) ثانوی سوم کے نصاب پر ایک نظر

(۲) مسئلے :۔

دوسرا حصہ ۔ مسلسل

(۱۰) کسی پھیلے ہوئے کونہ (زاویہ منفرجہ) کے تکون (مثلث) میں پھیلے ہوئے کونے کے سامنے کے ضلع کا مربع اس کے باقی دو ضلعوں کے مربعوں کے مجموعہ اور اس مستطیل کے دوگنے کے برابر ہوتا ہے جو ان میں سے کسی ایک ضلع اور دوسرے اس پر ظلہ سے بنتی ہے۔

(۱۱) کسی تکون (مثلث) میں اس کے کسی تنگ کونے (زاویہ حادہ) کے سامنے کے ضلع کا مربع اس کے باقی دو ضلعوں کے مربعوں کے مجموعے اور اس مستطیل کے دوگنے کے فرق کے برابر ہوتا ہے جو ان میں سے کسی ایک ضلع اور دوسرے کے اس پر ظلہ سے بنتی ہے۔

(۱۲) کسی مثلث کے دو ضلعوں کے مربعوں کا مجموعہ اس کی پہلی لکیر کے مربع کے

دو گنے اور آدھی بیٹھک (نصف قاعدہ) کے مربع کے دو گنے کے برابر ہوتا ہے۔

تیسرا حصہ

(۱) اگر کسی دائرہ کے مرکز سے اس کے ایسے وتر پر جو قطر نہ ہو عمود کھینچا جائے تو وہ اسے دو برابر حصوں میں تقسیم کرے گا۔

عکس:- اگر کسی دائرہ کے مرکز کو اس کے ایسے وتر کے جو قطر نہ ہو، نقطہ وسطی سے ملا دیا جائے تو وہ اس پر عمود ہو گا۔

(۲) تین ایسے نقطوں سے جو ایک سیدھ میں نہ ہوں، صرف ایک دائرہ گزر سکتا ہے

(۳) وہ کونہ (زاویہ) جو کوئی قوس اپنے دائرہ کے مرکز پر بناتی ہے۔ اس زاویہ (کونے) سے دوگنا ہوتا ہے جو وہ محیط پر بناتی ہے۔

(۴) دو برابر دائروں میں یا ایک ہی دائرے میں اگر وہ قوسیں برابر ہوں تو وہ مرکز پر برابر کونے بنائیں گی اور اس کا عکس اگر دو برابر دائروں میں یا ایک ہی دائرہ میں دو قوسیں مرکز برابر زاویئے بنائیں تو وہ برابر ہوں گی۔

(۵) اگر دو برابر دائروں میں یا ایک ہی دائرہ میں دو وتر برابر ہوں تو ان کے سروں کو ملانے والی قوسیں برابر ہوں گی۔ اگر دو قوسیں برابر ہوں تو ان کے سروں کو ملانے والے وتر برابر ہوں گے۔

(۶) اگر کسی دائرے کے دو وتر برابر نہ ہوں تو بڑا وتر چھوٹے وتر کی نسبت مرکز سے کم فاصلہ پر ہوگا اور اس کا عکس اگر کسی دائرہ کے مرکز سے اس کے وتر برابر فاصلہ پر نہ ہوں تو جس کا فاصلہ زیادہ ہوگا وہ دوسرے سے چھوٹا ہوگا۔

(۷) اگر کسی دائرے کے محیط پر کوئی نقطہ لے کر اس سے مماس اور نصف قطر کھینچے جائیں تو نصف قطر مماس پر عمود ہوگا

(۸) اگر دو دائرے ایک دوسرے کو اندر کے رُخ یا باہر کے رُخ چھوئیں تو دونوں کے

مرکز اور یہ نقطہ جس پر وہ چھوتے ہیں، ایک سیدھ میں ہوں گے۔

(۹)۔ (۱) دائرے کے کسی ایک ہی حصہ میں جتنے زاویئے بنتے وہ برابر ہوتے ہیں۔

عکس ۹۔(۲) اگر دو نقطوں کو ملاکر ان پر دو اور ایسے نقطے لئے جائیں جن پر برابر زاویئے بنیں تو ان چاروں نقطوں میں سے ایک دائرہ ضرور گذرے گا۔

(۱۰)۔ دائرے کے کسی ایک حصے میں جو:۔

(۱) آدھے کے برابر ہو جتنے کونے بنیں گے وہ سب ایک ایک قائمہ کے برابر ہوں گے۔

(۲) آدھے دائرے سے بڑا ہو جتنے کونے بنیں گے وہ سب ایک ایک قائمہ سے چھوٹے ہوں گے۔

(۳) آدھے دائرے سے چھوٹا ہو جتنے کونے بنیں گے وہ سب ایک ایک قائمہ سے بڑے ہوں گے۔

(۱۱) اگر کسی دائرے میں ایک "چوکونہ" کھینچا جائے تو اس کے مقابل کے کونوں کا مجموعہ °۱۸۰ کے برابر ہوگا اور اس کا عکس کسی ایسی چار ضلعوں کی شکل کے جس کے مقابل کے کونوں کا مجموعہ °۱۸۰ کے برابر ہو چاروں کونوں سے ایک دائرہ ضرور گذرے گا۔

(۱۲) اگر کسی دائرے کے محیط پر کوئی نقطہ لے کر اس سے مماس اور وتر کھینچے جائیں تو اس طرح جو زاویئے بنیں گے ان میں سے ہر ایک ان زاویوں کے برابر ہوگا جو ان کے اعتبار سے دائرے کے آڑ کے حصوں میں بنتے ہیں۔

(۱۳) اگر کسی دائرے کے وتر اندر کے رخ یا باہر کے رخ ایک دوسرے سے ملیں تو ان کے حصوں سے جو مستطیل بنیں گے وہ برابر ہوں گے۔

(۱۴) اگر کسی دائرے کے باہر کوئی نقطہ لے کر اس سے ایک تو دائرہ کے محیط کو کاٹنے والی لکیر (خط تقاطع) اور دوسرے مماس کھینچے جائیں

تو مماس کا مربع اس مستطیل کے برابر ہوگا جو کاٹنے والے خط کے دونوں
حصوں سے بنتا ہے۔

۳۔ مشقی سوال۔ حدود

صرف ۱ تا ۲۱ مسئلوں کے مشقی سوال حل کرائے جائیں (جو مسائل ثانوی سوم
میں پڑھائے گئے)

نوٹ:۔ بہت آسان سوال حل کرائے جائیں جو عملی اور اثباتی ہوں۔

آرٹ

ڈرائنگ

اس مضمون کی تعلیم کے دو خاص مقصد ہیں۔ ایک احساس جمیل کی تربیت، دوسرے مشاہدہ حافظہ تخیل سے اشکال وصور بنانے میں مہارت۔ ایک آنکھ کی تربیت۔ دوسرے ہاتھ کی، ایک ذوق صحیح کی دوسرے ہنر مندی کی۔ اس بات کی صراحت اس لئے کی گئی ہے کہ نیچے جو نصاب درج ہے اس سے استاد نہ سمجھ لے کہ محض دوسرے مقصد کے حاصل کرا دینے سے کام پورا ہو گیا، مہارت اور ہنر مندی پیدا کرائے بغیر بیشک کام نہیں چلتا۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ استاد کو ذوق نظر کی تربیت اور حافظہ عینی اور تخیل کی ترقی کی طرف سے بھی بے پرواہ نہ ہو جانا چاہیئے۔

ثانوی اول و دوم

۱۔ قدرتی اور مصنوعی چیزوں کی نقشہ کشی

مثلاً پھول، پتیاں، پھل، روز مرہ کی استعمال کی سادہ چیزیں، کم سے کم ۱۲ چیزیں ایک تعلیمی سال میں۔ ان میں سے چھ براہِ راست موقلم اور چھ رنگ کے بغیر پنسل سے خاکہ بنایا جائے۔

۲۔ حافظہ سے نقشہ کشی۔ مختلف پھولوں پتیوں، درختوں، ظروف و آلات، پرندوں جانوروں کی تصویریں حافظہ سے بنوائی جائیں۔ سکون اور حرکت دونوں حالتوں میں۔ کم از کم ۱۲ چیزیں۔ ایک تعلیمی سال میں۔ چھ براہ راست موقلم اور رنگ سے۔

اس سلسلے میں استاد R. CHALLERSON SMITH کی کتاب Drawing from Memory and Mind کا مطالعہ کرے۔

۳۔ ڈیزائن۔ سادہ اقلیدس اشکال کی تکرار سے یا سادہ قدرتی اشکال کی تکرار سے ڈیزائن بنانا اور اس میں موقلم سے رنگ بھرکر رنگوں کے مناسب میل کی مشق، کم سے کم ۵ ڈیزائن۔

۴۔ کارٹون اور مزاحیہ خاکے

کم سے کم پانچ، موضوع طلبا خود ہی منتخب کریں تو اچھا ہے۔

۵۔ ایک سال تعلیمی میں استاد کم ازکم ۸ ہندوستانی اور پردیسی استادوں کے عمل کے اچھے نمونے طلبار کو دکھائیے اور ان کی خوبیاں ان کو سمجھائیے۔

۶۔ موسم اور ہندو مسلم تہواروں سے متعلق تصاویر بھی بنوائی جائیں۔

جماعت میں کام کے علاوہ طلبار کو اپنے طور پر بھی حافظہ سے کسی خاص موقعے فائدہ اٹھاکر خاکے بنانے کی ترغیب دی جائے۔

ہر طالب علم کے پاس اپنی چھوٹی سی اسکیچ بک ہو تو اچھا ہے۔

آرٹ و ڈرائنگ

جامعہ جونیر (ثانوی سوم وچہارم)

۱۔ قدرتی اور مصنوعی چیزوں کی نقشہ کشی

ہر سال دس دس کم سے کم۔ ایسی چیزیں بھی لی جائیں جن کا نقش بنانا ذرا دشوار ہو۔ مثلاً فریم میں گھومنے والا تختہ سیاہ۔ پھل۔ ظروف، آلات، کتب ہولڈال، سوٹ کیس۔ بکس اور ڈبہ وغیرہ۔ ان چیزوں کو آنکھ کی سطح سے اوپر اور نیچے رکھ کر بھی بنوایا جائے۔

۲۔ حافظہ سے نقشہ نقشہ کشی۔ دس دس حسب سابق۔

نمبر ۱ نمبر ۲ کے سلسلے میں پنسل قلم اور روشنائی موقلم اور رنگ کے استعمال کی اچھی مشق کرائی جائے۔

۳۔ ڈزائن۔ ذرا مشکل عناصر کی ترکیب سے ڈزائن بنانا۔ اس سلسلہ میں خط کوفی، خط نسخ، خط ثلث کا آرائشی استعمال بھی بتایا جائے اور آرائشی انگریزی ہندی حروف کی مشق بھی کرائی جائے۔

پانچ ڈزائن

۴۔ کم از کم تین مناظر آبی رنگوں میں بنانا۔

۵۔ پیمانے کے مطابق چیزوں کے نقشے بنانا۔ نجاری کے کام کے سلسلے میں نقشے بنوائے جائیں۔ کم سے کم پانچ ہر سال۔

۶۔ سال تعلیم کے دوران میں استاد کم سے کم ۱۰ شاہکاروں سے طلبہ کو

روشناس کرے اور ان پر تنقید۔ طلبہ کے پاس اپنی نجی اسکیچ بک بھی ہونی چاہیے۔ استاد وقتاً فوقتاً اسے دیکھتا رہے اور کام پر تنقید اور حوصلہ افزائی کرتا رہے۔

۷۔ بچوں کے میلہ تہواروں اور مختلف پروجیکٹس کے لئے پوسٹر ڈزائن کی بھی مشق کرائی جائے۔

نصاب عربی

ثانوی سوم

نثر:-

۱- ا- ریاض الادب الجزء الاول (حصہ نثر) زیر ترتیب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یا

ب- القرأة الراشدہ الجزء الاول والثانی [پہلے حصہ کے بارہ منتخب سبق اور دوسرے حصہ کے پندرہ منتخب سبق]

مرتبہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی شائع کردہ۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء، بادشاہ باغ لکھنؤ

نظم:-

۱- ا- ریاض الادب الجزء الاول (حصہ نظم) زیر ترتیب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یا

ب- المنتخب من دیوان ابی العتاہیہ۔

قواعد

۱- ا- عربی زبان کے بنیادی قاعدے زیر ترتیب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یا

ب- مرقاۃ العربیہ از مولوی عبدالہادی خاں۔ بہادر گنج۔ شاہ جہاں پور۔ یوپی

ترجمتین :-

اردو سے عربی اور عربی سے اردو

(معیار اور مطالعہ رواں کے لئے)

البهجة الاولی من قصص الاطفال للکیلانی مطبوعہ مصر (نمبر ا، ۲)

ثانوی چہارم

نثر :-

ا- ا- ریاض الادب الجزء الثانی (حصہ نثر) زیر ترتیب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یا

ب- مجانی الادب الجزء الثانی (الباب الخامس والباب السادس و الباب التاسع)

نظم :-

ا- ریاض الادب الجزء الثانی (حصہ نظم) زیر ترتیب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یا

ب المنتخب من دیوان الحماسہ (باب الادب)

تفصیل :-

ا- مسکین الدارمی	وفتیان صدق لست مطلع بعضهم
۲- یحیٰ بن زیاد	ولما رأیت الشیب لاح بیاضه
۳- عصام بن زبید الزمانی	ابلغ ابا مسمع عنّی مغلغلة
۴- السمار بن سعید	اذا شئت یوما ان تسود عشیرة
۵- عمرو بن قمیة	یا لهف نفسی علی الشباب

٦- اياس بن القائف	تقيم الرجال الاغنياء باوضعهم
٧- ربيعة بن مقروم الضبی	وكم من حامل لی ضب ضغن
٨- سلمى بن ربيعة	ان شواء ونشوة
٩- سالم بن وابصة الاسدی	احب الفتى ينفى الفواحش
١٠- المؤمل بن اميل المحاربی	وكم من لئيم ودّ انی شتمته
١١- رجل من بنی قريش	متى ما يرى الناس الغنى وجاره
١٢- العباس بن مرداس	ترى الرجل النحيف فتزدريه
١٣- نافع بن سعد الطائی	الم تعلمی انی اذا النفس اشرفت
١٤- قيس بن الخطيم	وما بعض الاقامة فی ديار
١٥- محمد بن ابی شحاذ الضبی	اذا انت اعطيت الغنى ثم لم تجد
١٦- عبد الله بن معاويه	ارى نفسی تتوق الى امور
١٧- يزيد بن الحكم الثقفی	يا بدر والامثال
١٨- الفرزدق	اذا ما الدهر جر على اناس
١٩- الصلتان العبدی	اشاب الصغير وافنى الكبير
٢٠- رجل من العرب	ايها العام الذی قد رابنی
٢١- عبد الله بن الزبير الاسدی	لا احسب الشر جارا لا يفارقنی
٢٢- بعض القرشيين	اكنيه حين اناديه لاكرمه
٢٣- عقيل بن علفة المری	وللدهر اثواب فكن فی ثيابه
٢٤- قال بعضهم	خليلی بين السلسلين لو اننی
٢٥- حرقة بنت النعمان	بينا نسوس الناس والامر امرنا
٢٦- حسان بن ثابت الانصاری رض	اصون عرضی بمالی لا ادنسه

۲۷ - عروة بن الورد - قال اخر — تثاقلت الا عن یسں استفیدھا

۲۸ - شبیب بن البرصاء المری — قلت لغلاق بعرنان ما تری

۲۹ - رجل من بنی تریح - قال اخر — أضحت امور الناس یغشین عالماً

۳۰ - سالم بن وابصة - قال اخر — وأعرض عن مطاعم قد اراھا

قواعد:-

۱- ا- عربی زبان کے بنیادی قاعدے۔ زیر ترتیب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یا

ب- مرقاۃ العربیہ از مولوی عبدالہادی خاں - بہادر گنج، شاہ جہاں پور، یوپی

ترجمتین:-

ا- اردو سے عربی اور عربی سے اردو

ب- چھوٹے چھوٹے آسان بیانیہ مضامین

غیر درسی عربی عبارتوں کے معیار اور مطالعۂ رواں کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔

۱۔ الدرجۃ الثانیہ من قصص الاطفال للکیلانی مطبوعہ مصر ۳،۴

۲- (الف) مدارج القراۃ مطبوعہ انوار احمدی پریس الہ آباد

یا

(ب) القصص العربیہ مرتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

نصاب فارسی

ثانوی سوم - چہارم

پہلا پرچہ (نثر و نظم و قواعد)

۱۔ گنجینۂ ادب از جلال الدین احمد مطبوعہ انوار احمدی پریس الہ آباد

قواعد:-

۱۔ مصباح القواعد از جلال الدین احمد " " " "

دوسرا پرچہ [ترجمئیں اور غیر درسی]

اردو سے فارسی اور فارسی سے اردو ترجمہ اور فارسی میں آسان مضامین

اس سلسلہ میں مطالعہ رواں کے لئے نیز اس غرض سے کہ غیر درسی فارسی عبارتوں کے ٹکڑے ترجمہ کے لئے دینے میں ممتحن کو معیار سمجھنے میں مدد ملے حسب ذیل کتابوں کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے۔

۱۔ سخن نو حصہ اول مرتبہ غلام سرور صاحب مطبوعہ ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڈھ

۲۔ ادبیات عجم حصہ اول از عابد حسین مطبوعہ رام پرشاد اینڈ سنس آگرہ

۳۔ نوشتہ جات ایرانیاں از مصطفٰے حسن صاحب مطبوعہ انوار المطابع امین آباد لکھنؤ۔

نصاب امور خانہ داری و تربیت اطفال

ثانوی سوم و چہارم (جامعہ جونیر)

مقصد یہ ہے کہ طالبات اپنے مسائل، اپنے گھر کے اور گھر والوں کے مسائل کو سمجھنے لگیں اور سمجھدار افراد کی طرح انھیں حل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

کل نشان ۴۰

پہلا پرچہ

۱ــــ جسم کے حصے ان کے کام اور بناوٹ

(۱) ہڈیوں کا ڈھانچہ اور عضلات

(۲) ہضمی نظام ۔ معدہ ۔ جگر وغیرہ

(۳) تنفسی نظام

(۴) اخراجی نظام ۔ گردے اور جلد وغیرہ

(۵) عصبی نظام

(۶) دل ۔ دوران خون

(۷) حواس خمسہ ۔ آنکھ ۔ ناک اور کان

۲ــــ حفظان صحت

(۱) ہوا ــــ ہوا کن گیسوں سے بنی ہے ۔ صاف اور گندی ہوا کا فرق ۔ سانس لینے کا صحیح طریقہ ۔ ہوا کی گندگیاں ۔ صاف ہوا کیوں ضروری ہے۔ ہوا کی آمد و رفت ۔

(۳) غذا - غذا کے اجزاء وحیاتین - متوازن غذا - خاص طور پر ایک سال سے پانچ تک کے بچوں کے لئے - غذائی اثر معلوم کرنے کا ریکارڈ - کھانے کی صحیح عادتیں کھانے کے اوقات - کھانوں اور پھلوں وغیرہ کا گلنا سڑنا - اس کے نقصانات گلنے سڑنے سے بچانے کے طریقے -

(۴) پانی --- ہلکا اور بھاری پانی صاف اور گندہ پانی - ابالنا - دوا کے ذریعہ صاف کرنا - فلٹر کرنا - پانی کے ذرائع - نل - کنواں - تالاب چشمے

(۵) جسمانی صفائی اور صحت - جسم کی صفائی غسل - بالوں - ناخن - ناک اور آنکھ کی صفائی - تھوکنے - چھینکنے اور کھانسنے کا طریقہ - اِدھر اُدھر نہ تھوکنا - لباس کی صفائی - ورزش - تفریح اور کھلی ہوا میں چہل قدمی - اچھا پوسچر آرام - نیند کی ضرورت - مختلف عمروں میں کتنے گھنٹے سونا چاہیئے - گندگی اور چھوت کی بیماریاں (Disinfection اور (Antiseptics)

(۶) چھوت کی بیماریاں کیسے پھیلتی ہیں - ان سے بچاؤ - خسرہ - چیچک - کالی کھانسی میعادی بخار - پیچش ہیضہ - طاعون - دق - نزلہ وزکام - تیمارداری اور احتیاط - (Disinfectants) کا استعمال

(۷) مُنشّی اشیاء اور ان سے بچنے کی ضرورت

دوسرا پرچہ کل نشان ۳۰

۱ - مکان --- مکان کیسا ہو؟ اس کا فرش چھتیں اور کھڑکیاں - پانی کی نکاسی کا انتظام کمروں کی تقسیم فرنیچر اور آرائش کا سامان - گھر میں مکھی اور مچھر سے بچاؤ کا انتظام - باورچی خانہ کا سامان اور اس کا انتظام -

مکان اور فرنیچر کی صفائی - دھات - شیشے اور چینی کے برتنوں کی

صفائی - برش - کنگھے اور تصویروں کی صفائی - مکان کی آرائش پردے اور

دوسرے سامان ۔

۲ ــ گھروالی کے فرائض :-

(الف) گھر کے کاموں کا انتظام (ب) ایک میزبان کی حیثیت سے

(ج) کھانا لگانا (د) اخراجات کا تخمینہ اور حساب رکھنا

(ہ) روپئے اور وقت کی کفایت کے طریقے (و) دوسری مفید معلومات - مثلاً

منی آرڈر ، وی پی - ریلوے ٹائم ٹیبل دیکھنا

۳- بچوں کی پرورش

ماں اور بچے کی دیکھ بھال - بچے کے لئے مناسب غذا - لباس ، ورزش غسل -

کھیل - آرام اور جسمانی صفائی کا انتظام - بچوں کا نظام اوقات اور اس کی پابندی -

۴- بچوں کی اخلاقی وذہنی تربیت

(۱) گھر کے ماحول کی اہمیت اور اثر - عادتوں کے بننے کے اصول -

اچھی عادتیں پیدا کرنا - مثلاً سچ بولنا - خود اعتمادی - وقت کی پابندی -

دوسروں کی مدد کرنا - عادتوں کے بننے کے اصول - بُری عادتوں کی اصلاح

سزا اور انعام - ان کے فائدے اور نقصانات ۔

(۲) بچوں کے لئے کھیل کی اہمیت تعلیم کے ایک ذریعہ کی حیثیت سے - مختلف

قسم کے کھلونے اور ان کے تعلیمی فائدے - مثلاً گڑیاں - میکانو -

لکڑی کے بلاک - رنگین موتی اور دوسری چیزیں -

(۳) قصے کہانیاں اور ان کی اہمیت - بچوں کی کہانیوں کی بعض

خصوصیات

۴- تصویریں اور تصویردار کتابیں

۵۔ تیمارداری

تیمارداری کے اصول ۔ تیماردار کے خصوصیات اور فرائض ۔ بیماروں کو علحدہ اور آرام سے رکھنے کی ضرورت ۔ بیمار کا کمرہ ۔ فرنیچر ۔ صفائی ۔ ہوا اور روشنی کا انتظام ۔ ٹمپریچر لینا اور اس کا چارٹ رکھنا ۔

عملی امتحان

کل نشان ۳۰

۱۔ سلائی اور کپڑے دھونا

بچوں کے لئے معمولی کپڑے (فراک قمیص ، جانگیہ اور کرتا) سینا اور کاٹنا ۔ بچوں کے لئے موزے اور ٹوپیاں بننا ۔ کڑھائی اور اعلیٰ سوزن کاری ۔ عورتوں کے لئے جمپر شلوار اور غرارہ کاٹنا

سوتی اونی اور ریشمی کپڑوں کا دھونا ۔ نیل اور کلف دینا ۔ سوتی اور ریشمی کپڑوں پر استری ، دھبے چھڑانا ۔ چائے ۔ سالن ۔ رنگ اور روشنائی کے ۔

۲۔ کھانا پکانا :۔

سبزی پکانا ۔ آلو ۔ ساگ ۔ گوبھی ۔ لوکی ۔ بھنڈی وغیرہ ۔ گوشت پکانا ۔ قورمہ ۔ قلیا ۔ کباب اور کوفتے ۔ چاول پکانا ۔ کھیر ۔ پڈنگ پکانا ۔ گاجر یا مولی کا حلوا بنانا ۔

۳۔ تیمارداری :۔ بیمار کا بستر اور چادر بدلنا ۔ بیڈ پین کا استعمال ۔ مریض کو اسپنج کرنا اور نہلانا ۔ پولٹس بنانا ۔ سینکنا ، خشک و تر ، گرم پانی کی بوتل اور برف کی تھیلی کا استعمال ۔

مریض کو کھانا کھلانا (Feeding cup) کا استعمال ۔ پرہیزی کھانے پکانا ۔

جو کا پانی ۔ سوپ ۔ کھچڑی ۔ ساگودانہ ۔ دلیہ ۔ انڈے کا پانی (Whey)

مریض کا ٹمپریچر لینا ۔ نبض اور سانس دیکھنا اور ریکارڈ رکھنا ۔ مریض کی حالت کا چارٹ بنانا ۔

۴۔ پہلی امداد First Aid

حادثے کے موقع پر اور ڈاکٹر کے آنے سے پہلے، پہلی امداد کی ضرورت۔ پہلی امداد دینے والے کو کیسا ہونا چاہیئے۔ کیا کرنا چاہیئے۔

(۱) تکونی اور لپٹنے والی پٹیاں۔ سر۔ سینے۔ پیٹھ۔ کندھے۔ کہنی گھٹنے۔ ہاتھ اور پیر کے لئے

(۲) ہاتھ کو سہارا دینے والی پٹیاں۔ بڑی چھوٹی اور سینٹ جان سلنگ

(۳) زخم۔ خون نکلنا۔ زخم دھونا اور خون روکنا

(۴) ہڈی کا ٹوٹنا۔ اسباب قسمیں علامتیں اور پہلی امداد۔ Splint کا لگانا

(۵) سانپ کا کاٹنا۔ علامات اور پہلی امداد۔ زہریلے کیڑوں کا کاٹنا اور اس کا علاج۔

(۶) جل جانا Scald اور Burns کپڑوں میں آگ لگ جائے تو کیا کرنا جانا چاہیئے۔ جلے کا علاج۔

(۷) نکسیر پھوٹنا حلق میں کسی چیز کا پھنس جانا ۔ آنکھ ناک اور کان میں کچھ پڑ جائے تو اس کے لئے پہلی امداد۔

مطالعہ کے لئے کتابیں

۱۔ حکمت عملی	مصنفہ	مرزا سجاد بیگ
۲۔ گھر گرہستی	"	بشیر حسین
۳۔ بچوں کی تربیت	"	مسرت زمانی بیگم
۴۔ آپ کا بچہ	"	ڈاکٹر مونگا
۵۔ مراۃ العروس	"	مولوی نذیر احمد

۶- زندگی کا رُخ	مصنفہ	سعید انصاری
۷- ڈومسٹک سائنس	"	منیر فاطمہ (حیدر آباد) ہر دو حصہ
۸- چراغ صحت	"	ڈاکٹر ورما
۹- آسان علم الابدان	"	"
۱۰- ہوم نرسنگ (اردو)	"	ریڈکراس
۱۱- زخمیوں کی پہلی امداد (")	"	"
۱۲ Domestic Science	"	The staff of L.T. College
۱۳- علم خانہ داری	مصنفہ	مسرت زمانی بیگم
۱۴- دست کاری	"	"

سلائی کا کام

ثانوی اوّل

پہلے مہینے میں طلبار کو سلائی کے کام کا طریقہ سکھایا جائے کہ وہ کس طریقہ سے بیٹھیں تاکہ ان کی کمر یا آنکھوں میں تکلیف نہ ہونے پائے اور یہ بھی بتایا جائے کہ درزی کے کام سے کیا کیا فائدے ہیں اور اس کام سے وہ اپنی روزی بھی کما سکتے ہیں ۔

پہلے سوئی میں دھاگہ ڈالنا سکھایا جائے کہ کس طرح سوئی کو بائیں ہاتھ میں لے کر دھاگہ چٹکی سے پکڑ کر سوئی میں ڈالتے ہیں ۔ پھر سوئی پکڑنا بتایا جائے ۔ داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی میں انگشتانہ پہننا بھی بتایا جائے ۔

سلائی سے متعلق حسب ذیل چیزیں طلبا کو سیکھ لینی چاہئیں ۔

۱۔ پسوج کرنا ۲۔ بخیہ کرنا ۳۔ تریپنی کرنا ۴۔ کاج بنانا اور ٹوپی سینا

ثانوی دوم

۱۔ مختلف قسم کے بنیان سینا ۔ مثلاً سینڈو ، نیم آستین ۔ بغیر آستین ، گول گلے کا ۔ بان دار گلے کا ۔

۲۔ پاجامہ سینا ۔ مغلیہ کاٹ ۔ علی گڑھ کاٹ ، اریب دار پاجامہ ، پتلون نما اس کے علاوہ مختلف قسم کے پاجامے ۔

۳۔ کرتا سینا ۔ مثلاً بنگالی کرتا ۔ کلی دار کرتا ۔

سلائی کا کام

جامعہ جونیر (ثانوی سوم و چہارم)

ثانوی سوم میں داخل ہونے والے طلبا کو ابتدائی چیزوں میں مہارت حاصل ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل سے بخوبی واقفیت ہونی چاہیئے:۔

(۱) لپسوج کرنا

(۲) بخیہ کرنا

(۳) تربپی کرنا

(۴) کاج بنانا

(۵) ٹوپی سینا

(۶) بنیان سینا (سینڈو۔ نیم آستین اور بغیر آستین وغیرہ)

(۷) پاجامہ سینا (مغلیہ کاٹ۔ علی گڑھ کاٹ اور اور سیب دار وغیرہ)

(۸) کرتا سینا (بنگالی اور کلی دار وغیرہ)

طلبار کو اس جماعت میں پہنچکر انگشتانہ کی مشق اور عادت ضرور ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ کام بہ آسانی ہو سکے

ثانوی سوم

۱۔ مختلف قسم کی قمیص سینا۔ مثلاً ہاف آستین، ڈریس قمیص، ٹینس قمیص وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ نیکر سینا

۳۔ پتلون سینا

۴۔ طلبا ءکو ان چیزوں کی مشق کے ساتھ ساتھ لوہا کرنا بھی سکھایا جائے۔

ثانوی چہارم

۱۔ کوٹ سینا۔ مختلف قسم کے۔ مثلاً ہاف پنٹنگ کوٹ۔ ٹرکش کوٹ۔ مورننگ کوٹ، ڈریس کوٹ وغیرہ۔

۲۔ شروانی سینا

۳۔ ناپ لینا۔ کاٹنا

ہر چیز کے مختلف ڈیزائن ہوتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں جو اوپر لکھی جا چکی ہیں ان کی کٹنگ کرنی سکھائی جائے۔

زراعت

اس نصاب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ زیادہ تر نظری تعلیم، عملی کام کے ساتھ ساتھ ہو اور زراعتی معلومات کے ساتھ ساتھ بچوں کو عملی کام کا بھی تجربہ ہو جائے تاکہ بچے اسکولوں سے نکلنے کے بعد ہاتھ کا کام اور محنت کرنے سے نہ گھبرائیں۔

اس نصاب کے دو حصے ہوں گے

ا۔ نظری تعلیم

ب۔ عملی تعلیم

نظری تعلیم کے دو حصے ہوں گے

ا۔ عام نظری تعلیم

ب۔ فارم میں بوئی جانے والی فصلوں سے متعلق نظری تعلیم

عملی تعلیم کے چھ حصے ہوں گے

ا۔ فارم سے متعلق عملی کام

ب۔ میوزیم کیلئے چیزوں کا جمع کرنا

ج۔ میوزیم کے لئے زراعت سے متعلق مختلف قسم کے چارٹ بنانا

د۔ پڑھائی ہوئی چیزوں میں سے قابل مشاہدہ چیزوں کا مشاہدہ کرنا۔

ہ۔ زراعتی کالج یا تجرباتی اداروں کا مشاہدہ کرنا

و۔ زراعت سے متعلق مختلف قسم کے تجربے کرنا

نوٹ:۔ اس نصاب کے بہت سے نظری اور عملی حصے جغرافیہ، سائنس اور ڈرائنگ کے گھنٹوں میں پورے کئے جا سکتے ہیں۔

ثانوی اول

عام نظری تعلیم

۱۔ زراعت کی تعریف ۔ زراعت کی تاریخ ۔ زراعت کی ترقی ۔ زراعت میں سائنٹیفک طریقوں اور اوزاروں کا استعمال ۔ سائنٹیفک زراعت کی اہمیت ۔ زراعتی تعلیم کی ضرورت اور اس کی اہمیت ۔ زراعتی تعلیم کی ابتدا اور اس کی ترقی ۔

۲۔ فصل ربیع کی فہرست ۔ فصل خریف کی فہرست ۔ موسم سرما کی سبزیوں کی فہرست موسم گرما کی سبزیوں کی فہرست ۔ مختلف قسم کے مسالوں کی فہرست ، موسم سرما کے پھلوں کی فہرست موسم گرما کے پھلوں کی فہرست ۔ خشک میووں کی فہرست ۔ مشہور دیسی اور انگریزی پھولوں کی فہرست ۔

۳۔ حسب ذیل اناجوں ، سبزیوں ، پھلوں اور پھولوں کے متعلق مفصل معلومات گیہوں ، چنا ، مکئی ، باجرہ ، تمباکو ، گنا ، آلو ، پیاز ، ٹماٹر ، پپیتا ، آم ، خربوزہ شہتوت ، شریفہ ، موتیا ، مونگرا ، چمبیلی ، ڈوہلیہ ، فلاکس ، وربینا ، پنیری ، نرسری کا مشاہدہ ۔

نظری تعلیم عملی

فارم میں فصل بونے سے متعلق نظری تعلیم

(۱) روزانہ استعمال ہونے والے ضروری اوزاروں کی فہرست بنوانا اور ان کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانا ۔

(۲) کھیت کی صفائی ، کھدائی ، جتائی ، کیاریوں اور منڈیروں سے متعلق ضروری معلومات ۔

(۳) فصل میں کھاد ڈالنے سے متعلق ضروری باتیں ۔ مثلاً کھاد دینے کا صحیح طریقہ ، کھاد کی مناسب مقدار ، کسی فصل کے لئے مناسب کھاد ۔ مناسب کھاد کے فوائد غیر مناسب کھاد کے نقصانات ۔ خاص قسم کے کھاد بنانے اور حاصل کرنے کے طریقے ۔

۴۔ بیج بونے سے متعلق ضروری معلومات۔ مثلاً بیج بونے کا صحیح طریقہ۔ بیج کی گہرائی اور فاصلہ۔ اچھے بُرے بیج کی پہچان، خاص فصل کے لئے بیج تیار کرنے اور محفوظ رکھنے کا طریقہ۔

۵۔ فصل کی نرائی اور گوڑائی کرنے سے متعلق ضروری معلومات۔ مثلاً نرائی اور گوڑائی کا ٹھیک طریقہ۔ اس کے فائدے۔ نرائی اور گوڑائی کرنے کا ٹھیک وقت اور صحیح تعداد

۶۔ فصل کو پانی دینے سے متعلق ضروری معلومات، مثلاً فصل کو پانی دینے کا ٹھیک طریقہ۔ پانی دینے کا وقت اور صحیح تعداد۔ کم یا زیادہ پانی کے نقصانات

۷۔ فصلوں کے دشمنوں سے متعلق مفصل معلومات۔ مثلاً فصل کو نقصان پہنچانے والے جانوروں، کیڑوں اور بیماریوں سے بچانے کے طریقے۔ مختلف قسم کی دواؤں کے بنانے اور استعمال کرنے کے طریقے۔

۸۔ فصل کو کاٹنے یا کھودنے اور اس کو بیچنے سے متعلق ضروری معلومات۔

عملی کام

۱۔ فارم میں کام کرنا، کھیت کی صفائی، کھدائی، جتائی، ہموار کرنا، کھاد ڈالنا، کیاری اور نالی بنانا، بیج بونا یا پود لگانا، پانی دینا، نرائی اور گوڑائی کرنا۔ فصل کو دشمنوں سے بچانے کے لئے ضروری تدبیروں کو کام میں لانا یا دوا استعمال کرنا۔ فصل کو کاٹنا اس کو بیچنا، روزانہ کے کام کا تحریری ریکارڈ رکھنا۔

۲۔ میوزیم کے لئے بیجوں، اناجوں، جڑوں، پتوں، پھولوں اور پھلوں کو جمع کرنا، مختلف قسم کی کھادیں جمع کرنا۔ مختلف قسم کی مٹی جمع کرنا، مختلف قسم کے پتھر جمع کرنا، زراعت کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں، مریض پودوں، مریض اناجوں اور مریض پھلوں کو جمع کرنا۔

۳۔ میوزیم کے لئے زراعت سے متعلق ضروری چارٹ بنانا۔ مثلاً زراعتی فارم میں پیدا ہونے والی فصل، مختلف تجربوں، نقصان پہنچانے والے کیڑوں سے متعلق چارٹ بنانا

زراعت سے متعلق مختلف قسم کے نقشے بنانا

۴۔ پڑھی ہوئی چیزوں میں سے قابل مشاہدہ چیزوں کا آس پاس کے کھیتوں میں جا کر مشاہدہ کرنا۔

۵۔ چند زراعتی کالجوں، تجرباتی اداروں اور فارموں کا مشاہدہ کرنا۔

۶۔ ریکارڈ، روزانہ عملی کام تحریر کرنا جس میں کام کی مقدار، بیج کی تعداد، آب پاشی، پیداوار، اور قیمت وغیرہ شامل ہو اور آخر میں یہ نتیجہ نکالنا کہ کتنا خرچ ہوا اور کیا آمدنی ہوئی۔

ثانوی دوم

عام نظری تعلیم

۱۔ (۱) زراعتی کلنڈر، کلنڈر موسم کے اعتبار سے، کلنڈر ماہانہ زراعتی کام کے اعتبار سے، کلنڈر فصلوں کو بونے کے اعتبار سے

(۲) ہندوستان کی آب وہوا، دلی کی آب وہوا۔ ہندوستان کا موسم، دلی کا موسم، موسم کے اعتبار سے ہندوستان کے مختلف حصوں میں مختلف فصلیں، دلی کی خاص خاص فصلیں۔

۲۔ (۱) پودے کا مطالعہ ایک جاندار شے کی حیثیت سے (۲) پودے کی زندگی کے لئے ہوا، پانی اور گرمی، روشنی اور غذا کی ضرورت (۳) پودے کا تعلق انسانی زندگی سے (۴) پودے کے حصے جڑ کی تعریف، جڑ کی قسمیں۔ جڑ کے کام۔ تنے کی تعریف، تنے کی قسمیں۔ تنے کے کام۔ پتی کی تعریف۔ پتی کی قسمیں۔ پتی کے کام پھول کی تعریف۔ پھول کے حصے۔ پھول کے کام، پھول کے حصوں کے الگ الگ کام۔ پھول کی قسمیں۔ پھل اور بیج کی تعریف، ان کی قسمیں، ان کے کام۔ بیج کی اہمیت۔ پودے کے لئے بیج میں پودا بننے کی صلاحیت۔ بیج کے اُگنے کے لئے ضروری شرطیں

۳۔ (۱) زراعت کے لئے پانی کی اہمیت۔ (۲) ہندوستان میں آب پاشی کے محدود

وسائل ، بارش پر زیادہ بھروسا (۳) ہندستان کے مختلف حصوں میں بارش کا اوسط (۴) بارش کی کمی بیشی کے اعتبار سے ملک کے مختلف حصوں میں خاص خاص فصلیں (۵) بارش کی کمی بیشی سے ملک کی پیداوار پر اثر (۶) آب پاشی کے طریقے (۷) آب پاشی کے وسائل کنویں ، تالاب ، نہریں ، ٹیوب ویل ، بیبوبج ٹینک (۸) آب پاشی کے لئے دریاؤں اور نہروں کی اہمیت (۹) آب پاشی کے سامان

۴۔ حسب ذیل فصلوں بھیلوں اور پھولوں کے متعلق مفصل معلومات ۔ مثلاً زمین کی تیاری ، کھاد ڈالنا ، بیج بونا یا پود لگانا ، پانی دینا ، نرائی کرنا اور فصل کاٹنا ۔

ارہر ، دھان ، جوار ، ماش ، مسور ، جو ، گوبھی ، شلجم ۔ مرچ ، امرود ، کیلا ، سنترہ ، ناشپاتی ، جوہی ، ڈیلا ، چمپا ، گل اشرفی ، پاپی ، مٹر ، ٹماٹر ، پپیتا ۔ نرسری میں پود تیار کرنے سے متعلق نرسری کا مشاہدہ ۔

نظری تعلیم ۲

پچھلی جماعت کی طرح

عملی کام

پچھلی جماعت کی طرح

ثانوی سوم

عام نظری تعلیم

۱۔ کھاد کی تعریف ۔ پودے کے لئے کھاد کی اہمیت ، زمین کی قوت بڑھانے

کے لئے کھاد کی اہمیت۔ کھاد کی قسمیں۔ مختلف قسم کے کھاد بنانے کے طریقے۔
قدرتی اور مصنوعی کھاد میں فرق۔ کھاد کا ٹھیک استعمال نہ ہونے سے پیداوار
پر اثر۔ ہندستان کے گاؤں میں کھاد کی حفاظت اور ٹھیک طور پر رکھنے کا مسئلہ۔

۲۔ زمین۔ زراعت کے لئے مٹی کی اہمیت۔ مٹی کی تعریف۔ مٹی کے عناصر۔ مٹی کے
بننے کے طریقے۔ مٹی کی سادی تقسیم۔ موقع کے اعتبار سے اور اجزا کے چھوٹے
بڑے ہونے کے اعتبار سے مختلف قسم کی مٹی میں کھاد اور پانی کا اثر۔

۳۔ علم آب و ہوا۔ ہندوستان کے موسم۔ صوبہ دہلی کے موسم تفصیل کے ساتھ۔
فصلوں کیلئے موافق اور ناموافق موسمی حالات۔ بارش۔ اس کی سالانہ اور موسمی تقسیم۔
بارش کی تقسیم کا فصلوں اور کھیت کے کاموں پر اثر اور زمین کی بناوٹ پر اثر۔

۴۔ آب پاشی اور پانی کا نکاس۔ پودے کی پانی کی ضروریات پتیوں کے ذریعہ پانی خارج ہونے
کے کام پر اثر ڈالنے والی باتیں۔ نمی کی زیادتی کا پودے پر اثر۔ پانی اٹھانے کے
سادہ طریقے یعنی رہٹ، چین پمپ، چرسا، ڈھینکلی، ہاتھ کا پمپ اور طاقت
سے چلنے والا پمپ۔ پانی کے ذرائع۔ کچے اور پکے کنویں اور بجلی کے کنویں،
بند، نہریں، تالاب و دریا۔ پانی دینے کے طریقے۔ پانی اٹھا کر اور بہا کر
دینے کے طریقے۔ پکی اور کچی نالیاں، آب پاشی کے لئے نالیاں اور کیاریاں
تیار کرنا اور انکا منصوبہ
پانی کے نکاس کے جو طریقے مستعمل ہیں جن حالات میں پانی کا نکاس
ضروری ہوتا ہے آب پاشی اور پانی کے نکاس میں امکانی تعلق

۵۔ کھدائی (Tillage) کھدائی کا مقصد۔ کھدائی کے ضروری آلات و اوزار
(۱) مختلف قسم کے ہل ۲۔ کلٹیویٹر۔ اور ۳۔ دستی اوزار۔ کھدائی کے
کیمیکل اور فزیکل اثرات۔

۶۔ حسب ذیل فصلوں اور پھولوں کے متعلق معلومات :۔

جئی۔ مٹر۔ مونگ۔ سن۔ شکر قندی۔ سرسوں۔ بھنڈی۔ پالک۔

اروی، لیموں، جامن۔ سیب۔ فالسہ۔ رات کی رانی۔ گل چاندنی۔ گل شبو۔

کتا پھول، ڈائنتھس۔ لائنریا۔ میزم برنتھم۔ کٹنگ اور دابہ۔ نرسری کا مشاہدہ۔

نظری تعلیم ۔ ۲

فارم میں فصل بونے سے متعلق نظری تعلیم :۔

(۱) روزانہ استعمال ہونے والے ضروری اوزاروں کی فہرست بنوانا اور ان کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانا۔

(۲) کھیت کی صفائی، کھدائی، جتائی، کیاریوں اور منڈیروں سے متعلق ضروری معلومات۔

(۳) فصل میں کھاد ڈالنے سے متعلق ضروری باتیں۔ مثلاً کھاد دینے کا صحیح طریقہ کھاد کی مناسب مقدار۔ کسی فصل کے لئے مناسب کھاد۔ مناسب کھاد کے فوائد۔ غیر مناسب کھاد کے نقصانات۔ خاص قسم کے کھاد بنانے اور حاصل کرنے کے طریقے۔

(۴) بیج بونے سے متعلق ضروری معلومات مثلاً بیج بونے کا طریقہ۔ بیج کی گہرائی اور فاصلہ۔ اچھے برے بیج کی پہچان۔ خاص فصل کے لئے بیج تیار کرنے اور محفوظ رکھنے کا طریقہ۔

(۵) فصل کی نرائی اور گوڑائی کرنے سے متعلق ضروری معلومات۔ مثلاً نرائی اور گوڑائی کا ٹھیک طریقہ۔ اس کے فائدے۔ نرائی اور گوڑائی کرنے کا ٹھیک وقت اور صحیح تعداد۔

(۶) فصل کو پانی دینے سے متعلق ضروری معلومات۔ مثلاً فصل کو پانی دینے کا ٹھیک

طریقہ۔ پانی دینے کا وقت اور صحیح تعداد۔ کم یا زیادہ پانی کے نقصانات

(۷) فصلوں کے دشمنوں سے متعلق مفصل معلومات۔ مثلاً فصل کو نقصان پہنچانے والے جانوروں، کیڑوں اور بیماریوں سے بچانے کے طریقے۔ مختلف قسم کی دواؤں کے بنانے اور استعمال کرنے کے طریقے۔

(۸) فصل کو کاٹنے یا کھودنے اور اس کو بیچنے سے متعلق ضروری معلومات۔

عملی کام

۱۔ فارم میں کام کرنا۔ کھیت کی صفائی۔ کھدائی جتائی، وہمواری کرنا۔ کھاد ڈالنا۔ کیاری اور نالی بنانا۔ بیج بونا یا پود لگانا۔ پانی دینا۔ نرائی اور گوڑائی کرنا فصل کو دشمنوں سے بچانے کے لئے ضروری تدبیریں کام میں لانا۔ روزانہ کے کام کا تحریری ریکارڈ رکھنا۔

۲۔ میوزیم کے لئے بیجوں، اناجوں، جڑوں، پتوں۔ پھولوں اور پھلوں کو جمع کرنا مختلف قسم کی کھاد جمع کرنا۔ مختلف قسم کی مٹی جمع کرنا مختلف قسم کے پتھر جمع کرنا۔ زراعت کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں، مریض پودوں اور مریض پھلوں کو جمع کرنا

۳۔ میوزیم کے لئے زراعت سے متعلق ضروری چارٹ بنانا۔ مثلاً زراعتی فارم میں پیدا ہونے والی فصل مختلف تجربوں، نقصان پہنچانے والے کیڑوں سے متعلق چارٹ بنانا۔ زراعت سے متعلق مختلف قسم کے نقشے بنانا۔

۴۔ پڑھی ہوئی چیزوں میں سے قابل مشاہدہ چیزوں کا آس پاس کے کھیتوں میں جا کر مشاہدہ کرنا۔

۵۔ چند زراعتی کالجوں، تجرباتی اداروں اور فارموں کا مشاہدہ کرنا۔

۶۔ ریکارڈ:۔ روزانہ کا عملی کام تحریر کرنا جس میں کام کی مقدار، بیج کی تعداد،

آب پاشی ، پیداوار ، اور قیمت وغیرہ شامل ہیں اور آخر میں یہ نتیجہ نکالنا کہ کتنا خرچ ہوا اور کیا آمدنی ہوئی ۔

ثانوی چہارم

عام نظری تعلیم :-

(۱) حیوانی کھاد ، ہرا کھاد اور کیمیائی کھاد کے متعلق مفصل معلومات ۔ کھاد کے اندر کیمیائی اجزاء ۔ کس کھاد میں کون سے اجزا زیادہ ہوتے ہیں ۔ فصل کے لئے کیمیائی اجزاء کے الگ الگ کام ۔ کھادوں سے متعلق گورنمنٹ کی اسکیمیں ۔

(۲) مٹی کا عام تجزیہ ۔ ریت اور چکنی مٹی کو قابل کاشت بنانے کے طریقے ۔ مٹی بننے کے مختلف طریقے ۔ مٹی بنانے کے ذریعے میکانکی طریقے کی تفصیل ۔ مٹی کی پیچیدہ تقسیم ۔ مٹی میں غذائی اجزا ۔ مٹی سے پانی نکالنے کے طریقے ۔

(۳) پودے کی زندگی کیلئے پانی خارج کرنے اور سانس لینے کی اہمیت ۔ پانی خارج کرنے اور سانس لینے کے طریقے ۔ کراس زیرگی کے طریقے ۔ اس کی شکلیں ۔ زراعت کے لئے اس کی اہمیت ۔

(۴) فصلوں کی دشمن کیا کیا چیزیں ہیں ، ان سے فصل کو کس طرح بچایا جا سکتا ہے ۔ عام بیماریوں کے علاج ۔ ان کے لئے مختلف قسم کی دواؤں کے بنانے کے طریقے ۔

۵ ۔ ڈیری ۔ مندرجہ ذیل کا رکھ رکھاؤ اور ان کی مشہور قسمیں :-

(۱) بھینس ۔ گائے ۔ گدھا ۔ بکری ۔ پرند ۔ پولٹری فارمنگ

(۲) دودھ پیدا کرنے کے صاف ستھرے طریقے اور اس کا نکاس (disposal)

۶ ۔ حسب ذیل فصلوں ، پھلوں اور پھولوں کے متعلق معلومات :-

السی - مونگ - مڑوا - مونگ پھلی - روئی - گھیا - ترئی - گاجر - دھنیا - انگور۔
انار - لیچی - آڑو -
سورج مکھی - جربیرا - سدا بہار - گل تسبیح - چشمہ - انٹا - دو درختی قلم -
بینٹ قلم - نرسری کا مشاہدہ -

نظری تعلیم ۲

فارم میں فصل بونے سے متعلق نظری تعلیم

(۱) روزانہ استعمال ہونے والے ضروری اوزاروں کی فہرست بنوانا اور ان کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانا۔

(۲) کھیت کی صفائی - کھدائی - جتائی کیاریوں اور منڈیروں سے متعلق ضروری معلومات -

(۳) فصل میں کھاد ڈالنے سے متعلق ضروری باتیں - مثلاً کھاد دینے کا صحیح طریقہ - کھاد کی مناسب مقدار - کسی فصل کے لئے مناسب کھاد - مناسب کھاد کے فوائد - غیر مناسب کھاد کے نقصانات - خاص قسم کی کھاد بنانے اور حاصل کرنے کے طریقے -

(۴) بیج بونے سے متعلق ضروری معلومات - مثلاً بیج بونے کا صحیح طریقہ - بیج کی گہرائی اور فاصلہ - اچھے برے بیج کی پہچان - خاص فصل کے لئے بیج تیار کرنے اور محفوظ رکھنے کا طریقہ

(۵) فصل کی نرائی اور گوڑائی کرنے سے متعلق ضروری معلومات -
مثلاً نرائی اور گوڑائی کا ٹھیک طریقہ - اس کے فائدے - نرائی اور گوڑائی کرنے کا ٹھیک وقت اور صحیح تعداد - کم یا زیادہ پانی دینے کے نقصانات

(۶) فصل کو پانی دینے سے متعلق ضروری معلومات - مثلاً فصل کو پانی دینے کا ٹھیک

طریقہ۔ پانی دینے کا وقت اور صحیح تعداد۔ کم یا زیادہ پانی دینے کے نقصانات

(۷) فصلوں کے دشمنوں سے متعلق مفصل معلومات۔ مثلاً فصل کو نقصان پہنچانے والے جانوروں، کیڑوں اور بیماریوں سے بچانے کے طریقے مختلف قسم کی دواؤں کے بنانے اور استعمال کرنے کے طریقے۔

(۸) فصل کو کاٹنے یا کھودنے اور اس کو بیچنے سے ضروری معلومات

عملی کام:-

(۱) فارم میں کام کرنا، کھیت کی صفائی، کھدائی، جتائی و ہمواری کرنا، کھاڈ ڈالنا، کیاری اور نالی بنانا، بیج بونا یا پودہ لگانا، پانی دینا۔ نرائی اور گوڑائی کرنا فصل کو دشمنوں سے بچانے کے لئے ضروری تدبیریں کام میں لانا یا دوا استعمال کرنا فصل کو کاٹنا۔ فصل کو بیچنا۔ روزانہ کے کام کا تحریری ریکارڈ رکھنا۔

(۲) میوزیم کے لئے بیجوں، اناجوں، جڑوں، پتوں، پھولوں اور پھلوں کو جمع کرنا، مختلف قسم کی کھاد جمع کرنا، مختلف قسم کی مٹی جمع کرنا۔ مختلف قسم کے پتھر جمع کرنا۔ زراعت کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں، مریض پودوں، مریض اناجوں اور مریض پھلوں کو جمع کرنا

(۳) میوزیم کے لئے زراعت سے متعلق ضروری چارٹ بنانا۔ مثلاً زراعتی فارم میں پیدا ہونے والی فصل، مختلف تجربوں، نقصان پہنچانے والے کیڑوں سے متعلق چارٹ بنانا۔ زراعت سے متعلق مختلف قسم کے نقشے بنانا

(۴) پڑھی ہوئی چیزوں سے قابل مشاہدہ چیزوں کا آس پاس کے کھیتوں

میں جاکر مشاہدہ کرنا

(۵) چند زراعتی کالجوں، تجرباتی اداروں اور فارموں کا مشاہدہ کرنا

(۶) ریکارڈ، روزانہ کا عملی کام تحریر کرنا جس میں کام کی مقدار، بیج کی تعداد آب پاشی، پیداوار اور قیمت وغیرہ شامل ہیں، اور آخر میں یہ نتیجہ نکالنا کہ کتنا خرچ ہوا اور کیا آمدنی ہوئی ۔

(۷) بیج، خود رو پودے اور فصلوں کے پودوں کی پہچان ۔

ENGLISH. انگریزی

C. VII

ثانوی اول

Test Book :—The New Method Reader (New Series) No. 1.

Grammar.

1. Distinction between common noun and Proper noun.
2. The gender of the noun. (to remove confusion regarding certain words—as :—ship, country, baby, child, cock, hen, parent, man, servant etc.
3. The number of the nouns (in order to use the verbs properly according to their subjects.
4. Person (in case of personal pronouns.)
5. Case (in order to use the subjects and the objects properly.)
6. Use of a Capital letter.
7. Uses of the articles.
8. The conjugation of verbs.

Composition.

1. Oral and written.
   (Picture type).... Exercises....10
2. Applications to the Head of the institution for leave.
3. To fill in Money order Forms.

Translation.

To translate into English. Exercises ... 30

1. Present indefinite tense.
2. Present imperfect tense
3. Past indefinite tense.
4. Past imperfect tense.
5. Future indefinite tense.
6. Future imperfect tense

Transcription.

Two exercises a week.

C. VIII

ثانوی دوم

Text Books.

1. The New Method Reader (New Series) No. 2 and
2. " " " " No. 3.

Grammar.

1. Kinds of verb.
2. Uses of the tenses (Active voice).
3. Moods (in order to form passive voice).
4. Uses of :—

   Shall and will, should, would and must ; may and can ; ought, dare and need ; since and for.
5. Uses of the articles.

Composition.

1. Oral and written — Exercise — 10. (Story type)
2. Applications to the Head of the Institution for a free studentship and other concessions. — 3.
3. Letters to relations and friends — 5.
4. Fill in Registered letters form etc.

Translation.

To translate into English. Exercise — 25.

1. Present Perfect. 2. Past Perfect.
3. Future perfect. 4. Present perfect continuous.
5. Past perfect continuous. 6. Future perfect continuous.

Transcription.

Weekly.

C. IX

ثانوی سوم

Text Book.

1. The New Method Reader No. 4
2. ,, ,, ,, No. 5

Grammar.

1. Analysis of simple sentences. (Tabular Form)
2. Analysis of Complex Sentences.
3. Distinction between an object and a complement.
4. Passive voice in the imperative mood.
   ,, ,, infinitive ,,
   ,, ,, indicative ,,
5. Passive voice when the following verbs precede another verb.

   Can, could, may, might, shall, will, should, ought, must, need.
6. The sequence of tenses.

Composition.

1. Essays. 15.

Invitation.

2. Invitation, note of acceptance, note stating inability to attend. 6
3. Business letters. 3

Translation:—To translate into Urdu—Ex. 10

To translate into English.

Exercise. 25

1. Twelve forms of tenses in the Active voice.
2. Passive voice in different moods.

C. X

ثانوی چہارم

Text Book.

1. The New Method Reader No. 6.
2. " " " No. 7.

Grammar.

1. Analysis of Complex and compound sentences.
2. Direct and indirect narration.
3. Study in phrases and idioms.

Composition.

1. Essays ... 15,
2. Applications for employment ... 5.
3. Fill in saving Banks Forms.
4. Telegrams.

Translation:—To translate into Urdu—Ex. 10.

To translate into English. 25 Exercises.

1. Stories ... 10.

 For instance :—

 The two friends and the bear.

 The Hare and the Tortoise.

 The Sick Lion.

2. Other Exercises .... 15.

Unseen Passages.

1. To give the substance of the passage.
2. To explain certain portions.
3. To give suitable Heading.

हिन्दी साहित्य ادب ھندی

ثانوی اول و دوم

१—विद्यार्थियों को हिन्दी के ख़ास कवियों का जीवन सुनाना और नमूने के तौर पर उनकी कविताएं लिखवाना और याद करवाना।

२—किताब में पढ़े हुए या ज़बानी सुनाए हुए मजमूनों पर छोटे २ निबन्ध लिखवाना।

३—ख़त लिखने के ढँग बता कर तरह २ के ख़त लिखवाना।

४—क्लास में विद्यार्थियों से उन तारीख़ी इमारतों का ज़बानी हाल सुनना जिन्हें वे देख चुके हों – और फिर उन्हीं पर निबन्ध लिखवाना ताकि उन में हिन्दी में किसी चीज़ के बयान करने का और लिखने का अभ्यास बढ़े।

५—कभी कभी हिन्दी के अख़बार पढ़वाना ताकि हिन्दी अख़बारों को समझने की योग्यता विद्यार्थियों में पैदा हो।

पाठ्य पुस्तकें (کتابیں)

सानवी अव्वल — ثانوی اول

१—ज्ञान सरिता

२—पत्र प्रभा

३—सुबोध व्याकरण (पूर्वार्ध)

सानवी दोम — ثانوی دوم

१—साहित्य दीप

२—पत्र प्रभा

३—सुबोध व्याकरण

ثانوی سوم و چہارم

१—इन दोनों क्लासों के विद्यार्थियों को हिन्दी भाषा की उत्पत्ति और विकास के

इतिहास का सामान्य ज्ञान कराना। उसके पुराने और मौजूदा समय के कवियों के बारे में परिचय कराते हुए उनके जीवन पर नोट्स लिखवाना।

2—भाषाएं (ज़बानें) किस तरह बदलती हैं, शब्दों में कैसी २ तब्दीलियां होती हैं – इस विषय का भी थोड़ा २ ज्ञान कराना ।

3—निबन्धों के लिखने के तरीके बताना तथा जुदा २ विषयों पर निबन्ध लिखाना।

4—कहानी लिखने के ढंग बताना। विद्यार्थियों से पढ़ी हुई या खुद बनाई हुई छोटी २ कहानियां लिखवाना।

5—उर्दू की कविताओं का–जिन्हें वे पढ़ चुके हों–अनुवाद हिन्दी में लिखवाना।

6—हिन्दी के घंटों में किसी विषय पर–जो उन्हें पहिले से बतादिया जावेगा – अपने विचार ज़ाहिर करने का मौक़ा देना, जिस से विद्यार्थियों को सभाओं में हिन्दी में तक़रीर करने और समझने की योग्यता पैदा हो।

7—हिन्दी के अख़बार विद्यार्थियों से पढ़वाना ताकि उनमें हिन्दी अख़बारों में आने वाले शब्दों का ज्ञान और समझने की योग्यता हो जाए।

8—ऊपर लिखी बातों के साथ २ निबन्ध और तरह २ के पत्र लिखवाना।

पाठ्य पुस्तकें (کتابیں)

सानवी सोम :- ثانوی سوم :-

१. मेरी भाषा

२. सरल हिन्दी व्याकरण (पूर्वार्ध)

सानवी चहारुम :- ثانوی چہارم :-

१. हिन्दी साहित्य माला चौथा भाग

२. सरल हिन्दी व्याकरण (सम्पूर्ण)

هندی (آسان)

ثانوی سوم

१ मेरी भाषा

1, 2, 3, 6, 10, 12, 14, 16, 17, 20, 22 23, 28, 29, 31, 35, 41, 42, 44, 45, 46, 47, 49,

ثانوی چہارم

१ हिन्दी साहित्य माला भाग IV

4, 8, 9, 11, 14, 15, 17, 20, 23, 32, 34, 36, 38, 39,

عام سائنس

مقاصد :-

طلبا کو سائنس پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ ان میں قدرت اور انسانی زندگی کو سمجھنے کے لئے سائنٹفک طریقہ پر غور و فکر پیدا ہوجائے 'ان میں مشاہدہ' تلاش اور تجسس کی عادت پختہ ہوجائے اور ساتھہ ہی ساتھہ ان کی زندگی سائنٹفک تفریحات و مشاغل کے ذریعہ مالامال ہو جائے -

تعلیم کی ہر منزل میں نصاب کو اپنے طور پر مکمل ہونے کے ساتھہ ساتھہ اُسے آئندہ تعلیم کی بنیاد کا بھی کام دینا چاہئے اس نصاب میں اس اصول کو نبھانے کی کوشش کی گئی ہے -

ثانوی تعلیم کی منزل میں سائنس کے کسی مخصوص مضمون میں مہارت پیدا کرانا اصل مقصود نہیں ہے اسلئے طلبا کو سائنس کی ہر شاخ کی بنیادی باتوں سے واقف کرانا ضروری ہے -

جو موضوع منتخب کئے گئے ہیں وہ سائنس کی مختلف شاخوں کو احاطہ کرتے ہیں اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر موضوع یا اسکے اصول کی وضاحت روزانہ زندگی میں استعمال ہونے والی چیزوں کے ذریعہ کی جائے اور موضوع کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ اس کے استعمال اور عملی کام کے ذریعہ کرایا جائے -

اس نصاب کی تعلیم میں نظری کام کے بجائے حتی الوسع اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ علم 'مشاہدہ' عملی کام استعمال اور تجربہ کے ذریعہ حاصل ہو تاکہ طلباء میں مشاہدہ اور عملی کام کرنے کی لگن ، خود اعتمادی ، ذہانت اور ذوق نظر پیدا ہو اور اسطرح سائنس طلباء کے لئے ایک امتحان کا مضمون ہونے کے بجائے ایک معنی خیز و مفید ذخیرہ علم بن جائے -

موضوعات کے انتخاب میں اس کی حتی المقدور کوشش کی گئی ہے کہ ایسے اجزاء کو نصاب میں شامل کیا جائے جو ایک سے زیادہ سائنس کی شاخوں کو احاطہ کرتے ہیں اور اسلئے یہ بات ضروری ہے کہ اسکی تعلیم مربوط طریقہ پر ہو -

نصاب کو Concentric Plan کے ماتحت مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے یعنی یہ کہ نصاب کی تعلیم اسطرح نہیں ہوگی کہ ایک خاص مضمون ایک سال ختم کرادیا جائے اور دوسرے سال طلباء اس سے بالکل بیگانہ رہیں بلکہ ہر مضمون ہر سال اسطرح پڑھایا جانا چاہئے کہ چھوٹی سے بڑی جماعت میں

مضمون کی وسعت اور گہرائی طلباء کے ذہنی معیار اور استطاعت کے اعتبار سے بڑھتی رہے چنانچہ ثانوی سوم و چہارم میں نصاب کے اُن اجزا کو جو ثانوی اول اور دوم میں شامل ہیں زیادہ وسعت اور تفصیل کے ساتھ پڑھنے کہا گیا ہے -

نصاب کا ڈھانچہ حسب ذیل ہے -

ثانوی اول

SECONDARY I.

Mechanics.

a. Measurement of mass weight and volume.

b. Density.

c. Gravitational force and centre of gravity.

d. Balloon, airships, aeroplanes, parachute, helicopter.

e. Atmospheric pressure, winds, cyclone.

Heat.

Sources and effects of heat, heat and temperature; use of thermometers in boiling points and freezing point of water etc; cooling effect on evaporation; freezing mixture; good and bad conductors of heat; water as bad conductor; land and sea breezes; presence of water vapour in atmosphere.

Light.

Transparent; translucent and opaque bodies; Rectilinear propagation of light and shadows. Pin-hole-Camera; Plane mirror, Kaleidoscope Rainbow.

Magnetism.

Natural and artificial magnets; magnetisation and demagnetisation; poles and lines of force; mariner's compass

Electricity.

Electrification, and electroscopes, conductors and insulators; lightning conductors.

Chemistry.

Matter - its states and indestructibility; physical and chemical changes;

Heating effect on :- salt, nitre, ammonium chloride, copper sulphate, washing soda, sugar, alum, sulphur, camphor, iodine.

Delequescent and efflorescent substances. Simple mechanical processes and purification of substances; sugar and common salt. Active and in-active gases in air and their proportion; burning and rusting; painting the metals with varnish to avoid rusting.

Sources and uses of water, purification. Acids and alkalies; soap making.

Biology.

Distinction between living and non-living bodies. Unit of life—the cell and its constituents. Parts of a flowering plant and their work, Germination of seed (monocot, dicot.) Life history of mosquitoes and flies. Malaria and cholera. Digestive organs and their work. Snakes and scorpions.

Health and Hygiene.

Food and its constituents and their work. First aid against bites and burns. Cleanlines of eye, ear, teeth and throat.

Biography.

Life of Bose, Newton, Faraday, Raman.

ثانوی دوم

SECONDARY II.

Mechanics.

Density and relative density of solids and liquids; Principle of Archemedes; Loctometer, Equilibriums; Ships, submarine and ice bergs. Atmospheric pressure; simple and aneroid barometer; siphons and pumps-water, football etc. three types of livers.

Heat.

Thermometer - construction and caliberation; kinds C.F.R., max. and Min., clinical thermometers; Conduction, convection, radiation, ocean currents, thermos flask, steam engine, rain, dew, frost.

Light.

Distinction between mirrors and lenses - convex and concave mirrors and lenses, plane mirror, idea of eclipses, eye.

Electricity.

Simple and dry cell, torch, bulb, electromagnet and bell.

Sound.

Sound - medium for propagation; echoes and resounds, toy telephone (paper diaphragm).

Chemistry.

Elements, Mixtures and compounds. Air as a mixture and its constituents. Water a chemical compound - electrolysis. Hard and soft waters, causes of hardness and their softening. Bleaching powder and chlorine as a bleaching agent and disinfectant (Preparation and properties.) Ammonia - preparation and properties and removal of some common stains.

Biology.

Parts of a flower, Pollination and dispersal of seeds. Life history of honey bee and butterfly. Utility of plants - cycle of carbon dioxide. Parasitic and saprophytic plants. Respiratory organs - Life history of fish and frog. Rat and plague; small pox.

Health and Hygiene.

Vitamins and healthy diet. Cleanliness of skin, hair, nail, clothes; First aid against bleeding and fainting.

Biography.

Life of P. C. Ray, E. Jenner, Darwin, Archemedes.

ثانوی سوم و چهارم

SECONDARY III & IV.

Physics.

Mechanics.

(*a*) Measurement of mass; weight and volume. Use of callipers vernier etc.

(*b*) Density and relative density of liquids and solids; Principle of Archemedes; Lactometer.

(*c*) Gravitational force; centre of gravity of simple bodies; equilibriums.

(*d*) Buoyancy and floatation; Balloons, airships, aeroplanes, parachutes, ships, submarines, helicopters, ice bergs.

(*e*) Pressure; simple; fortin's and aneriod barometers; winds; cyclones; siphons and pumps; hydraulic press, Fire-Engine model, vaccum brakes.

(*f*) Properties of metals, e.g. tin, iron, copper etc.

(*g*) Friction; Elasticity.

Practicals.

a. (i) Weighing with a physical balance.
(ii) ,, ,, false ,,
(iii) ,, ,, spring ,,
(iv) Volume by formula and measuring jars.

b. (i) Density of liquids and solids.
(ii) Relative density of solids and liquids by R. D. bottle, U-tube, principle of Archemedes.

c. Determination of centre of gravity of plane lamina.

d. Simple demonstration of ships etc.

e. Use and demonstration of the appliances - barometers and pumps etc.

Heat. Sources and effects and their application; Heat and temperature and their measurement; Thermometer — C. F. & R., maximum and minimum, clinical. Specific and latent heat; Boiling and evaporation, freezing mixtures; Transmissions of heat - conduction, convection, and radiation; Ocean currents, thermos flask, heating system of rooms. Davy's safety lamps. Steam engine and refrigerators. Hygrometry - water vapour in air, Formation of dew, rain, frost.

Practicals.

(i) Expansion of solids, liquids and gases.
(ii) Conductivity of metals.
(iii) Water - a bad conductor of heat.
(iv) Determination of temperatures in C. and F.
(v) Boiling points of water, spirit etc.
(vi) Melting points of wax, phenolphthalein etc.
(vii) Preparation of freezing mixtures
(viii) Convectional currents in liquids and gases.
(ix) Necessity of ventilation.
(x) Presence of moisture in air.
(xi) Working of a steam engine.

Light :- Shadows, pin- hole camera. eclipses; Reflection at a plane and spherical mirrors (No formula), mirrors at an angle, Kaleidoscope. Refraction-laws, prism and lenses, (No formula); depth of things in river beds (apparent), critical angle and total reflection cutting of diomonds; mirage; binoculars, Spectrum - rainbow; coloured bodies; eye; photographic camera; simple and compound microscopes; telescope; magic lantern; periscope, cinimetograph; velocity of light.

Practicals.

(i) Light travels in a straight line.
(ii) Verification of laws of reflection.
(iii) Image is as far behind the plane mirror as the object is in front of it.
(iv) Verification of laws of refraction.
(v) Verification of laws of refraction and determination of refractive index of glass.
(vi) To trace the path of light through a prism.
(vii) Dispersion of light by a prism.
(viii) Use and handling of optical instruments.

Magnetism:- Lode stone, natural & artificial magnets, magnetisation and demagnetisation. magnetic needles, mariners compass; Polarity, magnetic field, lines of force, Molecular theory of Magnetism. Terrestial magnetism - angle of dip; magnetic meridian, declination, geographical meridian, sun dial.

Practicals.

(i) Magnetisation of a bar!
(ii) Identification of poles and test of magnetism.

(iii) Determination of magnetic field lines of force.

(iv) Determination of magnetic meridian and angle of dip.

Frictional Electricity :-electrifcation; electroscopes conductors and insulators, electrophorus. whimshurt machine, lightning conductors, condensers.

Practicals.

(i) Charging an electroscope by induction.

(ii) Electric spark with the help of whimshurt machine.

Current Electricity :-Cells - Voltaic, Lechlanche, Daniel, Dry; Accumulators. Effects of current - Electrolysis, electro-plating, bulbs and stoves; Ampere's Rule. Electromagnet, electric bell dynamo, motor, use of ammeters, voltmeters, fuse wire and shunt, transformers, Telephone, Telegraph, electric tram, fan, X - rays, wireless, Loud speakers, (microphone.)

Practicals.

(i) To prepare cells and test their current.

(ii) Electrolysis of water.

(iii) Magnetic effect of current (Ampere's rule.)

(iv) Heating effect of current.

(v) Simple electro plating.

(vi) Use of ammeters, volt meters, transformers, dynamo.

(vii) Preparation of an electromagnet.

(viii) To set an electric bell in a circuit.

(ix) To set telegraphic set in a circuit.

(x) To set a telephone in a circuit.

Sound :-Its nature, waves; medium for sound, Vacuum and sound; vibrations, frequency, loudness and pitch; velocity of sound, effect of humidity on its velocity ; ear a natural sound receiver ; echoes and resounds, arrangement of sound in picture houses and auditoriums; simple loud speaker and gramophone

CHEMISTRY.

1. Matter-its states and properties with special refrence to the recognition of some common substances.
2. Simple ideas about atoms and molecules, elements, mixtures and compounds; physical and chemical changes.
3. Simple mechanical processes.
4. Solutions and solubility, saturated solutions.

5. Acids, bases and salts—properties and recognition.

6. Study of air—its constituents and their functions as applied to our life. Preparation and properties of oxygen and nitrogen. Cycle of nitrogen, manures and nitrogen.

Practicals.

(i) To find out the properties of eg common salt; nitre; ammonium chloride, copper sulphate, washing soda, sugar, alum, Sulphur, camphor, iodine, tin, iron, copper.

(ii) To prepare a simple fire works mixture.

(iii) To separate a mixture into its constituents.

(iv) Breaking a compound (water into oxygen and hydrogen)

(v) To find out the solubility of common substances at room temperature.

(vi) To prepare a saturated solution and form crystals.

(vii) Recognition of three acids-sulphuric, nitric and hydrochloric.

(viii) Percentage of oxygen and nitrogen in air.

(ix) Preparation and properties of oxygen and nitrogen.

(x) Comparison and contrast between burning and rusting.

Water - sources and uses. Hard and soft waters - causes, kind and purification, Waters (spirits) of medicines. Composition of water by volume (and by weight. theoretical) Preparation and properties of hydrogen, oxyhydrogen flame

Practicals.

i. Purification of water by filtration etc.

ii. Recognition and removal of hardness of water.

iii. Preparation of ' Rose water ' etc.

iv. Electrolysis.

v. Preparation and properties of hydrogen.

Elotropy - Carbon, sulphur, phosphorus. Preparation and properties of carbon dioxide, Coal gas. Preparation and properties of sulphur dioxide. Matches and an idea of their manufacture.

Practicals.

Preparation and properties of carbon, dioxide, coal gas, sulphur dioxide.

Removal of stains and bleaching.

i. Ammonia - preparation and properties and uses.
ii. Chlorine ,, ,, ,,
iii. Removal of common stains.
iv. Practicals on ammonia & chlorine

Metal and Non-metals, recognition extraction, uses of some common metals eg. iron, copper, mercury etc.

Industrial chemistry.

Preparation of (i) Jam, Jelly, syrups etc.
(ii) Isect repellants.
(iii) Soap, ink, polish.

BOTANY.

The characteristics of living things as revealed by the observation of familiar plants and animals, Unit of life - the cell, its constituents and significance, simple idea of germination of seed. Study of the parts of a flowering plant (Mustard). Utility of plants for animals and human beings.

(i) Keeping percentage of gases in atmosphere.
(ii) Food, fuel and medicine.
(iii) Ornamental use.
(iv) Dyes; paper, cloth, coal, wood & furniture.
(v) Manures for plants, natural and artificial, their composition, function of nitrogen and carbon - dioxide and their cycles; Manufacture of ammonium sulphate.
(vi) Common diseases of plants; preventive measures.

Practicals.

(i) Germination of seed.
(ii) Ascend of sap in the stem.
(iii) Respiration in plants.
(iv) Plants and carbon dioxide.
(v) Soil less gardening and manuring plants.
(vi) Light for leaves darkness for roots.
(vii) Collection of botanical specimen.

I. Pollination and its kinds.

2, Dispersal of seeds.

3. Recognition of some general plants with the help of leaves and flowers etc.

ZOOLOGY.

I. General characterstics of frog, Frog as an amphibia.

II. Systems of 'Frog' as compared with those of human beings (general idea)

- a Digestive system.
- b. Circulatory system.
- c. Respiratory ,,
- d. Excrctory ,,
- e. Nervous ,, ·(parts of brain and sense organs only)

III. Study of the following insects under the following heads.

- a. Life history.
- b. Agent in the spread of diseases. Mosquitoes, house fly etc.

IV. General survey of animal kingdom with the evolutionary idea.

Practicals.

i. Disection of frog and study of the internal organs.

ii. Collection of different insects and keeping them as a museum article.

iii. Collection of different parts of different animals and keeping them as a museum article.

iv. Study of some interesting zoological slides with a microscope.

Lives :- Marconi, Faraday, Edison, Galileo, Zeppeline, G. Bell, Wright brothers G. Stephenson, Rontgen, H. Cavendish, Priestley, Lavoisior, and Darwin.

HEALTH & HYGIENE.

i. Food and its constituents - their functions.

ii. Vitamins.

iii. Infectious diseases - precautionary measures against them.

iv. Effects of the use of liquors, tea, tobacco on health.

v. Some useful and harmful insects etc. as :-

Honey bee. Snake, Scorpion, Bed bugs etc. Cleanliness of eye, ear, throat, teeth, skin, hair, nail, clothes. First aid for fainting and unconsciousness, bleeding and infection, burns and bites, poisoning, drowning, Sun stroke, animal and insect bites,

S. ch.

بعض حرفوں کے لئے لازمی سائنس کا نصاب

ثانوی سوم اور چہارم کے ان طلبہ کو جو ریڈیو یا دھات کا کام یا زراعت
بطور حرفہ سیکھیں کے سائنس کا حسب ذیل نصاب پورا کرنا ہوگا -

ریڈیو یا دھات کا کام سیکھنے والوں کو ان جماعتوں کی عام سائنس کے
نصاب کا Physics اور Chemistry کا حصہ پڑھنا پڑے گا، جو کہ نصاب کے صفحہ
۱۱۴ تا ۱۱۸ پر دیا ہوا ہے -

زراعت سیکھنے والوں کو اس نصاب کا صرف Botany اور Chemistry
کا حصہ پورا کرنا ہوگا ، جو کہ نصاب کے صفحہ ۱۱۶ تا ۱۱۹ پر دیا گیا ہے -

---

دھات کا کام

GRADE VII.

TIN WORK

A. Operational Work.

1. Use of tinner's snips, scriber, files, soldering copper.
2. Recognition and use of tin plate, galvanized iron and black iron.
3. Making of simple models in tin for every-day-use at home.
4. Soft Soldering.

B. Geometrical Drawing.

1. Lines and angles,
2. Measurement of angles.
3. Triangles.
4. Quadrilaterals.
5. Polygons.
6. The Circle.
7. Ratio & Proportion.

C. Mechanical Drawing.

1. Simple lay-outs of rectangular objects.
2. Reading simple drawings of projects under construction.
3. Mechanical drawings of geometrical designs.
4. Simple plan drawing and isometric drawing of the objects under construction.

GRADE. VIII.

SHEET METAL WORK

A. Knowledge about ths tools.

1. Steel Rule. 2. Combination Square. 3. Dividers. 4. Prick Punch. 5. Scriber. 6. Scratch Awl. 7. Hack Saw. 8, Cold Chisel. 9. Brace. 10 Breast Drill. 11. Solid Punch. 12. Hand Drill Press. 13. Centre Punch. 14 Twist Drill 15, File 16. Hand Grinder. 17. Combination Vice 18. Riveting Hammer. 19. Scribing Block. 20. Tinman's Anvil. 21. Bick Iron, 22. Hatchet Stake. 23. Round Bottom Stake. 24. Grover. 25. Half-Moon Stake. 26. Creasing Iron. 27. Funnel Stake. 28. Folding Bars. 29. Paning Hammer. 30. Snips. 31. Curved Snips.

B. Operational Work.

1. FILING :
   a. Filing curved surfaces.
   b. Filing thin metal.
   c. Filing round surfaces.
   d. Filing flat and straight surfaces.
2. REVETING & BENDING.
   a. Rivet Set. b. Rivet Snap. c. Rivet Set and snap combined. d. Light riveting hammer.

   Rivets : Counter sunk head. Pan head. Snap head. Conical head. Rivet for thin metal tinplates.
3. SEAM-MAKING.
   a. Seam by Solder.
   b. Folded Seam.
   c. Grooved Seam.
   d. Lap Seam.
4. SOLDERING.
   a. Straight solder bit.
   b. Electric solder bit.
   c, Soft solder and hard solder.
   d, Joints : Counter-sunk joint, Dove tail joint, Riveted Joint, Lap joint, Grooved joint.
5. Raising.
6. Metal Piercing.
7. Sinking and Hollowing.
8. Metal Colouring. (Oxidization)

C. Geometrical Drawing.

1. Circumference of circle, C
2. Finding areas of geometrical figures :-
   Rectangle, triangle, parallelogram and circle.
3. Use of Formulae ;

   Rectangle, A=lW
   Triangle, $A=\frac{1}{2}$ bh.
   Parallelogram =A=bh
   Circle $A=\pi r^2$

4. Use of ruler, compasses and protector.
5. Measuring Angles, drawing angles with ruler and protector, bisecting an angle, drawing a perpendicular, reading and making scale drawing and drawing triangles :

   a. When the sides are known.
   b. When two angles and one side are known.
   c. When two sides and enclosed angle are known.

D. Mechanical Drawing.

1. Simple plan drawing.
2. Isometric pictorial drawing.

دھات کا کام

GRADE IX.

SMITHY & FOUNDRY.

A. Knowledge about the Tools.

1. Forge : circular Rivet Forge with fan-blower.
2. Anvil : Beak, cutting face and hardie hole.
3. Tongs : Open-mouthed, closed-mouthed and hollow-bit.
4. Top and Bottom Swages or Rounding tools.
5. Top and Bottom Fullers—used for making hollow or necks.
6. Flatter : Used for making surfaces flat and smooth after forging.
7. Hardie or Anvil cutter.
8. Hot Sett—used for cutting hot metal,
9. Cold Sett—used for cutting cold metal.
10. Hammers : (2 lbs in wheight for light forging)
11. Chisels : Flat chisel, cross-cut chisel, round nose chisel.

B. Operational work in Smithy.

1. Drawing.
2. Bending.
3. Upsetting.
4. Twisting.
5. Shrinking.
6. Chiseling.
7. Hardening and tempering a chisel.
8. Grinding a chisel.

C. Welding.

1. Scarf weld.
2. Butt weld.
3. Lap weld.
4. Cleft or 'V' weld.
5. Jump weld.
6. Split weld.
7. 'T' weld.

D. Foundry.

1. Making a pattern.
2. Preparation of moulding sand for moulds.
3. Making a mould.
4. Preparing a Cupola Furnance.
5. Ferrous and Non-Ferrous casting.
6. Casting of metal.
7. Casting of metals: Iron, Copper, Aluminium and Brass.
8. Crucible and applied tools in foundry.

E. Geometrical Drawing.

1. Use of combination Board, T. Square and triangles
2. Use of Scale for accurate measurements.
3. Simple constructions—Straight lines, to bisect a line—to divide a straight line—to transfer a given angle.
4. Plane and diagonal Scales.
5. Plane figures :- Triangles, Polygons-Circles—to inscribe a circle inside a triangle and to circumscribe a circle about a triangle-Polygons described over and inscribed inner circle-to describe a circle to pass through given points and to touch a given straight line—ellipse and its constructions.

F. Mechanical Drawing.

1. Layouts and plane drawing.
2. Isometric Pictorial Drawings.

GRADE X.

THE LATHE & MACHINE WORK.

A. Knowing the Lathe.

1. Bed. 2. Ways. 3. Headstock. 4. Tail stock. 5. Apron. 6. Saddle. 7. Compound rest. 8. Drive plate. 9. Live centre. 10. Dead centre. 11. Toil stock Locking Levers. 12. Toil stock Hand wheel. 13. Toil stock Spindle Locking Lever. 14. Longitudinal Hand wheel. 15. Surfacing Hand wheel. 16. Compound Slide Hand wheel. 17. Sliding and Surfacing Feed Engagement Lever. 18. Lever to Engage Screw cutting Mechanism. 19. Quick withdraw Lever (For use when Screw cutting.) 20. Feed Rod. 21. Lead Screw. 22. Follower Steady Rest. 23. Tool Post. 24. Stop, Start, and Reverse Levers. 25. Lever to Operate Feed and Screw (Reverse only). 26. Back Gear Control Lever. 27. Speed Lever. 28. Chip Pan. 29. Gear Selector Rocker Arm (For Threading). 30. Feed and Screw Gear Selecting Levers. 31. Lever for Engaging Either Lead Screw or Feed Shaft as Required.

(The teacher would supply a printed diagram of the Lathe with complete indication of the parts of the machine.)

B. Dismantling and Refitting the Lathe.

Each student in the class must have practical experience of dismantling and refitting the lathe prior to operational work on the Lathe.

C. Types of Lathe.

1. Engine Lathe. 2. Vertical Turret Lathe.
3. Horizontal Turret Lathe. 4. The Automatic Lathe.

D. Component Parts of a Lathe.

1. Bed.
2. Head stock.
3. Tail stock.
4. Carriage.
5. Thread Cutting Mechanism.
6. Feed Mechanism.

E. Lathe Attachments

1. Toper Attachment. 2. The Relieving Attachment.
3. The Milling Attachment. 4. The Steady Rest.
5. The Follower Steady Rest. 6. The Chuk and Face Plate.
7. Cutting Tools for the Lathe. 8. Lathe Centres and Centre work.

F. Operational work on the Lathe.

1. Turning.
2. Threading.
3. Knurling.
4. Drilling and Reaming.
5. Boring.

(For operational work on a Lathe, the student must have complete knowledge of reading plans, ability to make plan drawings and Isometric drawings of the problem he intends to work on. No student should be allowed to work on a Lathe unless he has first executed the problem on paper).

G. Knowledge about the Tools:

1. Cutting Tool Material.

a. Carbon Tool Steel.
b. High Speed Steel.
c. Cemented Tungsten Carbide.
d. Stellite.
e Diamonds.

2. Lathe and Shaper Tool.

a. Solid Shank Tools.
b. Tipped Tools.
c. Bit Tools.
d. Threading Tool.
e. Shaper and Planer Tools.
f. Slotting Tools.

3. The Elements of a tools.

a. Top Rake.
b. Side Rake.
c. Side clearance.
d. Front Clearance
e Front Angle.
f. Side Angle.

Heat Treatment.

1. **Hardening** (Important factors governing hardening).

    a Heating to the correct temperature above the critical range.

    b. Holding at that time for a correct period of time.

    c. Selection of correct quenching medium and proper method of quenching.

    d. Selection of correct drawing temperature.

The Methods :

a. Furnace Heating.

b. Liquid Bath Hardening.

c. The Lead Bath.

d. The Cyanide of Pottassium Bath.

2. **Quenching Baths.**

    a. Case Hardening.

    b. Nitridding.

    c. Local Hardening.

3. **Tempering.**

    a. The Colour Method.

    b. Oil Bath Method.

    c. The Lead Bath Method.

    d. Sand Tempering.

4. **Annealing.**

    a, Temperatures for Annealing.

    b. Annealing High Speed Steel.

5. **Pyrometers.**

    a. The Thermo-Electric Pyrometer.

    b. Resistance Pyrometer.

    c. Radiation Pyrometer

    d. Optical Pyrometer.

I. 1. **Geometrical Drawing.**
(Solid Geometry)

a. Co-ordinate planes of projection and principles of projection.
b. Projection of simple plane figures; rectangles, square and circles; projection of simple solids; prisms, cylinders, pyramids and their sectional view

2. **Mechanical Drawing.**

a. Layouts and plan drawing.
b. Isometric Pictorial Drawing.

لکڑی کا کام

نوٹ — اس نصاب میں Mechanical اور Geometrical Drawing
کے حصے درج نہیں کئے گئے ھیں - ان کی تفصیلات وھی رھیں گی Drawing
جو دھات کے کام کے نصاب میں دی گئی ھیں - انہیں لکڑی کے نصاب میں شامل
کر لینا چاھئے -

Grade : VII

Wood Work

A. Tools to be used

1. Folding Rule
2. Try Square
3. Marking T-bevel
4. Steel or Framing Square.
5. Marking Gauge
6. Jack Plane
7. Hand Saw
8. Chisel (Firmir)
9. Clan Hammer.
10. Pincer.
11. Screw Driver (London Pattern)
12. Hand Drill
13. Combination Vice.
14. File

B. Joints.

1. Butt Joint
2. Plain Lap Joint
3. Half Lap Splice.
4. End-half lap.
5. Mitred end half lap.
6. Cross half lap.

C. Operational Work.

1. Smoothing and Squaring up.
2. Nailing and Screwing.
3. Gluing
4. Fitting the plane.

5. Sharpening the Blade of the plane, chisel and other tools.
6. Measuring and making lay outs.
7. Varnishing and painting

D. Theory.

Timber: 1. Important Timbers of India and their use.
2. How tree grows and the principal parts of a tree.
3. Cutting and stacking of Timber.
4. Splits and Shrinkage in Wood.
5. The effects of Weather on Wood.

Grade VIII

A. Tools to be used

1. Back Saw or Tenon Saw.
2. Smoothing Plane.
3. Chisel (Bevel Edge Firmer)
4. Warrington Hammer.
5. Cabinet Screw Driver.
6. Twist Gimlet.
7. Plain Brace.
8. Mallet.
9. Mortise Gauge.
10. Oilstones.

B. Joints.

1. Middle Half lap.
2. Rabbeted Joint
3. Dado Joint
4. Stopped Dado.
5. Dovetailed Dado
6. End Dado or Box Corner.

C. Operational Work.

(Same as in grade VII, and in addition)

1. Shaping Curves
   a. With Chisel
   b. With Saw.

2. Paring with a chisel.
3. Boring holes in wood.
4. Fastening pieces of wood with glue.
5. Staining and Polishing.

D. Theory.

1. Ways of cutting wood :—
   - *a* Conversion of timber.
   - *b*. Cross Section of Wood and Plants.
   - *c*. Better way of cutting timber.
   - *d*. Seasoning of wood.
     - *a*. Steam Seasoning
     - *b*. Air Seasoning - Stock piling.
   - *e*. Advantages of Seasoned Wood.
   - *f*. Methods of Saving Wood from climatic effects.

Grade IX.

A. Tools to be used

1. Compass Saw.
2. Jointer Plane.
3. Spoke Shave.
4. Hand Clamp.
5. Rabbet Plane.
6. Ratchet Brace.
7. Shell Gimlet.
8. Outside and inside Gauges.
9. Pad Saw
10. Beech Spoke Shave.

B. Joints.

1. Mitre Joint.
2. Plane Mortise and Tenon.
3. Blind Mortise and Tenon.
4. Open or End Mortise and Tenon.
5. Dowell Joint.
6. Single Through Dovetail.

C. Operational Work.

(Same as in grade VII & VIII and **in** addition)

1. Fastening pieces of Wood with Screws.

D. Theory.

1. Indian Woods and their principal uses in every-day-life.
2. Study of Climatic Regions where timbers are grown.
3. Structure of Timber.

Grade X.

A. Tools to be used

1. Bow Saw
2. Plough Plane.
3. Compass Plane.
4. Joiners cramp.
5. Mortise (chisel)
6. Exterior Hammer.
7. Saw Sets.
8. Grinder
9. Mitre Block.
10. Mitre Shooting Board.

B. Joints.

1. Multiple through Dovetail
2. Half Blind Dovetail
3. Secret or Blind Dovetail
4. Glued Joint
5. Splined Joint, Tongue and Grove Joint.
6. Coped Joint.

C. Operational Work.

(Same as in grade VII, VIII & IX and in addition)

1. Fastening wood with hardware fittings.
2. Use of grinder
3. Wood turning.
4. Selection an l Preparation of Wood.

D. Theory.

1. Properties of Timber (Strength)

Analysing the Indian Timbers:

- a. Bending strength
- b. Compressing strength
- c. Shearing Strength
- d. Hardness.
- e. Clearage strength

2. Heat Insulation.
3. Fire Resistance.
4. Decay of Timber.
5. Insect Attacks.
6. Defects in Timber.

ریڈیو کا کام

SECONDARY I.

1. **Electricity :** Atom, Electrons, Protons, Electromotive force, Coulomb, Ampere, Resistance, Electric power, Watts.

2. **Electric Circuit, Battery :** Series, Parallel circuits; Load matching Battery; Primary, Secondary cells; Dry cell.

3. **Magnetism, Electro magnetism :** Permanent magnet; Temporary (artificial) magnet; lines of magnetic force; Method of Generator.

SECONDARY II.

1. **A. C. Electricity :** Generator, Alternator, D. C. Generator, Transformer, Voltage current, Power induction, Self induction, Capacity, Electrolytic condenser, Variable condenser.

2. **Alternating current circuits; Filters :** A. C. induction, capacity circuits, Resonance, Parallel-Series Resonance, Low pass filters, By pass filters, Band pass filters, Suppressor filters.

3. **Meters :** Moving coil meter, D. C. volt meter, Hot wire meter, Thermo couple meter, Moving iron meter, Dynamometer, Watt meter, Ohms meter.

SECONDARY III.

1. **Waves :** Audio waves, Radio waves, Modulation, Sky ground waves, Feeding.

2. **Receiving :** Resonance, Head phones, Detection, crystal detector, tuning circuit.

3. **Aerial :** Vertical aerial, Invert diel, T. system. V. system, invert. V. system, Frame aerial, Doublet, Double doublet.

SECONDARY IV.

1. **Valves :** Thermionic valves, Electron omission, Triode, Amplification Factor, D. C. plate resistance, Mutual conductance, Screen grid valves, Variable mu-valves, Pentode valves, Power valves Grid bias.

2. **Valves detector, Amplifier, Oscillator :** Grid condenser, Detection, Anode band detection, Oscillation, Heterodyne, Amplification.

3. **Power Supply :** Mains receiver, Grid bias voltage, Rectifier system, Mains Transformer, Half-full-wave rectifier, Filters circuits, Voltage divided, Battery receiver, Vibrators, converter.

ضمیمہ

قواعد امتحان جامعہ جونیر

جامعہ جونیر (میٹرک) کا امتحان ثانوی سوم اور ثانوی چہارم دونوں جماعتوں کے مقررہ نصاب پر مشتمل ہوگا۔

سالانہ امتحان کے علاوہ ریکارڈ (یعنی سال بھر کے کام) کے بھی نمبر دیے جائیں گے۔ مضامین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

گروپ آرٹ —— (۱) اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم

(۲) انگریزی

(۳) (الف) اردو ادب (ب) آسان ہندی یا (الف) ہندی ادب اور (ب) آسان اردو

(۴) (۵) (۶) ... سوکس، ریاضی، تاریخ، جغرافیہ، آرٹ

امور خانہ داری (صرف لڑکیوں کے لئے) فارسی یا عربی میں سے کوئی تین مضمون۔

سائنس گروپ —— (۱) اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم

(۲) انگریزی

(۳) (الف) آسان اردو و (ب) آسان ہندی

(۴) عام سائنس

(۵) ریاضی

(۶) سوکس، تاریخ، جغرافیہ، آرٹ، فارسی یا عربی میں سے

کوئی ایک مضمون۔

حرفہ گروپ (۱) اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم

(۲) انگریزی

(۳) آسان اردو اور آسان ہندی

(۴) لکڑی کا کام (۵) ڈرائنگ (۶) ریاضی

یا (۴) ریڈیو (۵) سائنس (۶) ریاضی

یا (۴) دھات کا کام (۵) سائنس (۶) ریاضی

یا (۴) زراعت (۵) سائنس اور (۶) ریاضی، سوکس، تاریخ، جغرافیہ

آرٹ، فارسی، عربی میں سے کوئی ایک مضمون

یا (۴) سلائی کا کام (۵) ڈرائنگ اور (۶) ریاضی، سوکس، تاریخ

جغرافیہ، فارسی، عربی میں سے کوئی ایک مضمون۔

پرچوں اور نشانوں کی تفصیل

پرچوں اور نشانوں کی تفصیل آخر میں صفحہ ۷ پر دی ہوئی ہے وہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

شرائط کامیابی

امتحان میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار کم از کم حسب ذیل نشانات حاصل کرے۔

۱۔ کل مضامین کے مجموعی نشانوں میں سے کم از کم ۳۶ فی صدی

۲۔ ہر مضمون میں کم از کم ۳۳ " "

۳۔ ہر مضمون کے مختلف پرچوں میں نیز ریکارڈ میں کم از کم ۲۴ " "

اردو اور ہندی میں علیحدہ علیحدہ کم از کم ۳۰ فیصدی اور مجموعی طور پر ۳۳ فیصدی

درجہائے کامیابی

(۱) درجہ اول) جس امیدوار کو مجموعی نشانوں میں سے کم از کم ۶۰ فیصدی نشان ملے ہوں اس کو

درجہ اول ملے گا۔

(۲) درجہ دوم) جس امیدوار کو مجموعی نشانوں میں سے کم از کم ۴۸ فیصدی ملے ہوں اسکو درجہ دوم ملے گا۔
(۳) درجہ سوم) جس امیدوار کو مجموعی نشانوں میں سے کم از کم ۳۶ فیصدی نشان ملے ہوں اسکو درجہ سوم ملے گا۔

ضمنی امتحان

اگر کوئی امیدوار کسی ایک مضمون میں ناکام رہے تو اسے کمپارٹمنٹ میں رکھا جائے گا یعنی اس کو اجازت ہوگی کہ وہ قواعد کے مطابق اس مضمون کا امتحان دوبارہ دے بشرطیکہ

(۱) اسکے اس مضمون میں ۲۰ فیصدی سے کم نشان نہ ہوں۔ نیز

(۲) اس کے تمام مضمونوں کے مجموعی نشانوں میں سے کم از کم ۳۶ فیصدی نشان آئے ہوں۔

ضمنی امتحان کی فیس ۵ روپے ہوگی

ضمنی امتحان نتیجہ نکلنے کے دو سال کے اندر پاس کرنا لازمی ہوگا۔ اگر امیدوار دو مرتبہ ضمنی امتحان میں فیل ہو جائے تو پھر اسکو ضمنی امتحان کی اجازت نہ ہوگی۔

نشانات کی میزان کی دوبارہ جانچ

اگر کوئی امیدوار کسی مضمون کے نشانوں کی میزان کی دوبارہ جانچ کرانا چاہے تو وہ نتیجہ شائع ہونے کے تین ماہ کے اندر جانچ کرا سکتا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ جانچ کی اجازت نہ ہوگی۔

دوبارہ جانچ کی فیس ۳ روپے فی پرچہ کے حساب سے ادا کرنی ہوگی۔

پرائیویٹ امیدوار

باہر کے کسی شخص کو جامعہ کے کسی امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔ صرف جامعہ کے مستقل ممبران اسٹاف کو اجازت ہے کہ وہ اپنے افسر شعبہ کی سفارش پر جامعہ کے کسی امتحان میں نجی امیدوار کی حیثیت سے شریک ہو سکتے ہیں۔

لڑکیوں کو عام طور پر پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے شرکت کی اجازت ہے۔

لیکن وہ صرف "آرٹ گروپ" میں شرکت کر سکتی ہیں ۔ لڑکیوں کے لئے اختیاری مضامین میں سے ایک مضمون "ڈومیسٹک سائنس" یعنی امور خانہ داری لینا لازمی ہے ۔

پرائیویٹ امیدواروں کو کوئی ایسا اختیاری مضمون لینے کی اجازت نہ ہوگی جو فی الوقت مدرسہ میں پڑھایا نہ جا رہا ہو ۔

امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں مع فیس امتحان ۱۵ / نومبر تک دفتر مسجل میں پہنچ جانی چاہئیں ۔ امتحان کی فیس ۱۵ روپے (بشمول سرٹیفکٹ) ہے ۔

درخواست شرکت امتحان کے مطبوعہ فارم دفتر مسجل سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔ یہ فارم یکم اکتوبر سے ۱۵ / نومبر تک دیئے جائیں گے ۔ اس کے بعد دینا موقوف ہو جائے گا ۔

فیس امتحان کسی صورت میں واپس نہیں کی جائے گی ۔ البتہ اگر کوئی امیدوار بیماری یا کسی اور معقول وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو سکے تو اس کی فیس مجلس تعلیمی اور مجلس منتظمہ کی منظوری سے آئندہ ہونے والے امتحان کے لئے محفوظ رکھی جا سکتی ہے ۔ اگر آئندہ امتحان میں بھی شریک نہ ہو سکا تو فیس سوخت ہو جائے گی ۔

جس امیدوار کی درخواست امتحان میں شرکت کرنے کے لئے منظور ہو جائے گی اس کو ایک اجازت نامہ دیا جائے گا جس میں امیدوار کا نام اور رول نمبر ہوگا ۔

یہ اجازت نامے صرف ان امیدواروں کو دیئے جائیں گے جن کے ذمہ جامعہ کا کوئی مطالبہ نہیں ہوگا ۔

امتحان کی اسکیم کا اعلان امتحان شروع ہونے سے دو ہفتہ پہلے کیا جائے گا ۔ اور نقشہ اوقات امتحان دفتر مسجل اور دوسرے متعلقہ شعبوں کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کر دیا جائے گا ۔

انگریزی اور ہندی کو چھوڑ کر باقی تمام مضامین کے سوالات کے پرچے اردو میں ہوں گے ۔ اور ان کے جواب بھی اردو میں مطلوب ہوں گے ۔ سوائے اس کے کہ مجلس تعلیمی کسی امیدوار کو کسی خاص وجہ سے انگریزی یا ہندی میں جواب لکھنے کی اجازت دیدے ۔

امتحان جامعہ جونیر

فہرست مضامین و پرچہ جات و نشانات

مضمون	پرچہ	تفصیل	نشانات	میزان
۱- اسلامیات	پرچہ اول	(قرآن - حدیث اور مسائل مذہب)	۵۰	
	پرچہ دوم	(سیرت اور تاریخ خلافت راشدہ)	۵۰	
	زبانی امتحان		۱۵	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام جو جماعت میں کرایا گیا ہو)	۳۵	۱۵۰

مضمون	پرچہ	تفصیل	نشانات	میزان
۲- ہندو اخلاقیات	پرچہ اول		۵۰	
	پرچہ دوم		۵۰	
	ریکارڈ		۵۰	۱۵۰

مضمون	پرچہ	تفصیل	نشانات	میزان
۳- تاریخ تہذیب عالم	پرچہ اول	(قدیم زمانہ سے لے کر عہد وسطیٰ تک)	۵۰	
	پرچہ دوم	(عہد جدید)	۵۰	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام)	۵۰	۱۵۰

مضمون	پرچہ	تفصیل	نشانات	میزان
۴- انگریزی	پرچہ اول	(درسی کتب - نثر و نظم - ترکیب و محاورے)	۵۰	
	پرچہ دوم	(ترجمہ، مضمون نگاری اور Unseen)	۵۰	
	زبانی امتحان	(ریڈنگ اور بول چال)	۱۵	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام)	۳۵	۱۵۰

۵- اردو ادب	پرچہ اول	(کتب درسی۔ نظم ونثر)	۵۰	
	پرچہ دوم	(انشا۔ قواعد وغیرہ)	۵۰	
	زبانی امتحان		۱۵	
	ریکارڈ		۳۵	۱۵۰
۶- آسان ہندی	پرچہ	(کتب درسی وعام)	۵۰	
		(سال بھر کا کام)	۲۵	۷۵
۷- ہندی ادب	پرچہ اول	(کتب درسی۔ نظم ونثر وغیرہ)	۵۰	
	پرچہ دوم	(انشا۔ قواعد وغیرہ)	۵۰	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام)	۵۰	۱۵۰
۸- آسان اردو	پرچہ	(کتب درسی وعام)	۵۰	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام)	۲۵	۷۵
۹- سوکس	پرچہ اول	(عام اصول)	۵۰	
	پرچہ دوم	(ہندوستان کے متعلق)	۵۰	
	ریکارڈ		۵۰	۱۵۰
۱۰- ریاضی	پرچہ اول	(حساب والجبرا)	۵۰	
	پرچہ دوم	(علم ہندسہ)	۵۰	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام)	۵۰	۱۵۰

۱۱۔ تاریخ ہند	پرچہ اول	(ابتدا سے بابر کے حملہ تک)	۵۰	
	پرچہ دوم	(بابر کے عہد سے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تک)	۵۰	
	ریکارڈ	(سال بھر کا کام)	۵۰	۱۵۰
۱۲۔ جغرافیہ	پرچہ اول	(طبعی جغرافیہ اور ہندوستان)	۵۰	
	پرچہ دوم	(بقیہ حصہ نصاب)	۵۰	
	ریکارڈ	سال بھر کا کام	۵۰	۱۵۰
۱۳۔ آرٹ	پرچہ اول	(اسکیل ڈرائنگ اور ڈیزائن وغیرہ)	۵۰	
	پرچہ دوم	(موڈل ڈرائنگ مع شیڈ و رنگ وغیرہ)	۵۰	
	ریکارڈ	سال بھر کا کام	۵۰	۱۵۰
۱۴۔ فارسی	پرچہ اول	(کتب درسی۔ نظم و نثر)	۵۰	
	پرچہ دوم	(ترجمہ انشا قواعد)	۵۰	
	ریکارڈ	سال بھر کا کام	۵۰	۱۵۰
۱۵۔ عربی	پرچہ اول	(کتب درسی نظم و نثر)	۵۰	
	پرچہ دوم	(ترجمہ انشا و قواعد)	۵۰	
	ریکارڈ	سال بھر کا کام	۵۰	۱۵۰
۱۶۔ ڈومیسٹک سائنس	پرچہ اول	جسم کے حصے۔ ان کے کام اور افعال وغیرہ)	۵۰	
	پرچہ دوم	(مکان اور مکان سے متعلق سامان۔ بچوں کی پرورش اور تربیت وغیرہ)	۵۰	
	عملی امتحان	(کھانا پکانا۔ سلائی کا کام۔ فرسٹ ایڈ۔ تیمارداری وغیرہ)	۵۰	۱۵۰

۱۷۔ سائنس	پرچہ اول	(طبیعات)	۵۰	
	پرچہ دوم	(کیمیا)	۵۰	
	عملی امتحان	(تجربات)	۵۰	
	ریکارڈ	سال بھر کا کام	۷۵	۲۲۵
۱۸۔ لکڑی کا کام	عملی امتحان		۷۵	
	ریکارڈ		۱۵۰	۲۲۵
۱۹۔ ریڈیو	عملی امتحان		۷۵	
	ریکارڈ		۱۵۰	۲۲۵
۲۰۔ دھات کا کام	عملی امتحان		۷۵	
	ریکارڈ		۱۵۰	۲۲۵
۲۱۔ زراعت	عملی امتحان		۷۵	
	ریکارڈ		۱۵۰	۲۲۵
۲۲۔ سلائی کا کام	عملی امتحان		۷۵	
	ریکارڈ		۱۵۰	۲۲۵

23.8.97

Tag. Sanjeev
22/10/93